https://ataunnabi.blogspot.com/
اجمال ترجمہ اکمال
یعنی حالات صحابہ وتابعین
مصنف: مولفِ مشکوۃ حضرت ولی الدین ابن عبداللہ
محمد ابنِ عبداللہ خطیبِ بغدادی علیہ الرحمہ
مترجم:
حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ
ALAHAZRAT NETWORK
اعلیٰحضرت نیٹ ورک
www.alahazratnetwork.org
ALAHAZRAT NETWORK
www.alahazratnetwork.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اجمال ترجمہ اکمال

یعنی

حالات صحابہ وتابعین

آج بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۸ء پنجشنبہ کو بفضل اللہ تعالےٰ میں مرآت شرح مشکوٰۃ شریف کی تصنیف سے فارغ ہوا۔ دل چاہا کہ مؤلف مشکوٰۃ حضرت ولی الدین ابن عبداللہ محمد ابن عبداللہ خطیب بغدادی کے رسالہ اکمال کا ترجمہ کردوں جو فن اسماء الرجال میں مختصر مگر جامع رسالہ ہے آج تاریخ دن مہینہ مبارک ہے اس لئے میں نے یہ کام اللہ کے نام سے آج ہی شروع کردیا۔ رب تعالیٰ تکمیل کی توفیق دے قبول فرمائے۔ اس رسالہ میں اکمال کے ترجمہ کے ساتھ حاشیہ اکمال وغیرہ سے کچھ اضافہ بھی ہوگا۔ اس کا نام اجمال فی ترجمہ اکمال رکھتا ہوں اس میں حروف تہجی کے ترتیب سے اوّلاً صحابہ کرام پھر تابعین عظام پھر صحابیات کے نام مع مختصر حالات درج ہوں گے۔

حالات صحابہ وتابعین

باب الالف صحابہ کرام

۱۔ انس ابن مالک آپ کا نام انس ابن مالک ابن نضر ہے کنیت ابوحمزہ ہے خزرجی انصاری ہیں حضور انور کے خادم خاص آپ کی والدہ ام سلیم بنت ملحان ہیں جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو جناب انس کی عمر دس سال تھی۔ جب حضور انور کی وفات ہوئی تو آپ بیس سالہ تھے دس سال تک مسلسل حضور انور کی خدمت کی خلافت فاروقی میں آپ بصرہ منتقل ہو گئے وہاں ہی آپ کی وفات ہوئی آپ بصرہ کے آخری صحابی ہیں ۹۱ھ میں وفات ہوئی ایک سو تین سال عمر ہوئی بعض نے فرمایا ۹۹ سال عمر ہوئی۔ آپ کی اولاد اناثی یا ستوٰ ہے اٹھتر لڑکے اور دو لڑکیاں یعنی اولاد در اولاد آپ سے بہت مخلوق نے روایات لیں۔ خلاصہ میں ہے کہ آپ کی احادیث ایک ہزار دو سو چھیاسی ہیں جن میں سے ایک سو اڑسٹھ حدیثیں متفق علیہ ہیں اور تراسی ۸۳ احادیث بخاری کی اکثر مسلم کی۔

۲۔ انس ابن مالک کعبی آپ کی کنیت ابوامامہ ہے

آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے مسافر حاملہ اور مرضعہ کے روزے کے متعلق۔ آخر میں بصرہ میں رہے آپ سے ابن قلابہ نے روایت کی۔ رضی اللہ عنہ۔

۳۔ انس ابن نضر آپ انصاری بنی بخار سے ہیں۔ انس بن مالک کے چچا ہیں غزوہ احد میں تیس سے زیادہ نیزوں تلواروں کے زخم کھا کر شہید ہوئے انہیں کے متعلق یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ من المومنین رجال صدقوا ما عاھدوا اللہ الخ۔

۴۔ انس ابن مرثد آپ کا نام انس ابن مرثد ابن ابی مرثد کنانہ ابن حصین ہے بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام انیس ہے ابن عبدالبر نے اسی کو ترجیح دی آپ فتح مکہ اور غزوہ حنین میں شریک ہوئے بعض کے خیال میں آپ سے ہی حضور انور نے فرمایا تھا کہ اے انیس اس کی بیوی کی طرف جاؤ اگر وہ اقرار زنا کرے تو اسے رجم کر دو آپ کی وفات ۲۰ھ بیس ہجری میں ہوئی آپ خود اور آپ کے بھائی والد دادا سب صحابی ہیں آپ سے سہل ابن حنظلہ حکم ابن مسعود نے روایات کیں۔

۵۔ اسید ابن حضیر آپ انصاری اوسی ہیں آپ دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہیں آپ نقیبوں میں سے تھے دونوں بیعت عقبہ میں ایک سال کا فاصلہ ہے آپ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے آپ سے جماعت صحابہ نے روایات لیں مدینہ منورہ میں ۲۰ھ بیس میں خلافت فاروقی میں وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئے۔

۶۔ ابو اسید آپ کا نام ابو اسید ابن مالک ابن ربیعہ ہے انصاری ہیں ساعدی ہیں تمام غزوات میں شریک ہوئے اپنی کنیت میں مشہور ہیں آپ سے بہت مخلوق نے روایت کی ۶۰ھ ساٹھ میں وفات ہوئی اٹھتر سالی کی عمر ہوئی آخر میں نابینا ہو گئے تھے آپ سب سے آخری بدری ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین بدری صحابہ سے خالی ہو گئی۔

۷۔ اسلم آپ کی کنیت ابو رافع ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام آپ کا ذکر رے کی تختی میں ہوگا۔

۸۔ اشمر آپ اسمر ابن مضرس ہیں طائی ہیں آپ کا شمار بصرہ کے بدویوں میں ہے صحابی ہیں۔

۹۔ اشعث ابن قیس آپ اشعث ابن قیس ابن معدیکرب کنیت ابو محمد ہے کندی ہیں کندہ کے وفد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وفد کے سردار تھے یہ واقعہ ۱۰ھ میں ہوا آپ زمانہ جاہلیت میں بھی اپنی قوم کے محترم سردار تھے اسلام میں بھی بڑے معزز حضور کی وفات کے بعد اسلام سے مرتد ہو گئے تھے پھر خلافت صدیقی میں دوبارہ مسلمان ہوئے آخر میں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات ہوئی۔ امام حسن ابن علی نے جنازہ پڑھایا ۴۰ھ چالیس میں وفات ہوئی۔

۱۰۔ اشیم ضبابی آپ قبیلہ جناب ابن کلاب کے اولاد سے ہیں آپ علم فرائض میں صرف ایک حدیث مروی ہے۔

۱۱۔ ابراہیم ابن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن شریف سے مدینہ منورہ ذی الحجہ ۸ھ میں پیدا ہوئے سولہ مہینہ عمر پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

۱۲۔ الاعز المازنی آپ اعز ابن مزنی ہیں صحابی ہیں

اہل کوفہ سے ہیں آپ سے حضرت ابن عمر اور معاویہ ابن قرہ نے روایات کیں۔

۱۳۔ ابیض آپ ابیض ابن حمال ماربی اسبائی ہیں یمن میں قیام رہا آپ مارب کے رہنے والے ہیں جو یمن کا ایک شہر ہے صنعاء کے قریب۔

۱۴۔ اقرع ابن حابس آپ تیمی ہیں فتح مکہ کے بعد بنی تمیم کے وفد میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے زمانہ جاہلیت اور اسلام میں بڑی عزت والے تھے خراسان کے لشکر میں موجود تھے۔

۱۵۔ ابوالازہر آپ انصاری ہیں شام میں قیام رہا۔ آپ سے خالد ابن معدان وغیرہم نے روایات لیں۔

۱۶۔ اکیدر دومہ آپ اکیدر ابن عبدالملک ہیں آپ کو دومۃ الجندل والا کہا جاتا ہے آپنے حضور کی خدمت میں ہدایا بھیجے حضور انور نے آپ سے خط و کتابت کی ان کا ذکر باب الجزیہ میں آتا ہے اکیدر تصغیر ہے اکدر کی دومہ شام و حجاز کے درمیان ایک شہر ہے۔

۱۷۔ اوس ابن اوس آپ کو اوس ابن ابی اوس بھی کہا جاتا ہے قبیلہ بنی ثقیف سے ہیں عمرو ابن اوس کے والد ہیں۔

۱۸۔ ایاس ابن بکیر آپ قبیلہ بنی لیث سے ہیں بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے جب حضور دار ارقم میں تھے تب ایمان لائے ۳۴ھ چونتیس میں وفات ہوئی۔

۱۹۔ ایاس ابن عبداللہ آپ دوسی مدنی ہیں۔ آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے بیوی کو مارنے کے متعلق۔

۲۰۔ اسامہ ابن زید آپ اسامہ ابن زید ابن حارثہ ہیں قبیلہ بنی قضاعہ سے ہیں آپ کی ماں کا نام برکت ہے کنیت ام ایمن حضور کی دودھ کی والدہ وہ آپ کے والد جناب عبداللہ کی لونڈی تھیں اور اسامہ حضور کے غلام اور غلام زادے تھے کہ زید ابن حارثہ بھی حضور کے غلام تھے اسامہ اور زید دونوں حضور کے بڑے پیارے تھے۔ حضور کی وفات کے وقت اسامہ بیس سال کے تھے۔ حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ وادی قرای میں رہے وہیں وصال ہوا۔ بعض نے کہا کہ آپ کی وفات ۵۴ھ چون میں ہوئی ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ یہ ہی قوی ہے

۲۱۔ ابی ابن کعب آپ انصاری خزرجی ہیں کاتب وحی تھے آپ ان چھ صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے زمانہ نبوی میں قرآن مجید حفظ کیا اور ان فقہاء صحابہ میں سے ہیں جو زمانہ نبوی میں فتویٰ دیتے تھے۔ صحابہ میں بڑے قاری تھے۔ حضور انور نے آپ کی کنیت ابوالمنذر رکھی تھی اور عمر فاروق نے ابوالطفیل حضور انور نے آپ کو خطاب دیا سید انصار عمر فاروق نے خطاب دیا سید المسلمین کا آپ نے مدینہ منورہ میں ۱۹ھ انیس ہجری میں وفات پائی یعنی خلافت فاروقی میں۔

۲۲۔ اسامہ ابن شریک آپ ذبیانی ثعلبی ہیں کوفہ میں آپ کی احادیث زیادہ مشہور ہوئیں۔

۲۳۔ افلح آپ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے یا ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام ہیں آزاد کردہ۔

۲۴۔ ایفع ابن ناکور آپ ذوالکلاع کے نام سے مشہور ہیں یمن کے رہنے والے ہیں اپنی قوم کے سردار تھے

جب آپ ایمان لائے تو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ کو خط لکھا کر اسود عنسی کے مقابلہ میں ہماری مدد کرو۔ جنگ صفین میں امیر معاویہ کے ساتھ تھے اسی جنگ میں شہید ہوئے آپ کو اشتر نخعی نے قتل کیا ۳۷ھ میں۔

۲۵۔ **انجشہ** آپ حبشی غلام تھے حضور انور کی خدمت میں رہتے تھے بڑے خوش آواز حدی خواں تھے ایک بار آپ سے ہی حضور انور نے فرمایا تھا کہ اے انجشہ اپنی حدی یعنی گیت بند کردو میرے ساتھ کچی شیشیاں ہیں آپ سے چند صحابہ نے روایات لیں۔

۲۶۔ **ابوامامہ باہلی** آپ ابوامامہ صدی ابن عجلان باہلی ہیں اولاً مصر میں پھر حمص میں رہے وہاں ہی وفات پائی آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین شام صحابہ سے خالی ہوگئی ۹۱ھ اکیانوے میں آپ کی وفات ہوئی۔

۲۷۔ **ابوامامہ انصاری** آپ کا نام سعد ابن سہیل ابن حنیف ہے انصاری اوسی ہیں مگر اپنی کنیت میں مشہور ہوئے۔ حضور انور کی وفات سے دوسال پہلے پیدا ہوئے حضور نے آپ کا نام سعد اور کنیت ابوامامہ رکھی حضور سے کچھ سن نہ سکے کہ بہت چھوٹے تھے اس لئے بعض محدثین نے آپ کو تابعی کہا ہے آپ مدینہ منورہ کے بڑے علماء میں سے تھے آپنے والد اور ابو سعید خدری وغیرہ صحابہ کے صحبت یافتہ ہیں بانوے سال عمر ہوئی ۱۰۰ھ میں وفات ہوئی۔

۲۸۔ **ابوایوب انصاری** آپ کا نام خالد ابن زید ہے آپ انصاری خزرجی ہیں۔ تمام جنگوں میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے آپ کی وفات قسطنطنیہ میں ہوئی جسے اب استنبول کہتے ہیں ۵۱ھ میں آپ کی وفات ہے امیر معاویہ کے زمانہ میں جب یزید ابن معاویہ کی سرکردگی میں قسطنطنیہ پر حملہ کیا تو آپ اس لشکر میں تھے بیمار ہو گئے۔ جب مرض زیادہ ہوا تو وصیت کی کہ جب میں وفات پاجاؤں تو میری میت اپنے ساتھ رکھنا۔ جب تم دشمن کے مقابل صف آرا ہو تو مجھے اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا آپ کی قبر قسطنطنیہ کے شہر پناہ کے پاس ہے اب تک مشہور ہے اس قبر کا اب تک بہت ہی احترام ہے لوگ آپ کی قبر کی برکت سے شفا حاصل کرتے ہیں انہیں شفا ملتی ہے آپ سے بہت حضرات نے احادیث روایت کیں۔

خیال رہے کہ آپ ہی مدینہ منورہ میں حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے میزبان ہیں (مترجم)

۲۹۔ **ابوامیہ مخزومی** آپ صحابی ہیں آپ کا شمار اہل حجاز میں ہوتا ہے آپ سے ابوالمنذر نے احادیث نقل فرمائیں حالات زندگی معلوم نہیں ہوسکے۔

۳۰۔ **امیہ ابن مخشی** آپ بنی خزاعہ سے ہیں ازدی ہیں۔ آپ کا شمار بصرہ والوں میں ہوتا ہے آپ سے ایک حدیث کھانے کے متعلق مروی ہے جسے آپ کے بھتیجے مثنی ابن عبدالرحمٰن نے روایت کیا۔

۳۱۔ **امیہ ابن صفوان** آپ امیہ ابن خلف کے پوتے ہیں جمحی ہیں اپنے والد صفوان سے احادیث روایت فرماتے ہیں۔

۳۲۔ **ابواسرائیل** آپ صحابی ہیں آپ نے ہی نذرمانی

تھی کہ خاموش رہیں گے روزہ رکھ کر دھوپ میں کھڑے رہیں گے سایہ میں نہ بیٹھیں گے حضور انور نے اس کے توڑنے کا حکم دیا فرمایا کہ بیٹھو کلام کرو اور سایہ لو حضرت ابن عباس و جابر نے آپ سے احادیث لیں۔

۳۳۔ آبی اللحم آپ کا نام خلف ابن عبد الملک ہے یا عبد اللہ ہے غفاری ہیں۔ چونکہ آپ گوشت قطعًا نہیں کھاتے تھے اس لئے آپ کا لقب آبی اللحم ہوا یعنی گوشت کے انکاری۔ یا اپنے زمانہ جاہلیت میں بتوں کے نام پر ذبیحہ کا گوشت کبھی نہ کھایا غزوہ حنین میں شہید ہوئے۔

الف۔ تابعین عظام

۱۔ اویس قرنی آپ اویس ابن عامر ہیں کنیت ابو عمرو ہے قرن جو یمن کا ایک شہر ہے وہاں کے رہنے والے ہیں حضور انور کا زمانہ پایا مگر دیدار نہ کر سکے حضور انور نے آپ کے مدینہ منورہ آنے کی بشارت دی تھی حضرت عمر فاروق اور دوسرے صحابہ سے ملاقات ہے گوشہ نشینی اور زہد و تقوے میں مشہور تھے ۳۷ھ میں جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ شریک ہوئے۔

۲۔ ابان ابن عثمان آپ حضرت عثمان غنی کے فرزند ہیں قرشی ہیں تابعی ہیں آپ سے بہت احادیث مروی ہیں یزید ابن عبد الملک کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

۳۔ ایوب ابن موسیٰ آپ ایوب ابن موسےٰ ابن عمرو ابن سعید ابن عاص ہیں اموی ہیں بڑے فقیہ تھے ۱۳۳ھ ایک سو تینتیس میں وفات ہوئی۔

۴۔ امیہ ابن عبد اللہ آپ امیہ ابن عبد اللہ ابن خالد ابن اسید ہیں مکی ہیں ثقہ ہیں خراسان کے حاکم رہے ۸۷ھ استی میں وفات پائی۔

۵۔ اسلم آپ کی کنیت ابو خالد ہے حضرت عمر فاروق کے آزاد کردہ غلام ہیں حبشی تھے آپ کو ۱۱ھ گیارہ میں حضرت عمر نے مکہ معظمہ میں خریدا ایک سو چودہ برس عمر ہوئی مروان ابن حکم کی حکومت میں وفات پائی۔

۶۔ ازرق ابن قیس آپ حارثی ہیں تابعی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے۔

۷۔ اعمش آپ کا نام سلیمان ابن مہران ہے اسدی ہیں کابلی ہیں کابل قبیلہ بنی اسد کا ایک قبیلہ ہے ۶۰ ساٹھ برس عمر ہوئی آپ کی ولادت مقام رے میں ہوئی۔ وہاں سے کوفہ لاکر آپ کو ایک کابلی آدمی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ آپ مشہور محدث بھی ہیں قاری بھی آپ سے ایک خلقت نے علمی فیض لئے ۱۴۸ھ ایک سو اڑتالیس میں وفات ہوئی علماء کوفہ اکثر آپ کے شاگرد ہیں۔

۸۔ اعرج آپ کا نام عبد الرحمٰن ابن ہرمز مدنی ہے بنی ہاشم کے آزاد کردہ غلام ہیں مشہور ثقہ تابعی ہیں مقام اسکندریہ میں ۱۲۲ھ ایک سو بیس میں وفات پائی۔

۹۔ اسود آپ اسود ابن بلال محاربی ہیں حضرت عمرو ابن معاذ اور ابن مسعود سے ملاقات بھی ہے اور ان سے اخذ روایات بھی ۸۴ھ چوراسی میں وفات ہوئی۔

۱۰۔ ابراہیم ابن میسرہ آپ طائف کے رہنے والے ہیں تابعی ہیں ثقہ ہیں۔

۱۱۔ ابراہیم ابن عبدالرحمٰن آپ کے دادا کا نام عوف ہے ابراہیم کی کنیت ابو اسحاق ہے زہری قرشی ہیں بچپن میں حضرت عمر فاروق اعظمؓ سے ملاقات ہوئی ۹۶ھ چھیانوے میں وفات ہوئی پچھتر سال عمر پائی۔

۱۲۔ ابراہیم ابن اسماعیل آپ اشہلی ہیں آپ دن کے روزہ دار رات کے شب بیدار تھے دار قطنی وغیرہ نے کہا کہ آپ متروک الحدیث ہیں ۱۶۵ھ ایک سو پینسٹھ میں وفات پائی۔

۱۳۔ ابراہیم ابن فضل آپ مخزومی ہیں محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں آپ سے حضرت وکیع اور ابن نمیر وغیرہ نے احادیث لیں۔

۱۴۔ اسحاق ابن عبداللہ آپ انصاری ہیں مدنی تابعی ہیں امام مالک آپ کو بہت سے محدثین پر ترجیح دیتے تھے آپ نے ۱۳۲ھ ایک سو بتیس میں وفات پائی۔

۱۵۔ اسحاق ابن راہویہ آپ کی کنیت ابو یعقوب ہے نام اسحاق ابن ابراہیم تیمی ہے مگر مشہور ہیں ابن راہویہ سے مسلمانوں کے مضبوط ستون اسلام کی چمکتی ہوئی نشانی محدث فقیہ متقی صحیح حافظ والے بہت صفات کے جامع طلب علم کے لئے خراسان۔ عراق حجاز یمن۔ شام کے سفر کئے پھر وفات تک نیشاپور میں رہے ۷۴ چوہتر سال عمر ہوئی ۲۳۸ھ میں وفات ہوئی۔ آپ کے فضائل شمار سے باہر ہیں بخاری۔ مسلم۔ ترمذی وغیرہ محدثین نے آپ سے روایات لیں۔

۱۶۔ ابو اسحاق سبعی آپ کا نام عمرو ابن عبداللہ سبعی ہے ہمدانی کوفی ہیں حضرت علی و ابن عباس وغیرہم سے ملاقات ہے، مشہور محدث ہیں حضرت عثمان کے خلیفہ بننے کے دو سال بعد پیدا ہوئے۔ ۱۲۹ھ ایک سو انتیس ہجری میں وفات ہوئی رضی اللہ عنہم)۔

۱۷۔ ابو اسحاق ابن موسیٰ آپ انصاری مدنی ہیں بعد کوفہ میں رہے بغداد میں حضرت سفیان ابن عیینہ وغیرہم سے فن حدیث حاصل کیا ۲۴۴ھ دو سو چوالیس میں کوفہ میں وفات پائی۔

۱۸۔ ابو ابراہیم اشہلی آپ انصاری ہیں آپ سے یحییٰ ابن کثیر نے روایت کی۔

۱۹۔ ابو اسرائیل آپ کا نام اسماعیل ابن خلیفہ ملائی ہے ۱۶۹ھ ایک سو انہتر میں وفات ہوئی۔

۲۰۔ ابو ایوب مراغی آپ عقیلی ہیں حضرت جویریہ اور ابو ہریرہ سے روایات لیں رضی اللہ عنہم۔

۲۱۔ ابو الاحوص آپ کا نام عوف ابن مالک ابن فضلہ ہے اپنے والد اور حضرت ابن مسعود وغیرہم سے روایات لیں۔

۲۲۔ الاحوص آپ ابن جواب ہیں اہل کوفہ سے ہیں آپ سے علی ابن مدینی نے روایات لیں ۲۲۱ھ دو سو اکیس میں وفات ہوئی۔

۲۳۔ ابو الاحوص آپ کا نام سلام ابن سلیم حافظ ہیں آپ سے چار ہزار احادیث مروی ہیں ثقہ ہیں ۱۷۹ھ ایک سو اناسی میں وفات ہوئی۔

۲۴۔ ابی ابن خلف اس کا بھائی امیہ ابن خلف ہے یہ ابن وہب کے پوتے ہیں ابی کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے احد کے دن اپنے ہاتھ شریف سے قتل کیا

امیر بدر میں مارا گیا ان بے دینوں کے نام تابعین کی فہرست میں نہیں آنا چاہیئے تھا (مترجم)

الف۔ صحابیات

۱۔ اسماء بنت ابوبکر الصدیق آپ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں حضور انور کی سالی آپکا لقب ذات النطاقین یعنی دو کمر بند والی ہے کیونکہ ہجرت کی رات آپنے اپنے کمر بند کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے سے حضور انور کے سفر کا توشہ باندھا تھا دوسرا ٹکڑا اپنے استعمال میں رکھا یا دوسرے سے حضور کے سفر کا مشکیزہ باندھا آپ حضرت عبداللہ ابن زبیر کی والدہ ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائیں آپ سے پہلے صرف سترہ آدمی ایمان لائے تھے آپ اٹھارہویں مومنہ ہیں اپنی ہمشیرہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دس سال بڑی ہیں اپنے فرزند عبداللہ ابن زبیر کی شہادت سے دس دن بعد وفات ہوئی ان کے صولی سے اترنے کے بعد سو برس عمر ہوئی ۷۳ھ تہتر میں مکہ معظمہ میں وفات ہوئی رضی اللہ عنہا۔

۲۔ اسماء بنت عمیس آپ حضرت جعفر ابن ابو طالب کی زوجہ ہیں اپنے خاوند کے ساتھ پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی وہاں ہی آپکے بیٹے محمد۔ عبداللہ۔ عون پیدا ہوئے پھر مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئیں حضرت جعفر کی شہادت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق نے آپ سے نکاح کیا ان سے محمد ابن ابوبکر پیدا ہوئے حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد حضرت علی کے نکاح میں آئیں ان سے یحییٰ ابن علی پیدا ہوئے آپ سے بہت صحابہ نے روایات لی ہیں۔

۳۔ انیسہ بنت خبیب آپ انصاریہ ہیں صحابیہ ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے آپ کے بھانجے خبیب ابن عبدالرحمٰن نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

۴۔ امیمہ بنت رقیقہ آپ کے والد عبداللہ ہیں اور رقیقہ بنت خویلد آپ کی والدہ ہیں آپ کی والدہ بی بی خدیجہ کی بہن ہیں آپ اہل مدینہ سے ہیں۔

۵۔ امامہ بنت ابوالعاص آپ ابوالعاص ابن ربیع کی بیٹی ہیں آپ کی والدہ زینب بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں حضرت فاطمہ زہرا کی وفات کے بعد حضرت علی نے آپ سے نکاح کیا۔ حضرت فاطمہ زہرا نے وصیت کی تھی کہ میرے بعد میری بھانجی امامہ سے نکاح کرنا یہ نکاح زبیر ابن عوام کے اہتمام سے ہوا رضی اللہ عنہا۔

ب۔ صحابہ کرام

ابوبکر الصدیق آپ کا نام شریف عبداللہ ابن عثمان (ابو قحافہ) ابن عامر ابن عمرو ابن کعب ابن سعد ابن تیم ابن مرہ ہے یعنی ساتویں والد مرہ میں حضور سے ملتے ہیں۔ آپ کا لقب صدیق بھی ہے عتیق بھی حضور نے فرمایا کہ جسے آگ دوزخ سے عتیق دیکھنا ہو وہ ابوبکر کو دیکھے حضور انور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے زمانہ جاہلیت اور اسلام میں کبھی بھی حضور انور سے الگ نہ ہوئے آپ سب سے پہلے مومن ہیں قدرت خدا ہے کہ آپ کی کنیت ابوبکر ہے یعنی اولیت والے ابو معنی والے بکر معنی اولیت سجّواد بکرۃ واصیلا آپ ایمان۔ ہجرت۔ بعد

رسول وفات وغیرہ سب میں اول ہی رہے (مترجم)
آپ سفید رنگ دبلا بدن ہلکے رخسارے چہرہ پر رگیں ظاہر آنکھیں کچھ دھنسی ہوئی پیشانی کچھ ابھری ہوئی مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے آپ خود صحابی ہیں والدین صحابی ہیں ساری اولاد صحابی پوتی پوتے نواسی نواسے صحابی کسی صحابی کو یہ شرف حاصل نہیں جیسے یوسف علیہ السلام چار پشت کے نبی ہیں۔ گروہ انبیاء میں صرف آپ کو یہ شرف حاصل ہے یوں ہی جماعت صحابہ میں آپ ہی ہیں جو چار پشت کے صحابی ہیں۔
آپ کی ولادت مکہ معظمہ میں واقعہ فیل کے دو سال چار ماہ بعد ہوئی مدینہ منورہ میں بائیس جمادی آخرہ ۱۳ھ تیرہ منگل کی رات مغرب و عشاء کے درمیان آپ کی وفات ہوئی۔ ترسیٹھ سال عمر ہوئی آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو غسل آپ کی بیوی اسماء بنت عمیس نے دیا اور نماز حضرت عمر نے پڑھائی آپ کی خلافت دو سال چار ماہ ہے آپ سے بہت تھوڑی احادیث مروی ہیں کیونکہ آپ کی حیوٰۃ شریف حضور کے بعد بہت تھوڑی ہے روضۂ رسول اللہ میں دفن ہیں۔

ابو بکرہ آپکا نام نفیع ابن حارث ابن کلدہ ہے ثقفی ہیں آپ غزوۂ طائف کے موقعہ پر ایک کنویں کی رسی کے ذریعہ جسے عربی میں بکرہ کہتے ہیں لٹک کر حضور انور کی خدمت میں پہونچے حضور انور نے فرمایا تم ابو بکرہ یعنی رسی والے ہو آپ غلام تھے حضور نے آپ کو آزاد کیا بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی وفات ہوئی۔ ۴۹ھ انچاس میں وفات ہوئی۔

ابو برزہ آپکا نام فضلہ ابن عبید ہے اسلمی ہیں پرانے مسلمان ہیں عبداللہ ابن خطل کو حضور کے حکم سے آپ نے قتل کیا تھا۔ حضور انور کی وفات تک ہر غزوہ میں حضور کے ساتھ رہے پھر بصرہ چلے گئے خراسان کے غزوہ میں شریک ہوئے مقام مرو میں آپ کی وفات ہوئی ۶۰ھ ساٹھ میں۔

ابو بردہ آپ کا نام ہانی ابن نیار ہے ستر صاحبوں کے ساتھ دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہوئے بدر وغیرہ غزوات میں شرکت کی آپ حضرت براء ابن عازب کے ماموں ہیں آپ کی اولاد کوئی نہیں شروع زمانۂ امیر معاویہ میں وفات پائی۔ تمام جنگوں میں حضرت علیؓ کے ساتھ رہے۔

ابو البصیر آپ کا نام عتبہ ابن اسید ہے ثقفی ہیں پرانے مومنین سے ہیں غزوہ حدیبیہ میں آپ کا ذکر آتا ہے۔ حضور کے زمانہ حیات میں ہی وفات پا گئے تھے۔

ابو بصرہ آپ کا نام حمیل ابن بصرہ غفاری ہے۔

ابو البشیر آپ کا نام قیس ابن عبید ہے انصاری ازنی ہیں ابن عبد البر نے استیعاب میں فرمایا کہ ان کے نام کا یقینی علم نہ ہو سکا۔ آپ صحابی ہیں آپ سے ایک جماعت نے احادیث لیں۔ بہت لمبی عمر پائی جنگ حرّہ کے بعد وفات ہوئی۔

ابو البدّاح آپ کا نام غالباً عاصم ابن عدی ہے۔ بعض کے خیال میں عاصم کے بیٹے کی کنیت ابو البداح ہے ان کی کنیت ابو عمرو ہے بعض نے آپ کو تابعی مانا ہے مگر قوی یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں ۱۱۷ھ ایک سو سترہ میں وفات پائی چوراسی سال عمر ہوئی۔

براء ابن عازب آپ کی کنیت ابو عمارہ ہے۔ انصاری حارثی ہیں ۲۴ھ چوبیس میں کوفہ پہونچے اور

حضرت علی کے ساتھ جنگ جمل صفین اور غزوہ نہروان میں شریک ہوئے مصعب ابن زبیر کے زمانہ میں کوفہ میں وفات پائی۔

بلال ابن رباح آپ حضرت ابوبکر صدیق کے آزاد کردہ غلام ہیں سب سے پہلے مکہ معظمہ میں آپنے اپنا اسلام ظاہر کیا بدر وغیرہ تمام غزوات میں شامل ہوئے آخر میں شام میں رہے آپ کی اولاد کوئی نہیں آپ سے صحابہ و تابعین کی جماعت نے روایات لیں ۲۰ھ بیس میں دمشق میں وفات پائی باب الصغیر میں دفن ہوئے۔ ۶۳ ترسیٹھ سال عمر ہوئی۔ بعض نے کہا کہ حلب میں وفات ہے باب اربعین میں آپ کی قبر ہے مگر پہلی بات قوی ہے مترجم احمد یار کہتا ہے کہ فقیر نے دمشق میں آپ کی قبر انور کی زیارت کی ہے بی بی سکینہ کی قبر سے متصل ہے آپ نے اسلام کی خاطر اپنے پہلے مولیٰ امیہ ابن خلف کے ہاتھوں بہت تکالیف برداشت کیں امیہ جمحی خود اپنے ہاتھوں سے آپ کو طرح طرح کی ایذائیں دیتا تھا اللہ کی شان کہ وہ مردود غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں چھیدا گیا اور حضرت بلال کے ہاتھوں جہنم میں پہونچا حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکر ہمارے سید ہیں انہوں نے ہمارے سید کو آزاد فرمایا۔

بلال ابن حارث آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے مزنی ہیں آپ اشعر میں رہے اسی سال عمر ہوئی ۶۰ھ میں وفات پائی۔

بریدہ ابن حصیب آپ اسلمی ہیں غزوہ بدر سے پہلے ایمان لائے مگر اس میں شریک نہ ہوئے بیعۃ الرضوان میں موجود تھے مدینہ منورہ کے باشندے تھے پھر بصرہ چلے گئے وہاں سے خراسان کے جہاد میں گئے وہاں ہی شہید ہوئے یعنی یزید ابن معاویہ کے زمانہ میں ۶۲ھ میں وفات ہوئی مرو میں آپ کی قبر شریف ہے۔

بشیر ابن معبد آپ ابن خصاصیہ کے لقب سے مشہور ہیں خصاصیہ آپ کی ماں ہیں جن کا نام کبشہ ہے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

بسر ابن ابی ارطاۃ آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے اور آپ کے باپ کا نام عمیر عامری قرشی ہے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ آپ نے حضور انور کا فرمان عالی نہیں سنا کہ اس زمانہ میں آپ بہت چھوٹے تھے مگر اہل شام کہتے ہیں کہ سنا ہے واقدی فرماتے ہیں۔ کہ حضور انور کی وفات سے دو سال پہلے پیدا ہوئے آخری عمر میں مخبوط الحواس ہو گئے تھے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

بدیل ابن ورقاء آپ خزاعی ہیں آپ جنگ صفین کے موقعہ پر قتل کئے گئے آپ کو خود آپ کے بیٹے نے قتل کیا بعض نے فرمایا کہ حضور انور کے زمانہ میں قتل کئے گئے آپ کے بیٹے کا نام عبداللہ ہے۔

ابنا بسر ان دونوں بیٹوں کا نام عطیہ اور عبداللہ ہے۔ ان کا بیان عین کی تحتی میں آوے گا ان سے صرف ایک حدیث کھجور مکھن کے ساتھ کھانے کے متعلق مروی ہے۔

بیاضی آپ بیاضہ ابن عامر کی اولاد ہیں آپ کا نام عبداللہ ابن جابر ہے۔ صحابی ہیں۔

ب۔ تابعین عظام

بلال ابن یسار۔ آپ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام زید کے پوتے ہیں یعنی یسار زید کے بیٹے ہیں مگر یہ زید زید ابن حارثہ نہیں۔ وہ دونوں حضرات صحابی ہیں۔ اور بلال تابعی۔

بلال ابن عبداللہ آپ حضرت عبداللہ ابن عمر کے بیٹے ہیں قرشی ہیں۔ عادی ہیں ثقہ اور مقبول الحدیث ہیں۔

بسر ابن محجن آپ دیلمی حجازی ہیں ابن مندہ نے آپ کو صحابی کہا ہے امام بخاری وغیرہ نے انہیں تابعی فرمایا آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے۔

بہز ابن حکیم آپ بہز ابن حکیم ابن معاویہ ابن جیدہ ہیں قشیری بصری ہیں آپ کے متعلق علماء میں اختلاف رہا بخاری مسلم نے آپ کی کوئی حدیث روایت نہیں کی۔

بشر ابن مروان آپ مروان ابن حکم کے بیٹے ہیں اموی ہیں قرشی ہیں عبدالملک ابن مروان کے بھائی ہیں اسی کی طرف سے آپ عراق کے حاکم رہے۔

بشر ابن رافع آپ نے یحییٰ ابن کثیر وغیرہ سے احادیث نقل کیں ابن معین نے آپ کو قوی کہا۔

بشر ابن ابی مسعود آپ کے والد ابو مسعود بدری ہیں صحابی ہیں آپ سے بہت سے محدثین نے روایات لیں۔

بشیر ابن میمون آپ نے اپنے چچا اسامہ ابن اخدری سے احادیث روایت کیں۔

مجالد ابن عبدہ آپ تیمی ہیں جزد ابن معاویہ کے کاتب تھے مکی ہیں ثقہ ہیں اہل بصرہ ہیں آپ کا شمار ہے عمران ابن حصین سے روایات لیں۔

ابوبردہ آپ کا نام عامر ابن عبداللہ ابن قیس ہے۔ یعنی ابو موسیٰ اشعری کے بیٹے ہیں کہ عبداللہ ابن قیس ابو موسےٰ اشعری کا نام ہے آپ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہے قاضی شریح کے بعد کوفہ کے قاضی رہے حجاج ابن یوسف نے آپ کو معزول کیا۔ اپنے والد اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے احادیث نقل کیں۔

ابوبکر ابن عیاش آپ اسدی ہیں علماء دین میں سے اعلیٰ درجہ کے عالم ہیں چھیانوے سال عمر پائی۔ ۱۹۳ھ ایک سو ترین میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابوبکر ابن عبدالرحمٰن آپ مخزومی ہیں تابعی ہیں حضرت عائشہ اور ابوہریرہ سے احادیث سنیں۔

ابوبکر ابن عبداللہ ابن زبیر۔ آپ کا ذکر عین کی تختی میں آوے گا آپ حمیدی ہیں امام بخاری کے اوستاذ ہیں۔

ابوالبختری آپ کا نام سعید ابن فیروز ہے آپ نے چاند دیکھنے کے متعلق حدیث روایت کی۔

ب۔ صحابیات

بریرہ آپ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ ابن عباس عروہ ابن زبیر سے روایات لیں۔

مترجم کہتا ہے کہ آپ کے فضائل بہت ہیں۔ حضرت

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو تہمت کے موقعہ پر آپ نے نہایت نفیس طرح پاکدامنی بیان فرمائی آپ کے ذریعہ تین فقہی مسائل ثابت ہوئے۔

بسرہ آپ بسرہ بنت صفوان ابن نوفل ہیں قرشیہ اسدیہ ہیں ورقہ ابن نوفل کی بھتیجی ہیں۔

بُہیسہ آپ فزاریہ ہیں صحابیہ ہیں آپ نے اپنے والد سے بھی روایات لیں ہیں۔

ام بجید آپ کا نام حوار بنت بزید ابن سکن ہے انصاریہ ہیں اسمار بنت یزید کی بہن ہیں۔

بناتہ حق یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں عبد الرحمٰن ابن حبان کی آزادہ کردہ لونڈی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ سے روایات لیتی ہیں۔

ت۔ صحابہ کرام

تمیم داری آپ کا نام تمیم اوس ہے قبیلہ بنی عبد الدار سے ہیں پہلے عیسائی تھے سنہ ۹ نو میں اسلام لائے آپ ایک رکعت میں قرآن مجید ختم کرتے تھے کبھی ایک آیت بار بار پڑھتے حتی کہ ایک رکعت میں سویرا ہو جاتا تھا۔ آپ ایک رات سو گئے حتی کہ تہجد نہ پڑھ سکے تو اس کے کفارہ میں ایک سال تک نہ سوئے تمام رات عبادت ہی کرتے رہے اوّلاً مدینہ منورہ میں رہے پھر حضرت عثمان غنی کی شہادت کے بعد شام منتقل ہو گئے وہاں ہی وفات پائی سب سے پہلے مسجد نبوی میں چراغ سے روشنی آپ ہی نے کی آپنے دجال اور جساسہ کا واقعہ حضور اکرم سے بیان کیا

ت۔ تابعین کرام

ابو تمیمہ آپ کا نام طریف ابن خالد جحی ہے یمن کے باشندے تھے پھر بصرہ میں رہے آپ نے بہت صحابہ سے ملاقات کی ہے سنہ ۹۵ پچانوے میں وفات پائی۔

ث۔ صحابہ کرام

ثابت ابن قیس ابن شماس آپ انصاری خزرجی ہیں احد اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے عظیم الشان صحابی ہیں آپ کے لئے حضور انور نے جنت کی گواہی دی حضور انور کے خطیب تھے سنہ ۱۲ بارہ ہجری میں غزوہ یمامہ میں شہید ہوئے جو عہد صدیقی میں مسیلمہ کذاب سے ہوا۔

ثابت ابن ضحاک آپ کی کنیت ابو زید ہے انصاری خزرجی ہیں بچپن میں بیعۃ الرضوان میں حضور انور سے بیعت کی واقعہ ابن زبیر میں وفات ہوئی۔

ثابت ابن وحداح آپ انصاری ہیں آپ غزوہ احد میں خالد ابن ولید کے برچھے سے شہید ہوئے بعض مورخین کا قول ہے کہ اپنے بستر پر وفات پائی واللہ و رسولہ اعلم۔

ثوبان آپ ثوبان ابن بجدہ ہیں کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے خرید کر آزاد کر دیا آپ حضور انور کی وفات تک سفر و حضر میں حضور کے ساتھ رہے پھر شام کی بستی رملہ میں قیام رہا وہاں سے حمص چلے گئے سنہ ۵۴ھ میں وہاں ہی وفات پائی آپ سے

بہت لوگوں نے احادیث لیں ۔

ثمامہ ابن اثال آپ حنفی یعنی قبیلہ بنی حنیفہ سے ہیں یمامہ والوں کے سردار آپ حضور انور کی خدمت میں قید کرکے لائے گئے انہیں حضور نے چھوڑ دیا آپ چلے گئے پھر غسل کرکے کپڑے دھوکر حضور انور کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور مسلمان ہو گئے ۔

ابو ثعلبہ آپ کا نام جرہم ابن ناشب ہے آپ خشنی ہیں بیعۃ الرضوان میں حضور سے بیعت کی حضور نے آپ کو آپ کی قوم کے پاس تبلیغ اسلام کے لئے بھیجا ۔ ساری قوم آپ کی تبلیغ سے مسلمان ہو گئی آخر میں شام میں رہے ۷۵ھ پچھتر میں وہاں ہی وفات پائی ۔

ث ۔ تابعین عظام

ثابت ابن صفیہ آپ کی کنیت ابوحمزہ ہے کوفی ہیں امام محمد ابن باقر سے روایات لیں ۱۴۱ھ ایک سو اکتالیس میں وفات پائی ۔

ثابت ابن اسلم آپ کی کنیت ابو محمد ہے بنانی ہیں تابعی ہیں اہل بصرہ سے ہیں مشہور محدث ہیں حضرت انس کے ساتھ چالیس سال رہے چھیاسی سال عمر پائی ۱۲۳ھ ایک سو تیئیس میں وفات ہوئی ۔

ثمامہ ابن حزن آپ قشیری ہیں آپ نے متعدد صحابہ سے ملاقات کی ہے جیسے حضرت عمر اور عبداللہ ابن عمر اور ابوالدرداء اور عائشہ صدیقہ ۔

ثور ابن یزید آپ قبیلہ بنی کلاع سے ہیں شامی ہیں ۔ حضرت خالد ابن معدان سے ملاقات ہے ۱۵۵ھ ایک سو پچپن میں وفات ہوئی ۔

ج ۔ صحابہ کرام

جابر ابن عبداللہ ۔ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے انصاری ہیں سلمی ہیں بہت احادیث آپ سے مروی ہیں آپ بدر وغیرہ اٹھارہ غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات کے بعد شام و مصر میں گئے ۔ آخر نابینا ہو گئے تھے ۔ آپ کی عمر چورانوے سال ہوئے ۷۴ھ چوہتر میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی ۔ آپ مدینہ منورہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین مدینہ صحابی سے خالی ہو گئی ۔

جابر ابن سمرہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے عامری ہیں حضرت سعد ابن ابی وقاص کے بھانجے ہیں کوفہ میں قیام رہا وہاں ہی وفات ہوئی ۔ ۷۴ھ چوہتر میں وفات ہے ۔ ایک جماعت نے آپ سے احادیث لیں ۔

جابر ابن عتیک آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے انصاری ہیں بدر وغیرہ تمام غزوات میں شامل ہوئے ۔ ۹۱ سال عمر ہوئی ۶۱ھ میں وفات ہوئی ۔

جابر ابن صخر آپ انصاری اسلمی ہیں بیعت عقبہ اور غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شامل ہوئے بیعت عقبہ میں آپ ستر میں سے ایک تھے ۔

جریر ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابوعمرو ہے ۔ حضور انور کی وفات کے سال آپ ایمان لائے خود فرماتے ہیں کہ میں وفات سے چالیس دن پہلے ایمان لایا آخر میں کوفہ میں رہے پھر بستی قرقیس میں وفات پائی ۵۱ھ اکیاون

میں وفات ہے۔

جندب ابن عبداللہ آپ عبداللہ ابن سفیان کے بیٹے ہیں بجلی علقی ہیں۔ علق بجل کا ایک خاندان ہے واقعہ عبداللہ ابن زبیر کے چار سال بعد وفات پائی۔

جبیر ابن مطعم آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی نوفلی ہیں۔ فتح مکہ سے پہلے ایمان لائے مدینہ منورہ میں رہے ۵۴ھ چون میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

جریر ابن خویلد آپ اسلمی مدنی ہیں صفہ والوں میں سے ہیں ۶۱ھ اکسٹھ میں وفات ہوئی۔

جعفر ابن ابی طالب آپ ہاشمی و مطلبی ہیں حضرت علی مرتضٰے کے بڑے بھائی آپ کا لقب ذوالجناحین بھی ہے یعنی دو پروں والے اور طیار بھی یعنی اڑنے والے آپ اکتیس لوگوں کے بعد ایمان لائے یعنی بتیسویں مومن ہیں حضرت علیؓ سے دس سال بڑے ہیں۔ صورت و سیرت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھے آپ سے آپ کے بیٹے عبداللہ ابن جعفر اور دوسرے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں اکتالیس سال عمر پائی ۸ھ آٹھ ہجری غزوہ موتہ میں اس طرح شہید ہوئے کہ آپ کے جسم شریف کے سامنے والے حصے میں نوے زخم تھے تلواروں نیزوں کے مترجم کہتا ہے کہ آپ کی شہادت کی خبر حضور انور نے مدینہ منورہ میں دی کہ آنکھوں سے آنسو جاری تھے اور خبر شہادت دے رہے تھے۔ آپ نے مدینہ منورہ میں نماز جنازہ اور بعد نماز دعاء مغفرت فرمائی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں ان چار میں سے ایک ہیں جنکی غائبانہ میت حاضر کی گئی۔

جارود آپ کا نام بشر ابن عمرو ہے جارود لقب ہے عبدی ہیں ۹ھ نویں حضور انور کی خدمت میں وفد عبدالقیس میں حاضر ہوئے بعد ازاں مصر میں رہے۔ اور فارس میں قتل کئے گئے ۲۱ھ اکیس خلافت فاروقی میں آپ کی شہادت ہے۔

جبلہ ابن حارثہ آپ کلبی ہیں اور زید ابن حارثہ کے بھائی ہیں زید سے بڑے ہیں زید کو حضور نے اپنا بیٹا بنایا تھا۔

ابوجہیم آپ کا نام ابوجہیم ہے بعض نے فرمایا کہ عبداللہ ابن حارث ابن صمہ ہے صحابی ہیں۔ انصاری ہیں۔

ابوجحیفہ آپ کا نام وہب ابن عبداللہ ہے عامری ہیں کوفہ میں رہے نو عمر صحابہ میں سے ہیں آپ کے بلوغ سے پہلے حضور انور کی وفات ہوئی ۷۴ھ چوہتر میں کوفہ میں وفات ہوئی صحابی ہیں کیونکہ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کو بحالت تمیز و ہوش دیکھا۔

ابوجمعہ آپ انصاری ہیں آپ کے نام میں اختلاف ہے کہ حبیب ابن سباع ہے یا جنید ابن سباع یا کچھ اور آپ شام میں رہے صحابی ہیں۔

ابوالجعد بعض نے فرمایا کہ یہ ہی آپ کا نام ہے بعض نے کہا کہ آپ کا نام وہب ہے۔

ابوجندل آپ سہیل ابن عمر قرشی عامری کے بیٹے ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائے باپ نے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔ آپ نے صلح حدیبیہ کے موقعہ پر انہیں بیڑیوں میں اپنے کو حضور انور تک پہنچایا پھر آپ کے عجیب واقعات ہوئے۔ خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

ابوجہیم آپ کا نام عامر بن حذیفہ ہے عدوی قرشی ہیں

حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ ہی سے کپڑا خریدا اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔

ابوجری آپ کا نام جابر ابن سلیم ہے تمیمی ہیں بصرہ میں رہے بہت کم روایت آپ سے ہیں۔

ابوجمیل کتاب الزکوٰۃ میں ان کا ذکر آتا ہے۔ نام اور احوال کا پتہ نہیں۔

ج۔ تابعین عظام

جعفر صادق آپ جعفر ابن محمد بن علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب ہیں صادق لقب ہے ابو عبداللہ کنیت ہے سادات اہل بیت سے ہیں یحییٰ ابن سعید ابن جریج، مالک ابن انس، سفیان ثوری۔ ابن عیینہ اور امام ابوحنیفہ سے روایات لیں ۸۰ھ اسی میں ولادت ۱۴۸ھ ایک سو اڑتالیس میں وفات ہے اڑسٹھ سال عمر ہوئی مدینہ منورہ کے قبرستان جنت بقیع میں اپنے والد محمد باقر اور دادا امام زین العابدین کے پاس دفن ہوئے مترجم نے زیارت کی ہے۔

جعفر ابن محمد آپ محمد ابن ابی عثمان کے فرزند ہیں طیالسی ہیں کنیت ابوالفضل ۲۸۲ھ دو سو بیاسی میں وفات ہے۔

ابوجعفر قاری آپ کا نام یزید ابن تعقاع ہے قاری ہیں مدنی ہیں مشہور تابعی ہیں عبداللہ ابن عیاش کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

ابوجعفر آپ کا نام عمیر ابن یزید ہے خطمی ہیں جماعت صحابہ سے ملاقات ہے۔

ابوالجویریہ آپ کا نام خطان ابن حفاف ہے۔ جرمی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

ابوالجوزا آپ کا نام اوس ابن عبداللہ ہے۔ ازدی ہیں بصری ہیں ۸۳ھ تراسی میں قتل کئے گئے۔

جزء ابن معاویہ آپ تمیمی ہیں آپ سے بجالہ وغیرہم نے احادیث روایت کیں۔

جمیع ابن عمیر آپ تیمی ہیں اہل کوفہ سے ہیں حضرت عمر و عائشہ صدیقہ وغیرہم سے احادیث سنیں۔

ابن جریج آپ کا نام عبدالملک ابن عبدالعزیز ابن جریج ہے مکی ہیں آپ خود فرمایا کرتے تھے کہ میری طرح علم دوسروں نے جمع نہیں کیا ۱۵۰ھ ایک سو پچاس میں آپ کی وفات ہوئی۔

جبیر ابن نفیر یہ حضرمی ہیں زمانہ جاہلیت و اسلام دونوں پائے اہل شام کے ثقہ لوگوں میں سے ہیں ۸۰ھ اسی ہجری میں وفات ہوئی یعنی حضور انور کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ ہو سکی۔

ج۔ صحابیات

جویریہ آپ جویریہ بنت حارث ہیں ۵ھ پانچ ہجری میں غزوہ مریسیع میں جسے غزوہ بنی مصطلق بھی کہتے ہیں۔ گرفتار ہو کر آئیں اور حضرت ثابت ابن قیس کے حصہ میں آئیں انہوں نے آپ کو مکاتب کر دیا۔ حضور انور نے آپ کی کتابت کا روپیہ ادا کر کے آپ کو آزاد کر کے آپ سے نکاح کر لیا لہٰذا آپ ام المؤمنین ہیں آپ کا پہلا نام برّہ تھا حضور انور نے بدل کر جویریہ نام رکھا آپ نے

پینسٹھ سال عمر پائی۔ ربیع الاول ۵۶ھ چھپن میں وفات
ہوئی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

جدامہ۔ آپ جدامہ بنت وہب ہیں اسدیہ ہیں مکہ
معظمہ میں ایمان لائیں حضور انور سے بیعت کرکے اپنی
ساری قوم کو چھوڑ دیا۔ حضور کی خدمت میں رہیں۔

ح۔ صحابہ کرام

حمزہ آپ عبدالمطلب کے بیٹے ہیں حضور صلے اللہ علیہ
وسلم کے چچا بھی ہیں اور رضاعی بھائی بھی۔ کیونکہ ثویبہ نے
حضور کو بھی دودھ پلایا ہے اور آپ کو بھی آپ کی کنیت
ابو عمارہ ہے لقب اسد اللہ نبوت کے دوسرے سال
ایمان لائے آپ کے ایمان لانے سے اسلام کو بہت
قوت ملی غزوۂ بدر میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں
شہید ہوئے وحشی ابن حرب نے آپ کو شہید کیا
حضور انور سے عمر میں چار سال زیادہ تھے۔ مختلف
زمانوں میں حضور نے اور حمزہ نے ثویبہ کا دودھ پیا
ہے۔ حضرت علی۔ عباس اور زید ابن حارث نے آپ
سے احادیث لیں۔

حمزہ ابن عمرو آپ اسلمی ہیں اہل حجاز سے ہیں اسی
سال عمر ہوئی ۶۱ھ اکسٹھ میں وفات ہوئی۔

حذیفہ ابن یمان آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے عبسی
ہیں آپ کے والد کا نام حسیل ہے یمان لقب ہے۔
حضرت حذیفہ حضور انور کے صاحب اسرار رازدار ہیں
حضرت عثمان کی شہادت کے چالیس دن بعد آپ کی
وفات مدائن میں ہوئی وہاں ہی آپ کی قبر شریف ہے
۳۵ھ میں وفات ہے۔

حسن ابن علی آپ کی کنیت ابو محمد ہے سبط رسول اللہ
ریحانہ رسول سید شباب اہل جنت آپ کے القاب ہیں
۱۵ رمضان ۳ھ تین ہجری میں آپ کی ولادت ہے ۵۰ھ
میں وفات جنت البقیع میں مزار مقدس ہے۔ اپنے والد
ماجد علی مرتضیٰ کی شہادت کے بعد آپ خلیفہ ہوئے
چالیس ہزار سے زیادہ لوگوں نے موت پر آپ سے بیعت
کی لیکن آپ نے مسلمانوں میں خونریزی دفع کرنے کے
لئے امیر معاویہ کے حق میں خلافت سے دست برداری
فرمائی یہ واقعہ ۱۵ پندرہ جمادی اولیٰ ۴۱ھ اکتالیس کو
ہوا قریباً چھ ماہ خلافت کی۔ آپ کی وفات زہر
دیئے جانے سے ہوئی ۲۹ انتیس صفر یا چار ربیع الاول
شنبہ کی شب میں ہوئی اس کے متعلق اور بھی
قول ہیں مگر چہارم ربیع الاول قوی ہے (مترجم
از کتاب ہشت بہشت)

حسین ابن علی آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے۔ اور
سبط رسول۔ ریحانہ رسول۔ سید شباب اہل الجنۃ آپ کے
القاب ہیں۔ آپ پانچ شعبان ۴ھ چار ہجری کو حضرت
فاطمہ زہرا کے شکم پاک سے پیدا ہوئے آپ حضرت حسن
کی ولادت سے پچاس رات بعد حضرت حسین کی حاملہ ہوئی
تھیں اور حضرت حسین کی شہادت دسویں محرم ۶۱ھ اکسٹھ
جمعہ کے دن بعد زوال مقام کربلا میں ہوئی کربلا عراق میں
کوفہ اور حلہ کے درمیان مشہور بستی ہے آپ کو سنان ابن
انس نخعی نے یا شمر ذی الجوشن نے شہید کیا خولی ابن یزید
اصبحی نے آپ کا سرمبارک تن شریف سے جدا کیا پھر یہ بھی

خولی عبید اللہ ابن زیاد گورنر کوفہ کے پاس پہونچا اور کچھ اشعار پڑھ کر انعام کا طالب ہوا۔ ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے میری رکاب سونے چاندی سے بھر دے کیونکہ میں نے بڑے بادشاہ زادے کو قتل کیا ہے۔ میں نے اسے تیری خاطر قتل کیا ہے جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اشرف ہے جس کا نسب بہترین ہے۔ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ کے خاندان کے یعنی اولاد بھائی بھتیجے تیئس ۲۳ اشخاص شہید ہوئے آپ شہادت کے وقت اٹھاون سالہ تھے آپ سے حضرت ابو ہریرہ۔ امام زین العابدین فاطمہ اور سکینہ بنت حسین نے احادیث نقل فرمائیں۔ اللہ کی شان کہ ۶۷ھ سڑسٹھ میں عین عاشورہ کے دن عبید اللہ ابن زیاد قتل کیا گیا۔ اسے مالک ابن اشتر نخعی نے قتل کیا اس کا سر مختار کے پاس بھیجا مختار نے حضرت عبد اللہ ابن زبیر کے پاس اور عبد اللہ ابن زبیر نے امام زین العابدین کے پاس بھیجا۔ مترجم کہتا ہے کہ پھر مختار بھی مارا گیا اس کی قبر کوفہ میں میں نے دیکھی ہے۔ تنور نوح کے پاس ہے۔

حسان ابن ثابت آپ کی کنیت ابو الولید ہے انصاری خزرجی ہیں آپ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مخصوص شاعر ہیں۔ شاعروں کے سرتاج ابو عبید کہتے ہیں اہل عرب متفق ہیں کہ شاعروں سے افضل شاعر حسان ہیں آپ نے ۴۰ھ چالیس سے پہلے حضرت علی مرتضیٰ کی خلافت میں وفات پائی ایک سو بیس ۱۲۰ سال عمر ہوئی ساٹھ سال جاہلیت میں اور ساٹھ سال اسلام میں۔

حکم ابن سفیان آپ ثقفی ہیں سفیان کے یا حکم کے بیٹے ہیں یعنی یا تو حکم ابن سفیان ہیں یا سفیان ابن حکم بعض محدثین فرماتے ہیں کہ آپ تابعی ہیں مگر قوی یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں ابن عبد البر نے صحابی مانا ہے۔

حکم ابن عمرو آپ کو غفاری کہا جاتا ہے اس لئے نہیں کہ آپ قبیلہ بنی غفار سے ہیں بلکہ اس لئے کہ آپ غفار ابن ملیل کے بھائی کی اولاد سے ہیں بصرہ میں رہے مقام مرو میں وفات پائی۔ بعض کے نزدیک بصرہ میں پانچ سال رہے وہاں ہی وفات ہوئی مگر مقام مرو میں حضرت بریدہ اسلمی کے ساتھ ایک جگہ میں دفن ہوئے۔

حنظلہ ابن ربیع آپ تمیمی ہیں آپ کو کاتب کہا جاتا تھا کیونکہ آپ کاتب وحی رہے ہیں۔ حضور انور کے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے وہاں سے مقام قرقیس گئے۔ وہاں ہی رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی آپ سے ابو عثمان اور یزید ابن شخیر نے احادیث لیں۔

حاطب ابن ابی بلتعہ آپ کے والد کا نام عمرو ہے۔ یا راشد ابو بلتعہ ان کی کنیت ہے بدر اور خندق وغیرہ میں شریک ہوئے پینسٹھ سال عمر پائی ۳۰ھ تیس میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

حویصہ آپ سعود ابن کعب کے بیٹے ہیں۔ انصاری حارثی ہیں محیصہ کے بڑے بھائی ہیں مگر اپنے چھوٹے بھائی محیصہ کے بعد ایمان لائے۔ غزوہ احد۔ خندق اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

جبیش ابن خالد آپ خزاعی ہیں فتح مکہ کے دن حضرت خالد کے ساتھ تھے اور شہید ہوئے آپ کے بیٹے ہشام نے آپ سے روایات لیں۔

حبیب ابن مسلمہ آپ قرشی فہری ہیں۔ آپ کو حبیب الروم کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے روم پر بہت جہاد کئے آپ مقبول الدعا تھے ملک شام میں ۴۲ھ بیالیس میں وفات ہوئی۔

حکیم ابن حزام آپ کی کنیت ابو خالد ہے قرشی ہیں۔ اسدی ہیں حضرت خدیجہ کے بھتیجے ہیں کعبہ معظمہ میں ولادت ہوئی واقعہ فیل سے تیرہ سال پہلے زمانہ جاہلیت اور اسلام میں قریش کے سردار تھے فتح مکہ کے سال ایمان لائے ایک سو بیس سال عمر ہوئی ۵۴ھ چوّن میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی آپ نے جاہلیت میں ساٹھ سال گزارے۔ اور اسلام میں ساٹھ سال پہلے مؤلفۃ القلوب میں سے تھے پھر پختہ مومن ہوئے اسلام سے پہلے آپ نے سو غلام آزاد کئے اور سو اونٹ اللہ کی راہ میں خیرات کئے۔

حکیم ابن معاویہ آپ تمیری ہیں امام بخاری نے فرمایا کہ آپ کی صحابیت میں شک ہے۔

حکیم ابن دجوح آپ انصاری ہیں آپ کی احادیث مدینہ منورہ میں مشہور ہیں آپ کو بہت ایذائیں دے کر قتل کیا گیا۔

حبشی ابن جنادہ آپ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا۔

حجاج ابن عمرو آپ انصاری مازنی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

حارثہ ابن سراقہ آپ انصاری ہیں آپ کی ماں کا نام ربیع ہے یعنی حضرت انس ابن مالک کی پھوپھی آپ غزوہ بدر میں شریک اور شہید ہوئے آپ انصار میں پہلے شہید ہیں جو بدر میں شہید ہوئے۔

حارثہ ابن وہب آپ خزاعی ہیں عبید اللہ ابن عمر ابن خطاب کے اخیافی بھائی آپ کا شمار اہل کوفہ میں سے ہے۔

حارثہ ابن نعمان۔ آپ فضلاء صحابہ میں سے ہیں غزوہ بدر احد اور تمام غزوات میں شامل ہوئے آپ ہی کا وہ واقعہ ہے کہ ایک بار حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر آپ گزرے حضور کے ساتھ ایک صاحب اور بھی تھے آپ نے سلام کیا ان صاحب نے جواب دیا۔ جب آپ واپس ہوئے تو حضور انور نے فرمایا کہ کیا تم نے میرے پاس والے شخص کو دیکھا تھا۔ میں نے عرض کیا ہاں فرمایا وہ جناب جبریل تھے انہوں نے تمہارے سلام کا جواب دیا آخر میں آپ نابینا ہو گئے تھے آپ مشہور صحابی ہیں۔

حارث ابن حارث آپ اشعری ہیں۔ اہل شام میں آپ کا شمار ہے۔

حارث ابن ہشام آپ مخزومی ہیں ابوجہل ابن ہشام کے بھائی ہیں حجاز میں بڑے شریف شمار ہوتے تھے۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائے آپ کے لئے حضرت ام ہانی بنت ابو طالب نے حضور انور سے امان مانگی۔ حضور نے امان دیدی اور آپ کو سو اونٹ عطا فرمائے آپ مکہ معظمہ سے شام چلے گئے تھے۔ شوق جہاد میں وہاں ہی رہے ۱۵ھ پندرہ جنگ یرموک میں خلافت فاروقی میں شہید ہوئے۔

حارث ابن کلدہ آپ ثقفی ہیں طبیب ہیں ابوبکر صدیق کے آزاد کردہ غلام ہیں حق یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں

اول اسلام میں آپ کی وفات ہے۔

ابو حبہ آپ کا نام ثابت ابن نعمان ہے انصاری بدری ہیں۔ آپ کے نام میں اختلاف ہے۔ بدر میں شریک ہوئے احد میں شہید ہوئے۔

ابو حمید آپ کا نام عبدالرحمٰن ابن سعد ہے انصاری خزرجی ساعدی ہیں آپ سے ایک جماعت نے احادیث لیں وفات امیر معاویہ کے آخری دور میں ہوئی۔

ابو حذیفہ آپ کا نام ہشم یا ہشیم ہے عتبہ ابن ربیعہ کے بیٹے ہیں غزوہ بدر، احد اور تمام غزوات میں شریک ہوئے ۵۳ ترپن سال عمر ہوئی غزوہ یمامہ میں شہید ہوئے۔ خلافت صدیقی میں۔

ابو حنظلیہ آپ کا نام سہل ابن عبداللہ ہے حنظلیہ ہیں حنظلیہ آپ کی پردادی کا نام ہے۔

ح۔ تابعین عظام

حارث ابن سوید آپ تیمی کوفی ہیں فضلاء تابعین میں سے ہیں حضرت عبداللہ ابن زبیر کے آخر دور میں وفات پائی

حارث ابن مسلم آپ تیمی ہیں آپ کی احادیث اہل شام میں مشہور ہیں۔

حارث ابن اعور آپ عبداللہ اعور کے بیٹے ہیں حارثی ہیں ہمدانی ہیں حضرت علی مرتضیٰ کے خاص صحبت یافتہ ہیں آپ علم فقہ علم فرائض میں بہت مشہور تھے لوگ آپ سے بڑی محبت کرتے تھے ۶۵ھ پینسٹھ میں کوفہ میں آپ نے وفات پائی۔

حارث ابن شہاب آپ حرمی ہیں لوگوں نے آپ کو ضعیف کہا ہے۔

حارث ابن وجیہ۔ آپ راسی یعنی قبیلہ بنی راس سے ہیں مالک ابن دینار سے احادیث نقل کرتے ہیں۔

حارثہ ابن مضرب آپ عبدی کوفی ہیں مشہور تابعی ہیں حضرت علیؓ اور ابن مسعود سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

حارثہ ابن ابی الرجال آپ نے اپنے والد اور اپنی دادی عمرہ سے روایات لیں مگر آپ محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں۔

حفص ابن عاصم آپ عاصم ابن عمر ابن خطاب کے بیٹے ہیں قرشی عدوی ہیں۔ جلیل القدر تابعی ہیں حضرت ابن عمر سے روایات لیتے ہیں۔

حفص ابن سلیمان آپ کی کنیت ابو عمرو ہے قبیلہ بنی اسد کے آزاد کردہ ہیں علم قرأت میں بڑے محقق ہیں علم حدیث میں نہیں امام بخاریؒ کہتے ہیں کہ محدثین نے آپ کو چھوڑ دیا ہے نوے سال عمر ہوئی ۱۸۰ھ ایک سو آٹھ میں وفات پائی۔

حنش ابن عبداللہ آپ سبائی ہیں کوفہ میں حضرت علیؓ کے ساتھ رہتے تھے حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد مصر چلے گئے ۱۰۰ھ سو ہجری میں وفات پائی۔

حکیم ابن معاویہ آپ قشیری ہیں بدوی ہیں اپنے والد سے احادیث لیتے ہیں۔

حکیم ابن اثرم آپ نے ابو تمیمہ سے روایات لیں صدوق یعنی سچے ہیں۔

حکیم ابن ظہیر آپ فزاری ہیں علقمہ ابن مرثد وغیرہ صحابہ سے ملاقات ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ متروک الحدیث ہیں

حرام ابن سعید آپ محیصہ کے پوتے ہیں کنیت ابو نعیم ہے انصاری حارثی ہیں ستر سال عمر ہوئی ۱۱۳ھ ایک سو تیرہ میں وفات پائی۔

حماد ابن سلمہ۔ آپ دینار کے پوتے ہیں کنیت ابو سلمہ ہے ربیعہ ابن مالک کے آزاد کردہ ہیں حمید طویل کے بھانجے ہیں بصرہ کے علماء میں سے ہیں اتباع سنت اور عبادات میں مشہور رہیں ۱۶۷ھ ایک سو سرسٹھ میں آپ کی وفات ہے ابن مبارک۔ وکیع۔ یحیٰی ابن سعید آپ کے شاگرد ہیں۔

حماد بن زید آپ ازدی ہیں ثابت بنانی وغیرہ صحابہ سے ملاقات ہے سلیمان ابن عبد الملک کے زمانہ میں پیدا ہوئے ۱۹۹ھ ایک سو ننانوے میں وفات ہوئی۔ نابینا تھے۔

حماد ابن ابی سلیمان آپ کے والد کا نام مسلم اشعری ہے کنیت ابو سلیمان ابراہیم ابن ابو موسیٰ اشعری کے آزاد کردہ ہیں کوفی ہیں ابراہیم نخعی سے ملاقات ہے آپ سے شعبہ اور سفیان ثوری نے روایات لی ہیں اپنے زمانے کے بڑے عالم تھے ۱۲۰ھ ایک سو بیس میں وفات ہے۔

حماد ابن ابی حمید۔ آپ مدنی ہیں زید ابن اسلم سے روایت لیتے ہیں ضعیف ہیں۔

حمید ابن عبد الرحمٰن آپ عبد الرحمٰن ابن عوف کے بیٹے ہیں زہری قرشی مدنی ہیں جلیل الشان تابعی ہیں تہتر سال عمر ہوئی ۱۰۵ھ ایک سو پانچ میں وفات پائی۔

حمید ابن عبد الرحمٰن حمیری آپ بصری ہیں ثقہ ہیں حضرت ابو ہریرہ و ابن عباس سے ملاقات ہے۔

حسن بصری آپ کے والد کا نام ابو الحسن ابو سعید ہے زید ابن ثابت کے آزاد کردہ ہیں ابو سعید کے والد کا نام یسار ہے اور ربیع بنت نضر نے آزاد کیا تھا خواجہ حسن بصری کی ولادت عہد فاروقی میں ہے جب آپ کی خلافت کے دو سال باقی تھے تب حسن بصری مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے حضرت عمر نے آپ کو تحنیک کی (پہلی گھٹی دی)۔ آپ کی والدہ جناب ام سلمہ کی خدمت کرتی تھیں کبھی آپ کی والدہ کام میں ہوتیں۔ آپ روتے تو حضرت ام سلمیٰ اپنا پستان آپ کے منہ میں دیدیتی تھیں آپ چوستے رہتے اگرچہ دودھ ان میں بالکل نہ ہوتا تھا مگر اس پستان شریف کی برکت آپ کو یہ پہونچی کہ آپ علوم کے امام ہو گئے حضرت عثمان کی شہادت کے بعد آپ مدینہ منورہ سے بصرہ چلے گئے۔ حق یہ ہے کہ آپ کی ملاقات حضرت علی سے ہوئی ہے مگر مدینہ منورہ میں بصرہ میں نہیں ہوئی کیونکہ جب حضرت علی بصرہ تشریف لے گئے تب آپ وادی قریٰ میں تھے آپ نے بہت صحابہ سے احادیث روایت کیں اور بہت سے تابعین تبع تابعین نے آپ سے احادیث لیں آپ اپنے وقت میں ہر فن و علوم عبادت زہد و تقویٰ میں امام تھے ماہ رجب ۱۱۰ھ ایک سو دس میں آپ کی وفات ہوئی مترجم کہتا ہے کہ آپ حضرت علی کے خلیفہ ہیں اور طریقت کے تین سلسلے قادریہ۔ چشتیہ۔ سہروردیہ آپ سے چلتے ہیں فقیر نے قبر انور کی زیارت کی ہے۔

حسن ابن علی مُرّاشد۔ آپ واسطی ہیں ابو الحرص وغیرہ سے روایات کرتے ہیں۔ صدوق ہیں ۲۳۷ھ دو سو سینتیس ہجری میں وفات ہے۔

حسن ابن علی ہاشمی ۔ اعرج سے روایت کرتے ہیں ۔ امام بخاری فرماتے ہیں کہ وہ منکر الحدیث ہیں کہ ان کی روایات قابل قبول نہیں ۔

حسن ابن ابی جعفر ۔ آپ جعفری ہیں متقی آدمی تھے سنہ ۱۶۷ ایک سو سڑسٹھ میں وفات ہوئی ۔

حنظلہ ابن قیس زرقی آپ انصاری ہیں مدینہ منورہ کے قابل اعتبار لوگوں میں سے ہیں ۔

حبیب ابن سالم آپ نعمان ابن بشیر کے آزاد کردہ ہیں ان کے کاتب ہیں ۔

حرب ابن عبید اللہ آپ ثقفی ہیں آپ کے نام میں بہت اختلاف ہے آپ کی حدیث یہود و نصاری پر عشر مقرر کرنے کے متعلق ہے ۔

حجاج ابن حسان ۔ آپ حنفی ہیں اہل بصرہ سے ہیں حضرت انس ابن مالک وغیرہم سے احادیث سنیں ۔

حجاج ابن حجاج ۔ آپ اسلمی ہیں بصری ہیں محدثین نے آپ کو ثقہ فرمایا سنہ ۱۳۱ ایکسو اکتیس میں وفات پائی ۔

حجاج ابن یوسف ۔ ثقفی ہے عبد الملک ابن مروان کی طرف سے عراق اور خراسان کا حاکم تھا مقام واسط میں ماہ شوال سنہ ۹۵ پچانوے میں وفات ہوئی ۵۴ چون سال عمر ہوئی اس کی موت کا قصہ حرف سین میں سعید ابن جبیر کے حالات میں مذکور ہوگا ۔

ابو حیرہ ان کا نام عمرو بن نصر ہے خارجی ہمدانی ہیں ۔ حضرت علی سے احادیث روایت کرتے ہیں ۔

ابن ابو حرہ ان کا نام حنیفہ ہے رقاشی ہیں آپ سے ایک حدیث مروی ہے ۔

ابن حزم آپ ابو بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم حضرت ابو حیہ اور ابن عباس سے روایات لیتے ہیں ۔

۷ ۔ صحابیات

حفصہ بنت عمر آپ ام المومنین ہیں حضرت عمر کی صاحبزادی آپ کی ماں کا نام زینب بنت مظعون ہے حضور انور سے پہلے خنیس ابن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں ان کے ساتھ ہی ہجرت کی غزوہ بدر کے بعد خنیس فوت ہو گئے حضرت عمر نے جناب ابو بکر صدیق سے عرض کیا کہ حفصہ سے نکاح کر لو حضرت عثمان سے بھی یہ ہی کہا اس کے بعد حضور انور نے پیغام نکاح دیا ۔ چنانچہ سنہ ۳ تین ہجری میں حضور انور کے نکاح میں آئیں ایک بار حضور انور نے انہیں ایک طلاق دے دی تھی مگر پھر رجوع فرمالیا کیونکہ وحی الٰہی آئی کہ حفصہ آپ کی زوجہ ہیں جنت میں بھی وہ بہت نمازی قائم اللیل ہیں آپ سے جماعت صحابہ اور تابعین نے روایات لیں ۔ شعبان سنہ ۴۵ پنتالیس میں وفات ہوئی ۔ مدینہ منورہ قبر انور ہے ۔ مترجم نے زیارت کی ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہا ۔

حلیمہ بنت ابی ذویب آپ حضور انور کی دودھ کی والدہ ہیں بی بی ثویبہ کے بعد حضور انور کو آپنے ہی آخر تک دودھ پلایا اس وقت آپ کے ساتھ عبد اللہ ابن حارث کو دودھ پلایا آپ کی بڑی بیٹی شیما حضور انور کو گود میں کھلاتی لوریاں دیتی تھیں دو سال دو ماہ بعد یا پانچ سال بعد آپ کی والدہ آمنہ کے پاس واپس پہونچا گئیں آپ سے حضرت عبد اللہ ابن جعفر نے احادیث سنیں

آپ حلیمہ سعدیہ کے لقب سے مشہور ہیں قبیلہ ہوازن سے تھیں اس قبیلہ سے غزوہ حنین میں جنگ ہوئی مسلمانوں کو فتح ہوئی مگر بعد ہوازن مسلمان ہو گئے حضور انور نے ان کے قیدی جو غلام بنائے گئے تھے واپس کر دیئے کہ وہ حلیمہ کے اہل قرابت تھے رضی اللہ عنہا (مترجم)

ام حبیبہ۔ آپ کا نام شریف رملہ ہے ابو سفیان ابن صخر ابن حرب کی بیٹی ہیں والدہ کا نام صفیہ بنت عاص ہے۔ حضرت عثمان غنی کی پھوپھی۔ لہذا آپ عثمان غنیؓ کی پھوپھی زاد ہیں اس میں اختلاف ہے کہ آپ کا نکاح حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کب اور کہاں ہوا۔ قوی یہ ہے کہ ۶ھ میں نجاشی اصحمہ شاہ حبشہ نے زمین حبشہ میں آپ کا نکاح حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا جبکہ حضور مدینہ منورہ میں تھے چار سو دینار یا چار لاکھ درہم مہر آپنے پاس سے دیا حضور انور شرجیل ابن حسنہ کو بھیجا وہ آپکو مدینہ منورہ حضورؐ کے پاس لائے بعض نے کہا کہ مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد نکاح ہوا عثمان غنی نے کیا ۴۴ھ چوالیس میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ آپ سے بہت حضرات نے بہت احادیث روایت کی ہیں۔ رضی اللہ عنہا۔

ام حسین۔ آپ اسحاق کی بیٹی ہیں احمسی ہیں حجۃ الوداع میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئیں۔

ام حرام۔ آپ ملحان ابن خالد کی بیٹی ہیں انصاریہ نجاریہ ہیں جناب ام سلیم کی بہن ہیں حضور کے دست اقدس پہ ایمان لائیں بیعت کی عبادہ ابن صامت کی زوجہ ہیں حضور انور آپ کے گھر میں قیلولہ (دوپہر کا آرام) فرمایا کرتے تھے اپنے خاوند کے ساتھ روم میں غازیہ مجاہدہ ہونے کی حالت میں وفات پائی آپ کی قبر مقام قبرس میں ہے آپ سے آپ کے بھانجے حضرت انس نے اور آپ کے خاوند عبادہ ابن صامت نے روایات لیں آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

حمنہ۔ آپ جحش کی بیٹی ہیں حضور انور کی سالی ہیں یعنی حضرت زینب بنت جحش کی بہن ہیں بنی اسد قبیلہ سے ہیں مصعب ابن عمیر کی زوجہ ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوئے تو آپ طلحہ ابن عبید اللہ کے نکاح میں آئیں۔

ح۔ تابعیات

حسناء آپ معاویہ کی بیٹی ہیں صریمیہ ہیں آپ سے عوف اعرابی نے احادیث روایت کیں۔ بعض لوگوں نے کہا کہ آپ کا نام خنساء بنت معاویہ ہے آپ کے چچا کا نام حارث ہے ان سے احادیث روایت کرتی ہیں۔

حفصہ۔ آپ عبدالرحمٰن ابن ابی بکر الصدیق کی صاحبزادی ہیں یعنی حضرت صدیق اکبر کی پوتی منذر ابن زبیر ابن عوام کی زوجہ۔

ام حریر۔ آپ طلحہ ابن مالک کی آزاد کردہ ہیں انہیں طلحہ سے روایات لیتی ہیں۔

خ۔ صحابہ کرام

خالد ابن ولید۔ آپ قرشی مخزومی ہیں آپ کی والدہ لبابہ صغریٰ ہیں یعنی ام المؤمنین میمونہ کی بہن زمانہ جاہلیت میں سرداران قریش سے تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ کو سیف اللہ کا خطاب دیا حضرت ابن عباس آپکے خالہ زاد ہیں خلافت فاروقی میں ۲۱ھ اکیس میں وفات ہوئی

شام کے مشہور شہر حمص میں آپ کا مزار ہے دمشق میں
ایک سڑک کا نام شارع خالد ابن ولید ہے۔ فقیر نے
زیارت کی ہے (مترجم) اعظیم الشان شخصیت ہیں۔

خالد ابن ہوذہ۔ آپ عامری ہیں آپ اور آپ کے
بھائی حرملہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وفد بن کر
آئے یہ دونوں مولفۃ القلوب سے ہیں انہیں خالد سے
حضور انور نے ایک غلام ایک لونڈی خریدی تھی انہیں
کے لئے حضور انور نے عہد لکھ کر دیا تھا۔

خلاد ابن سائب آپکے دادا کا نام بھی خلاد ہے خزرجی
انصاری ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

خباب ابن ارت آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے آپ
تمیمی ہیں زمانہ جاہلیت میں غلام بنا لئے گئے تھے پھر آپ کو
قبیلہ خزاعہ کی ایک عورت نے خرید کر آزاد کر دیا حضور
انور کے دار ارقم میں جانے سے پہلے آپ ایمان لائے
آپ ان میں سے ہیں جنہیں اسلام کی وجہ سے بہت ایذائیں
دی گئیں آپ نے بہت صبر کیا آخر میں کوفہ میں رہے۔
وہاں ہی وفات ہوئی آپ کی عمر ۷۳ تہتر سال ہوئی ۳۷ھ
میں وفات پائی۔

خارجہ ابن حذافہ آپ قرشی عدوی ہیں قریش کے شہ
سواروں میں سے تھے۔ آپ کو لشکروں میں ایک ہزار
سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا آپ مصر کے باشندوں میں
شمار ہوتے ہیں آپ کو ایک خارجی نے عمرو ابن عاص سمجھ کر
شہید کیا یہ خارجی ان تین سے ایک تھا۔ جنہوں نے حضرت
علیؓ معاویہ۔ عمرو ابن عاص کے قتل کا بیڑا اوٹھایا تھا امیر معاویہ
تو بچ گئے حضرت علی شہید کر دیئے گئے عمرو بن عاص کے دھوکے
میں خارجہ شہید کر دیئے گئے عمرو بچ گئے ۴۰ھ چالیس ہجری میں
آپ کے قتل کا یہ واقعہ ہوا۔

خزیمہ ابن ثابت۔ آپ کی کنیت ابو عمارہ ہے انصاری
ہیں اسی میں لقب ذوالشہادتین ہے کیونکہ آپ اکیلے کی
گواہی دو گواہوں کے برابر تھی غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات
میں شریک ہوئے۔ جنگ صفین میں حضرت علی رضہ کے
ساتھ تھے حضرت عمار ابن یاسر کی شہادت کے بعد آپنے
تلوار سونتی اور قتال کرتے رہے حتی کہ قتل ہو گئے آپ سے
بہت صحابہ نے روایات لیں۔

خزیمہ ابن جزء آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے سلمی ہیں آپسے آپ
کے بھائی حبان ابن جزء نے احادیث روایت کیں۔

حریم ابن اخرم۔ آپ شداد ابن عمرو بن فاتک
کے پوتے ہیں اسدی ہیں کبھی انہیں حزیم ابن فاتک بھی کہہ
دیتے ہیں۔

خبیب ابن عدی۔ آپ انصاری اوسی ہیں بدر میں شریک
ہوئے غزوہ رجیع ۳ھ تین میں کفار کے ہاتھوں قید ہو گئے
انہیں مکہ معظمہ میں حارث ابن عامر کی اولاد نے خرید لیا
بدر کے دن خبیب نے حارث کافر کو قتل کیا تھا اس کا بدلہ
لینے کے لئے حارث کی اولاد نے خریدا آپ ان کے ہاں
قید رہے پھر مقام تنعیم میں انہیں صولی دی سب
سے پہلی صولی اسلام میں انہیں کو دی گئی۔ بخاری
میں ہے کہ خبیب نے حارث کی ایک لڑکی سے
استرہ مانگا پاک کرنے کے لئے اس کا بچہ خبیب کی ران
پر آ بیٹھا وہ یہ دیکھ کر ڈر گئی کہ کہیں خبیب میرے بچہ کر
استرہ سے ذبح نہ کر دیں آپ نے فرمایا تم ڈرو مت

ہیں تیرے بچہ کو کوئی تکلیف نہ دوں گا وہ عورت مسلمان ہونے کے بعد کہا کرتی تھی کہ میں نے خبیب جیسا قیدی آج تک نہ دیکھا وہ اپنی قید میں انگور کھاتے تھے یہ غیبی رزق تھا جو انہیں ملتا تھا۔ جب انہیں صولی کیلئے حرم کی زمین سے باہر لے چلے تو فرمایا مجھے دو رکعت پڑھنے کی اجازت دے دو آپ نے ہلکی رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ تم یہ خیال نہ کرو کہ مجھے قتل سے ڈر ہے تمہارے اس خیال کو دفع کرنے کے لئے میں نے نماز مختصر پڑھی ہے ورنہ دراز پڑھتا۔ پھر آپ نے چند شعر پڑھے اور صولی چڑھ گئے آپ کا یہ واقعہ مشہور ہے۔

خنیس ابن حذافہ آپ سہمی قرشی ہیں۔ حضرت حفصہ بنت عمر فاروق کے پہلے خاوند ہیں غزوہ بدر و احد میں شریک ہوئے پھر ایک زخم کی وجہ سے مدینہ منورہ میں وفات پائی اولاد کوئی نہیں۔ آپ کی وفات کے بعد بی بی حفصہ سے حضور انور نے نکاح کیا۔

ابو خراش۔ آپ کا نام حدرد ہے اسلمی ہیں۔

ابو خلاد آپ کے نام اور نسب کا پتہ نہیں چلا آپ سے ایک حدیث ہے۔

خ۔ تابعین عظام

خیثمہ ابن عبدالرحمٰن آپ ابو سبرہ جعفی کے پوتے ہیں ابو سبرہ کا نام یزید ابن مالک ہے۔ خیثمہ عظیم الشان تابعی ہیں ابو وائل سے پہلے فوت ہوئے حضرت علی اور ابن عمر وغیرہم سے احادیث سنیں دو لاکھ روپیہ میراث میں ملے سارے علماء پر خرچ کر دیئے۔

خالد ابن معدان آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے شامی ہیں حمص کے رہنے والے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے ستر صحابہ سے ملاقات کی ثقہ ہیں طرسوس میں ۱۰۴ھ ایک سو چار میں وفات پائی۔

خالد ابن عبداللہ۔ آپ واسطی ہیں طحان ہیں بڑے متقی پرہیزگار تھے تین بار اپنے وزن کی چاندی خیرات کی ۱۷۹ھ میں یا ۱۸۲ھ ایک سو بیاسی میں وفات۔ ولادت ایک سو دس ہیں۔

خارجہ ابن زید۔ آپ زید ابن ثابت کے بیٹے ہیں۔ انصاری مدنی ہیں تابعی ہیں۔ مدینہ منورہ کے سات بڑے فقہاء میں سے ہیں ۱۹۹ھ ایک سو ننانوے میں وفات پائی۔

خارجہ ابن صلت آپ تمیمی براجمی ہیں تابعی ہیں حضرت عبداللہ ابن مسعود وغیرہم صحابہ سے ملاقات ہے۔

خشف ابن مالک آپ قبیلہ بنی طے سے ہیں حضرت عمر ابن مسعود وغیرہ صحابہ سے ملاقات ہے۔

ابو خزامہ آپ یعمر کے فرزند ہیں بنی حارث ابن سعد قبیلہ سے ہیں۔ تابعی ہیں۔

ابو خلدہ آپ کا نام خالد ابن زیاد ہے۔ ثقہ تابعی ہیں تمیمی سعدی بصری ہیں۔

خ۔ صحابیات

خدیجہ بنت خویلد آپ خویلد ابن اسد کی بیٹی ہیں قرشیہ ہیں پہلے ابو ہالہ ابن زرارہ کے نکاح میں تھیں پھر عتیق ابن عائذ کے نکاح میں آئیں۔ پھر آپ سے حضور پہلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح کیا۔ اس وقت آپکی عمر چالیس سال تھی اور حضور انور کی عمر پچیس سال آپ مسلمانوں کی پہلی ماں ہیں یعنی حضور کی پہلی زوجہ آپ کی زندگی میں حضور نے کسی اور بیوی سے نکاح نہیں کیا سب سے پہلے حضور پر آپ ایمان لائیں۔ حضور کی ساری اولاد آپ سے ہی ہے سوا حضرت ابراہیم کے کہ وہ ماریہ قبطیہ سے ہیں ہجرت سے تین سال پہلے آپ کی وفات ہوئی بعد نبوت دس سال حضور کی خدمت میں رہیں ۶۵ پینسٹھ سال عمر پائی۔ پچیس سال حضور کے ساتھ رہیں مقام حجون میں قبر شریف ہے مترجم نے زیارت کی ہے اب اس جگہ کو جنت معلی کہتے ہیں۔

خولہ بنت حکیم۔ آپ حضرت عثمان ابن مظعون کی زوجہ ہیں نہایت نیک صالحہ بی بی ہیں۔

خولہ بنت ثامر۔ آپ انصاریہ ہیں خولہ بنت ثامر ہیں یا خولہ بنت قیس ابن مالک ابن نجار ثامر قیس کا لقب ہے مگر درست یہ ہے کہ یہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں۔

خولہ بنت قیس۔ آپ جہنیہ ہیں آپ سے نعمان ابن خربوز نے روایات لیں۔

خنساء بنت خذام۔ آپ خذام ابن خالد کی بیٹی ہیں انصاریہ ہیں اسدیہ ہیں آپ سے حضرت عائشہ و ابوہریرہ جیسے صحابہ نے احادیث لیں۔

ام خالد۔ آپ خالد ابن سعید ابن عاص کی والدہ ہیں اموی ہیں آپ حبشہ میں پیدا ہوئیں بچپن میں مدینہ منورہ میں لائی گئیں پھر آپ سے حضرت زبیر ابن عوام نے نکاح کیا بہت صحابہ نے آپ سے روایات لیں۔

د۔ صحابہ کرام

دحیہ کلبی۔ آپ دحیہ ابن خلیفہ ہیں قبیلہ بنی کلب سے ہیں مشہور صحابی ہیں احد اور اس کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے۔ حضور انور نے آپ کو سنہ ۶ھ میں قیصر روم کے پاس تبلیغ کے لئے بھیجا۔ قیصر روم ہرقل دل سے حضور پر ایمان لایا اس کے درباری ایمان نہ لائے حضرت جبریل علیہ السلام انہیں کی شکل میں آیا کرتے تھے امیر معاویہ کے زمانہ میں آپ ملک شام میں رہے۔ بہت لوگوں نے آپ سے احادیث لیں۔

ابوالدرداء آپ کا نام عویمر ابن عامر ہے انصاری خزرجی ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔ درداء آپ کی بیٹی کا نام ہے اپنے گھر والوں کے بعد ایمان لائے۔ آپ بڑے فقیہ عالم ہیں شام میں قیام رہا دمشق میں آپ کی قبر انور ہے۔ ۳۲ھ بتیس میں وفات پائی۔ مترجم نے قبر شریف کی زیارت کی ہے۔

د۔ تابعین عظام

داؤد ابن صالح۔ آپ داؤد ابن صالح ابن دینار ہیں تمار ہیں انصاری مدنی ہیں۔

داؤد ابن حصین آپ عمرو ابن عثمان ابن عفان کے آزاد کردہ ہیں ۱۳۵ھ ایکسو پینتیس میں وفات پائی بہتر سال عمر ہوئی آپ سے عکرمہ نے روایات لیں۔

ابن دیلمی آپکا نام ضحاک ابن فیروز ہے دیلم ایک مشہور پہاڑ کا نام ہے اس طرف کے رہنے والے ہیں اسلئے آپکو دیلمی کہا جاتا ہے۔

ابوداؤد کوفی آپ کا نام نفیع ابن حارث ہے نابینا ہیں کوفہ کے رہنے والے ہیں۔

د - صحابیات

ام الدرداء۔ آپ کا نام خیرہ بنت ابی حدرد ہے اسلمیہ ہیں حضرت ابوالدرداء کی زوجہ ہیں بڑی عالمہ زاہدہ فاضلہ صحابیہ ہیں عبادات میں مشہور ابوالدرداء سے دو سال پہلے وفات پائی خلافت عثمانیہ میں شام کے علاقہ میں فوت ہوئیں۔

ذ - صحابہ کرام

ابوذر غفاری آپ کا نام جندب ابن جنادہ ہے عظیم الشان صحابی ہیں حضور کی ہجرت سے پہلے مکہ معظمہ آکر ایمان لائے آپ پانچویں مومن ہیں۔ پھر اپنی قوم میں واپس گئے۔ پھر غزوہ خندق کے بعد حضور انور کی خدمت میں مدینہ منورہ حاضر ہوئے پھر خلافت عثمانیہ میں مقام ربذہ میں رہے وہاں ہی وفات پائی ۳۲ھ میں آپ کی وفات ہے آپ اسلام سے پہلے بھی موحد تھے ایک اللہ کی عبادت کرتے تھے۔

ذومخبر۔ آپ شاہ حبشہ کے بھتیجے ہیں حضور انور کے خاص خادم

ذوالیدین آپ کا نام خرباق ابن ساریہ ہے لقب ذوالیدین صحابی ہیں حجازی ہیں جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک بار نماز میں سہو ہوگیا۔ تو آپ ہی نے اس کی اطلاع عرض کی تھی۔

ر - صحابہ کرام

رافع ابن خدیج آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے حارثی ہیں انصاری ہیں غزوہ احد میں آپ کو تیر لگا حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں قیامت میں تمہارا گواہ ہوں پھر عبدالملک ابن مروان کے زمانہ میں یہ ہی زخم ہرا ہوگیا اس زخم سے آپ کی وفات ہوئی آپ کی وفات مدینہ منورہ میں ۷۳ھ تہتر میں ہوئی۔ چھیاسی سال عمر پائی ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

رافع ابن عمرو آپ غفاری ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے حضرت عبداللہ ابن رافع نے آپ سے احادیث نقل کیں۔

رافع ابن مکیث جہنی ہیں حدیبیہ میں حاضر ہوئے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

رفاعہ ابن رافع آپ کی کنیت ابومعاذ ہے۔ زرقی انصاری ہیں۔

رفاعہ ابن رافع آپ کی کنیت ابومعاذ ہے۔ زرقی انصاری ہیں بدر وغیرہ تمام غزوات میں حاضر ہوئے۔ جنگ جمل وصفین میں حضرت علی کے ساتھ رہے امیر معاویہ کی سلطنت میں وفات پائی۔

رفاعہ ابن سموال آپ قرظی ہیں آپ نے ہی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں آپ کی مطلقہ بیوی نے عبدالرحمن ابن زبیر سے نکاح کیا تھا۔

رفاعہ ابن عبدالمنذر آپ انصاری ہیں آپ کی کنیت ابولبابہ ہے آپ کا ذکر لام کی تختی میں ہوگا۔

رویفع ابن ثابت آپ سکن کے پوتے ہیں انصاری

ہیں آپ کا شمار اہل مصر میں ہے امیر معاویہ نے آپکو ۴۶ھ چھیالیس میں طرابلس الغرب کا حاکم بنایا تھا آپ کی وفات یا تو مقام برقہ میں ہوئی یا شام میں خیال رہے کہ افریقہ امیر معاویہ نے ۴۴ھ میں فتح کیا دیکھو اشعۃ اللمعات جلد ثالث صفحہ ۱۴۲ کتاب الجہاد قسمۃ الغنائم (مترجم)

رکانہ ابن عبد یزید آپ رکانہ ابن عبد یزید ابن ہاشم ابن عبد المطلب ہیں۔ آپ قرشی ہیں حضرت عثمان کے زمانہ تک رہے۔ بعض نے فرمایا کہ ۴۲ھ بیالیس میں وفات پائی آپ اہل حجاز سے ہیں۔

ریاح ابن ربیع آپ اسیدی ہیں آپ کی احادیث اہل بصرہ میں مشہور ہیں۔

ربیعہ ابن کعب آپ کی کنیت ابو افراس ہے اسلمی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے اہل صفہ سے تھے حضور کے خاص خادم ہیں سفر و حضر میں حضور کے ساتھ رہے ۶۳ھ تریسٹھ میں وفات پائی۔ آپ نے ہی حضور سے جنت مانگی اور حضور نے عطا کی (مترجم)

ربیعہ ابن حارث آپ ربیعہ ابن حارث ابن عبد المطلب ابن ہاشم ہیں یعنی حضور انور کے چچا زاد صحابی ہیں خلافت فاروقی ۲۳ھ میں وفات ہے حضور انور نے آپ ہی کے متعلق فتح مکہ کے دن فرمایا کہ میں ربیعہ ابن حارث کا خون معاف کرتا ہوں کہ آپ ہی کا بیٹا زمانہ جاہلیت میں قتل کیا گیا تھا جس کا نام آدم تھا۔

ربیعہ ابن عمرو آپ جرشی ہیں واقدی نے کہا کہ آپ قتل کئے گئے۔

ابو رافع آپ کا نام اسلم ہے حضور انور کے آزاد کردہ ہیں کنیت میں مشہور ہیں قبطی تھے اولاً حضرت عباس کے غلام تھے انہوں نے حضور کی خدمت میں دے دیا یعنی مالک کو دیا غزوۂ بدر سے پہلے ایمان لائے انہوں نے ہی حضور انور کو حضرت عباس کے ایمان کی خبر دی تو حضور نے خوشی میں آپ کو آزاد کیا۔ عثمان غنی کی شہادت سے کچھ پہلے وفات پائی۔

ابو رمثہ آپ ابن رفاعہ ابن یثربی ہیں تمیمی ہیں امرؤ القیس ابن زید ابن مناۃ ابن تمیم کی اولاد سے ہیں آپ کے نام میں بہت اختلاف ہے عمارہ نام ہے یا کچھ اور آپ اپنے والد کے ساتھ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہوتا ہے۔

ابو رزین آپ لقیط ابن عامر ابن صبرہ ہیں آپ کا ذکر لام میں ہوگا۔

ابو ریحانہ آپ شمعون ابن یزید کے بیٹے ہیں قرظی ہیں یعنی بنی قریظہ کے حلیف ہیں ورنہ انصاری ہیں۔ آپ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں آپ کی بیٹی کا نام ریحانہ ہے بڑے عالم زاہد تارک الدنیا تھے آخر میں شام میں قیام رہا۔

ر۔ تابعین عظام

ابو رجاء آپ کا نام عمران ابن تیم ہے عطاردی ہیں۔ حضور انور کی زندگی پاک میں ایمان لائے مگر زیارت نہ کر سکے عالم باعمل تھے حضرت عمر سے روایات لی ہیں۔ ۱۰۷ھ ایک سو سات میں وفات ہے بڑے قاری تھے قرارت میں مشہور ہیں۔

ربیعہ ابن ابی عبدالرحمٰن ۔ آپ جلیل القدر تابعی ہیں فقہاء مدینہ سے تھے آپ سے امام مالکؒ ور سفیان ثوری وغیرہم نے روایات لیں ۱۳۶ھ ایک سو چھتیس میں وفات ہے۔

رعل ابن مالک آپ رعل ابن مالک ابن عوف ہیں اسی قبیلہ رعل سے ہیں ۔جن پر حضور انور نے بہت روز قنوت نازلہ پڑھی آپ کی قوم نے قراء کو شہید کیا تھا ۔

ر۔ صحابیات

ربیع بنت معوذ آپ مشہور صحابیہ ہیں انصاریہ ہیں مدینہ منورہ اور مصر میں آپ کی احادیث بہت مشہور ہیں۔

ربیع بنت نضر آپ حضرت انس بن مالک کی پھوپھی ہیں اور حارثہ ابن سراقہ کی والدہ انصاریہ ہیں مگر بخاری شریف میں ہے کہ آپ ربیع بنت نضر کی والدہ ہیں ۔

رمیصاء ۔آپ ام سلیم بنت ملحان کی والدہ ہیں اور ام سلیم حضرت انس ابن مالک کی ماں ہیں ان کا ذکر سین کی تختی میں آوے گا ۔

ز۔ صحابہ کرام

زید ابن ثابت آپ انصاری ہیں ۔حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے کاتب ہیں ہجرت کے بعد سے وفات پاک تک کاتب رہے صحابہ کرام میں بڑے فقیہ ہیں علم میراث کے امام ہیں ۔قرآن مجید جمع کرنے والی جماعت کے امیر ہیں کہ آپ نے اپنی جماعت کے ساتھ خلافت صدیقی میں قرآن مجید جمع کیا اور عہد عثمانی میں اسے مصاحف میں نقل فرمایا آپ سے بڑی مخلوق نے احادیث روایت کیں پچاس سال عمر پائی ۴۵ھ پینتالیس میں وفات شریف ہوئی۔

زید ابن ارقم آپ کی کنیت ابو عمرو ہے انصاری خزرجی ہیں آخر میں کوفہ میں رہے ۶۶ھ چھیاسٹھ میں وہاں ہی وفات ہوئی آپ کا نسب یوں ہے زید ابن ارقم ابن یزید ابن قیس ابن نعمان آپ ہی کے ذریعہ عبداللہ ابن ابی کا نفاق ظاہر ہوا ۔آپ ہی کی تصدیق میں سورۂ منافقون نازل ہوئی ۔ مختار ابن عبدالملک ابن مروان کے زمانہ ۶۶ھ میں وفات ہوئی ۔ (مترجم)

زید ابن خالد آپ جہنی ہیں کوفہ میں رہے وہاں ہی وفات پائی ۔ پچاس سال عمر ہوئی ۷۸ھ اٹھتر میں وفات ہوئی ۔

زید ابن حارثہ آپ کی کنیت ابو اسامہ ہے آپ کی ماں سعدہ بنت ثعلبہ ہیں ۔بنی معن قبیلہ سے آپ کی والدہ آپ کو لیکر اپنی قوم کی طرف چلیں آپ پر معن ابن ابی الحریر والوں نے حملہ کر دیا آپ کو غلام بنا لیا ۔ اس وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی آپ کو عکاظ بازار میں لائے آپ کو حکیم ابن حزام نے اپنی پھوپھی خدیجہ بنت خویلد کے لئے چار سو درہم میں خرید لیا جب حضرت خدیجہ حضور کے نکاح میں آئیں تو انہوں نے آپ کو حضور انور کی خدمت عالیہ میں پیش کر دیا حضور انور نے قبول فرما لیا اس کے بعد آپکے والد حارثہ اور چچا کعب آپ کا فدیہ لے کر حضور کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یہ ہمارا بیٹا ہے ہم کو عنایت کر دیا جائے حضور نے فرمایا کہ زید کو اختیار ہے چاہیں میرے پاس رہیں چاہیں تمہارے پاس آپ

نے فرمایا یا رسول اللہ میرے گھر بار ماں باپ قرابت دار آپ پر فدا آپ پر قربان میں تو آپ ہی کے پاس رہوں گا آپ جیسا محسن اور محبت والا میں نے کوئی نہیں دیکھا حضور انور آپ کو بیت اللہ شریف میں لائے اور فرمایا کہ اے حاضرین کعبہ گواہ رہو کہ میں نے زید کو اپنا بیٹا بنالیا چنانچہ آپ کو زید ابن محمد کہا جانے لگا۔ پھر جب حضور انور نے نبوت کا اعلان فرمایا اور آیت کریمہ ادعوھم لابائھم نازل ہوئی تب آپ کو زید ابن حارثہ کہا گیا بعض مؤرخین نے کہا کہ پہلے آپ ہی حضور پر ایمان لائے حضور انور نے پہلے تو اپنی لونڈی ام ایمن سے آپ کا نکاح کیا جن سے اسامہ ابن زید پیدا ہوئے پھر زینب بنت جحش سے آپ کا نکاح کیا۔ آپ حضور کے محبوب ترین صحابی ہیں قرآن مجید میں صرف آپ کا نام آیا ہے اور کسی صحابی کا نام نہیں آیا فلما قضی زید منہا وطرًا آپ غزوہ موتہ ۸ھ آٹھ میں شہید ہوئے اس لشکر کے آپ ہی امیر تھے آپ نے پچپن سال عمر پائی غزوہ موتہ جمادی اول ۸ھ آٹھ میں ہی ہوا۔

زید ابن خطاب آپ قرشی عدوی ہیں حضرت عمر فاروق کے بڑے بھائی ہیں مہاجرین اولین سے ہیں حضرت عمرؓ سے پہلے ایمان لائے بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے خلافت صدیقی میں غزوہ یمامہ میں شہید ہوئے۔

زید ابن سہیل آپ کی کنیت ابو طلحہ ہے اسی میں مشہور ہوئے آپ کا ذکر ط کی تختی میں ہوگا۔

زبیر ابن عوام آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے قرشی ہیں آپ کی والدہ صفیہ بنت عبدالمطلب ہیں یعنی حضور انور کی پھوپھی آپ اور آپ کی والدہ بڑے پرانے مومنین میں سے ہیں آپ سولہ برس کی عمر میں ایمان لائے آپ کے چچا نے آپ کو دھوئیں کی سزا دی تاکہ اسلام چھوڑ دیں۔ مگر نہ چھوڑا تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے سب سے پہلے آپ نے اللہ کی راہ میں تلوار سونتی احد میں حضور انور کے ساتھ ثابت قدم رہے آپ عشرہ مبشرہ سے ہیں آپ کو عمرو ابن جرموز نے بصرہ کے قریب مقام سفوان میں قتل کیا ۳۶ھ میں چونسٹھ سال عمر ہوئی۔ پھر بصرہ لاکر آپ کو دفن کیا گیا۔ مقام وادی السباع میں آپ کی قبر زیارت گاہ عام ہے۔ مترجم نے زیارت کی ہے۔

زیاد ابن لبید آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے انصاری ہیں زرقی ہیں تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے حضور نے حضرموت پر حاکم مقرر کیا۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

زیاد ابن حارث آپ صدائی ہیں آپنے جب حضور سے بیعت کی تو آپکے سامنے اذان دی آپ کا شمار بصرہ والوں میں ہے

زاہر ابن عامر آپ عامر ابن عبدالقیس کے بیٹے ہیں۔ وفد عبدالقیس میں حضور کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر ایمان لائے آخر میں بصرہ میں رہے۔

زاہر ابن اسود آپ اسلمی ہیں بیعت رضوان میں شریک ہوئے آخر میں کوفہ میں رہے۔

زرارہ ابن ابی اوفی آپ صحابی ہیں حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

ابو زید۔ آپ کے نام میں اختلاف ہے سعید ابن عمیر ہے یا قیس ابن سکن آپ نے حضور انور کے زمانہ میں قرآن مجید حفظ کیا تھا۔

ابوزہیر نمیری آپ قبیلہ نمیر سے ہیں آخر میں شام میں رہے۔

زبیدی آپ قبیلہ زبیدہ سے ہیں آپ کا نام منبہ ابن سعد ہے لوگ کہتے ہیں کہ آپ صحابی ہیں واللہ اعلم۔

ز۔ تابعین عظام

زبیر ابن عدی۔ آپ ہمدانی کوفی ہیں علاقہ رے کے حاکم تھے تابعی ہیں ۱۳۱ھ ایک سو اکتیس میں وفات ہوئی حضرت انس سے ملاقات ہے۔

زبیر عربی آپ نمیری ہیں بصری ہیں حضرت ابن عمر سے ملاقات ہے۔

زیاد ابن کسیب آپ عدوی ہیں اہل بصری میں آپ کا شمار ہے۔

زہرہ ابن معبد آپ کی کنیت ابو عقیل ہے قرشی مصری ہیں اپنے دادا عبداللہ ابن ہشام سے احادیث لیتے ہیں آپ کی احادیث مصر میں مشہور ہیں۔

زہیر ابن معاویہ آپ کی کنیت ابو خیثمہ ہے۔ جعفی کوفی ہیں حافظ ثقہ تھے۔ ۱۷۳ھ ایک سو چوہتر میں آپ کی وفات ہے۔

زمیل ابن عباس آپ تابعی ہیں آپ نے اپنے مولیٰ حضرت عروہ سے روایات لی ہیں۔

زہری آپ کا نام محمد ابن عبداللہ ابن شہاب ہے، کنیت ابوبکر زہرہ ابن کلاب کے قبیلہ سے ہیں۔ مدینہ منورہ کے علماء فقہاء محدثین میں سے ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔ حضرت عمر ابن عبدالعزیز فرماتے تھے کہ میں نے کوئی عالم بالسنہ ان سے بہتر نہ دیکھا کسی نے حضرت مکحول سے پوچھا کہ آپ نے بڑا عالم کسے پایا وہ بولے امام زہری ابن شہاب کو پوچھا پھر کون فرمایا ابن شہاب پوچھا پھر کون فرمایا ابن شہاب ماہ رمضان ۱۲۴ھ ایک سو چوبیس میں آپ کی وفات ہے۔

زر ابن حبیش آپ کی کنیت ابو مریم ہے اسدی کوفی ہیں ایک سو بیس سال عمر ہوئی ساٹھ سال جاہلیت میں گذارے اور ساٹھ سال اسلام میں عراق کے بڑے قاریوں میں سے ہیں۔ حضرت عمر اور ابن مسعود سے ملاقات ہے۔ آپ سے ایک مخلوق نے فیض لیا۔

زرارہ ابن ابی اوفی آپ کی کنیت ابو صاحب ہے۔ حرشی ہیں بصرہ کے قاضی رہے۔ حضرت ابن عباس وغیرہم سے ملاقات ہے ایک بار آپ نے یہ آیت پڑھی فاذا نقر فی الناقور اس پر بیہوش ہو کر گرے اور فوت ہو گئے آپ کی وفات ۹۳ھ ترانوے میں ہے۔

زیاد ابن حدیر آپ کی کنیت ابو منیرہ ہے اسدی کوفی ہیں حضرت عمر و علی سے ملاقات ہے۔

زید ابن اسلم آپ کی کنیت ابو اسامہ ہے۔ حضرت عمر فاروق کے آزاد کردہ ہیں مدنی ہیں جلیل القدر تابعی ہیں ۱۳۶ھ ایک سو چھتیس میں وفات ہوئی۔

زید ابن طلحہ آپ سے حضرت سلمہ ابن صفوان زرق نے روایات لیں۔

زید ابن یحییٰ۔ آپ دمشقی ہیں ثقہ ہیں۔

ابو زبیر۔ آپ کا نام محمد ابن اسلم ہے مکی ہیں حکیم ابن حزام کے آزاد کردہ ہیں ۱۲۵ھ میں وفات ہے۔

ابوزرعہ آپ کا نام عبیداللہ ابن عبدالکریم رازی ہے آپ امام حافظ ثقہ ہیں۔ حدیث کے ماہر مشائخ کے عارف جرح تعدیل والے ہیں ۲۰۰ھ دو سو میں ولادت ہے اور دو سو چونسٹھ میں وفات ہے واللہ اعلم مترجم کہتا ہے کہ صحابہ کا ۲۶۴ تک نہیں ہے پھر یہ تابعی کیسے ہوئے۔

ز۔ صحابیات

زینب بنت جحش آپ کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے بدل کر زینب رکھا آپ حضور کی پھوپھی امیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی ہیں۔ پہلے زید ابن حارثہ کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے طلاق دے دی۔ تب حضور انور کے نکاح میں آئیں یہ نکاح ۵ھ پانچ میں ہوا انہیں کے متعلق رب تعالیٰ نے فرمایا فلما قضی زید منہا وطرًا زوجنٰکہا۔ تمام لڑکیوں کے نکاح ان کے ماں باپ کرتے ہیں ان کا نکاح حضور انور سے رب نے کیا (مترجم) حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے ان سے بڑھ کر متقی پرہیزگار سچی زبان والی کوئی بی بی نہ دیکھی آپ بڑی سخیہ صلہ رحمی کرنے والی اپنے ہاتھ سے روزی حاصل کرکے صدقہ و خیرات کرنے والی تھیں ازواج مطہرات میں سب سے پہلے حضور کی خدمت میں آپ پہنچیں یعنی پہلے آپ کی وفات ہوئی۔ ترپن سال عمر پائی ۲۰ھ بیس یا اکیس میں وفات ہوئی۔ مدینہ منورہ میں دفن ہیں۔ مترجم نے قبر انور کی زیارت کی ہے۔

زینب بنت عبداللہ آپ عبداللہ ابن معاویہ کی بیٹی ہیں اور حضرت عبداللہ مسعود کی زوجہ ثقفیہ ہیں آپ سے حضرت ابن مسعود۔ ابوسعید خدری اور عائشہ صدیقہ نے روایات لیں۔

زینب بنت ابی سلمہ ان کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے زینب رکھا آپ حضور کی سوتیلی بیٹی ہیں یعنی ام المومنین ام سلمٰی کی دختر آپ ملک حبشہ میں پیدا ہوئیں عبداللہ ابن زمعہ کے نکاح میں آئیں اپنے زمانہ کی بڑی فقیہہ عالمہ بی بی تھیں واقعہ حرہ کے بعد وفات ہوئی۔

ز۔ تابعیات

زینب بنت کعب آپ کعب ابن عجرہ کی بیٹی ہیں۔ انصاریہ ہیں قبیلہ بنی سالم سے ہیں۔

س۔ صحابہ کرام

سعد ابن ابی وقاص۔ آپ کی کنیت ابواسحاق ہے آپ کے والد یعنی ابووقاص کا نام مالک ابن وہیب ہے۔ آپ قرشی ہیں عشرہ مبشرہ میں سے ہیں پرانے مومن ہیں۔ سترہ سال کی عمر میں ایمان لائے آپ تیسرے مومن ہیں اور آپ نے سب سے پہلے کفار پر تیر چلایا تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے آپ بڑے مقبول الدعا تھے آپ کا لقب مجاب الدعوات تھا لوگ آپ کی بد دعا سے بہت ہی ڈرتے تھے۔ کیونکہ حضور انور نے آپ کے لئے دعا کی تھی کہ اللھم سدد سہمہ واجب دعوتہ خدایا سعد کا نشانہ اور دعا کبھی خالی نہ جائے حضور انور نے آپ سے اور حضرت زبیر سے فرمایا کہ تم پر میرے ماں باپ فدا ان کے سوا کسی سے نہ فرمایا آپ کی وفات اپنے منزل عقیق میں ہوئی جو مدینہ منورہ سے قریب ہے لوگ میت

شریف مدینہ منورہ لائے مروان ابن حکم نے آپ کا جنازہ پڑھایا کہ اس وقت وہ ہی حاکم مدینہ تھا بقیع شریف میں دفن ہوئے ۵۵ھ پچپن میں وفات ہے ستر سال سے زیادہ عمر شریف ہوئی عشرہ مبشرہ میں آخری وفات آپ کی ہے آپ کو حضرت عمرو عثمان نے کوفہ کا حاکم بنایا تھا آپ سے ایک خلقت نے احادیث روایت کیں۔

سعد ابن معاذ آپ انصاری اشہلی اوسی ہیں مدینہ منورہ میں ایمان لائے دونوں بیعہ عقبہ کے درمیان آپکے اسلام پر بہت سے اشہلی لوگ مسلمان ہو گئے انصار میں سب سے پہلے آپ کا گھرانہ ایمان لایا حضور انور نے آپ کو سید الانصار کا لقب دیا اپنی قوم کے سردار تھے جلیل القدر صحابی ہیں آپ غزوہ بدر و احد میں شریک ہوئے احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے غزوہ خندق میں آپ کے شانہ پر ایک تیر لگا اس کا خون نہ ٹھہرا اور ایک ماہ بعد وفات ہو گئی یعنی ذی قعدہ ۵ھ میں وفات ہوئی ۳۷ سال عمر شریف ہوئی بقیع میں دفن ہوئے۔

سعد ابن خولہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے حجۃ الوداع مکہ معظمہ میں وفات پائی۔

سعد ابن عبادہ آپ کی کنیت ابو ثابت ہے انصاری ساعدی۔ خزرجی ہیں بارہ نقیبوں میں آپ بھی تھے انصار کے سردار تھے۔ انصار کو اس کا اقرار تھا۔ آپ کی وفات خلافت فاروقی ۱۵ھ پندرہ میں ہوئی شام کے علاقہ میں مقام حوران میں اپنے غسل خانہ میں مردہ پائے گئے لوگوں کو آپ کی موت کا علم نہیں ہوا۔ حتیٰ کہ کسی غیبی آواز نے ان کو آپ کی موت کی خبر دی کہا جاتا ہے کہ آپ کو جنات نے قتل کیا انہوں نے ہی اس شعر سے آپ کے قتل کی خبر دی۔ ؎

نحن قتلنا سید الخزرج سعد ابن عبادة ورمیناه بسهمین فلم تخط فواده۔

سعید ابن الربیع آپ انصاری خزرجی ہیں غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ حضور انور نے آپ کے ساتھ عبد الرحمٰن ابن عوف کا بھائی چارہ کرایا۔ آپ اور خارجہ ابن زید ایک قبر میں دفن کئے گئے۔

سعید ابن زید آپ کی کنیت ابو الاعور ہے قرشی ہے عشرہ مبشرہ میں سے ہیں بڑے پرانے مومن ہیں بدر کے بغیر سوا سارے غزوات میں شریک ہوئے بدر میں آپ حضرت طلحہ ابن عبداللہ کے ساتھ ابو سفیان کے قافلہ کی تلاش پر مامور تھے۔ اس لئے حضور انور نے آپ کو بدر کی غنیمت سے حصہ دیا۔ حضرت عمر کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کی بیوی تھیں جن کے ذریعہ حضرت عمر کو ایمان ملا آپ مقام عقیق میں فوت ہوئے مدینہ منورہ لاکر بقیع میں دفن کئے گئے۔ ستر سال سے زیادہ عمر پائی۔ ۵۱ھ اکیاون میں وفات ہوئی۔

سعید ابن حریث آپ قرشی مخزومی ہیں پندرہ سال کی عمر میں فتح مکہ میں شریک ہوئے۔ پھر کوفہ میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے۔ آپ کی اولاد کوئی نہیں آپ سے عمرو ابن حریث نے احادیث لیں۔

سعید ابن عاص۔ آپ قرشی ہیں ہجرۃ کی سال پیدا ہوئے قرشی سردار تھے مصحف عثمان کے لکھنے والوں میں سے ایک آپ بھی ہیں حضرت عثمانؓ نے آپ کو کوفہ کا حاکم بنایا

آپنے طبرستان فتح کیا ۵۹ھ میں وفات ہوئی۔

سعید ابن سعد آپ سعد ابن عبادہ کے بیٹے ہیں انصاری ہیں بعض محدثین نے آپ کو صحابی مانا ہے آپ حضرت علی کی طرف سے یمن کے حاکم تھے۔

سبرہ ابن معبد آپ جہنی ہیں مدینہ منورہ میں رہے مصریوں میں آپ کا شمار ہے۔

سہل ابن سعد آپ ساعدی انصاری ہیں آپکی کنیت ابوالعباس ہے آپکا نام پہلے حزن تھا حضور انور نے سہل رکھا حضور انور کی وفات کے وقت آپ پندرہ سال کے تھے آپ کی وفات ۹۱ھ میں مدینہ منورہ میں ہوئی مدینہ منورہ میں آخری صحابی آپ ہی فوت ہوئے کہ آپ کی وفات سے مدینہ صحابہ سے خالی ہوگیا۔

سہل ابن حنیف آپ انصاری اوسی ہیں بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور کے بعد حضرت علی کیساتھ رہے مدینہ پاک پھر فارس کے حاکم رہے ۳۸ھ میں کوفہ میں وفات ہوئی۔

سہل ابن بیضا آپ اور آپکے بھائی سہیل دونوں کی ماں کا لقب بیضا ہے نام دعد والد کا نام وہب ابن ربیعہ ہے آپ مکہ معظمہ میں ایمان لا چکے تھے مگر اپنا ایمان چھپائے رہے حتی کہ بدر میں کفار کیساتھ آئے اور قید ہو گئے مگر حضرت عبداللہ ابن مسعود نے گواہی دی کہ میں نے انہیں مکہ میں نماز پڑھتے دیکھا تب چھوڑ دیئے گئے مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی حضور انور نے آپکا اور آپکے بھائی سہیل کا جنازہ مسجد نبوی میں پڑھایا۔

سہل ابن ابی حثمہ آپ کی کنیت ابو سعد یا ابو عمارہ ہے۔ انصاری اوسی ہیں ۳ھ ہجری میں پیدا ہوئے کوفہ میں قیام رہا۔ آپ کا شمار اہل مدینہ سے ہے مصعب ابن عمیر کے زمانہ میں آپ کی وفات ہے۔

سہیل ابن حنظلیہ خیال رہے کہ حنظلیہ یا تو آپ کی دادی ہیں یا ماں آپ کے والد کا نام ربیع ابن عمرو ہے حضرت سہیل بیعۃ الرضوان میں شریک تھے آپ دنیا سے کنارہ کش عبادات ریاضات میں مشغول تھے اولاد کوئی نہیں ہوئی۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں شام میں رہے دمشق میں آپ کا مزار ہے امیر معاویہ کے زمانہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

سہیل ابن عمرو قرشی عامری ہیں جندل کے والد ہیں۔ قریش کے سردار ہیں۔ غزوہ بدر میں مسلمانوں کے ہاتھوں قید ہوئے۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ اس کے دانت نکال دیئے جاویں تاکہ یہ کبھی آپ کے خلاف تقریریں نہ کر سکے یہ بہت اعلیٰ مقرر تھے حضور انور نے فرمایا کہ جلدی نہ کرو عنقریب یہ درست ہوجاوے گا یہ صلح حدیبیہ میں حضور کی بارگاہ میں کفار کے نمائندے بن کر آئے تھے حضور انور کی وفات کے بعد جب لوگ مرتد ہونے لگے تو آپنے ارتداد سے روکا ۱۸ھ اٹھارہ میں عمواس کی طاعون میں وفات ہوئی۔ بعض نے فرمایا کہ جنگ یرموک میں شہید ہوئے آپ کے فضائل بہت ہیں۔

سہیل ابن بیضا آپ قرشی ہیں پرانے مسلمان ہیں دو ہجرتوں والے ہیں پہلے مکہ معظمہ سے حبشہ کو ہجرت کی پھر وہاں سے مدینہ منورہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضور کی حیات شریف میں وفات پائی ۹ھ نو ہجری میں جبکہ حضور انور غزوہ تبوک سے واپس ہوئے اولاد کوئی نہیں۔

سمرہ ابن جندب آپ انصار کے حلیف تھے حافظ

قرآن تھے۔ حضور انور سے بڑے فیوض پائے ۵۹ھ انسٹھ میں بصرہ میں وفات پائی۔

سلیمان ابن صُرَدْ آپ کی کنیت ابو المطرف ہے خزاعی ہیں۔ عالم عابد ہیں کوفہ میں رہے۔ ترانوے سال عمر ہوئی۔

سلیمان ابن بریرہ آپ اسلمی ہیں بہت صحابہ سے روایات لیتے ہیں ۱۵ھ پندرہ میں وفات ہوئی۔

سلمہ ابن اکوع آپ کی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی ہیں مدنی ہیں بیعۃ الرضوان میں شامل ہوئے بڑے بہادر تھے پیدل کی لڑائی میں مشہور تھے اسی برس عمر پائی مدینہ منورہ میں ۷۴ھ چوہتر میں وفات ہوئی۔

سلمہ ابن ہشام آپ قرشی مخزومی ہیں حبشہ کے مہاجرین میں سے ہیں بہترین صحابی ہیں ابو جہل کے بھائی ہیں پرانے مومن ہیں اللہ کی راہ میں آپ نے بہت ایذائیں جھیلیں مکہ معظمہ میں قید کر لئے گئے تھے۔ حضور انور نے قنوت نازلہ میں جن مومنین معذبین کے لئے چالیس دن دعائیں کیں ان میں آپ بھی ہیں غزوہ بدر میں اسی قید و بند کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے خلافت فاروقی میں ۱۴ھ چودہ میں جنگ مرج الصفیر میں شہید کئے گئے۔

سلمہ ابن صخر آپ انصاری بیاضی ہیں۔ آپ کا نام سلیمان ہے انہوں نے ہی اپنی بیوی سے ظہار کیا تھا۔ پھر صحبت کر لی تھی اللہ کے خوف سے بہت گریہ وزاری کرتے تھے آپ کی احادیث صحیح نہیں ہوتیں۔

سلمہ ابن محبق آپ کی کنیت ابو سنان ہے اور محبق کا نام صخر ابن عتبہ ہذلی ہے اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے

سلمہ ابن قیس آپ اشجعی ہیں آپ کا شمار اہل بصرہ میں ہے۔

سلیمان فارسی آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے آپ حضور انور کے آزاد کردہ ہیں آپ فارسی النسل رام ہرمز کی اولاد سے ہیں۔ فارس کے شہر اصفہان کے علاقہ کے رہنے والے تھے تلاش دین دیس چھوڑ پردیسی بنے پہلے عیسائی بنے ان کی کتابیں پڑھیں۔ بہت مصیبتیں جھیلیں۔ حتی کہ انہیں بعض عربیوں نے غلام بنا لیا اور یہود کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ ان کے آقا نے انہیں مکاتب کر دیا۔ حضور انور نے ان کا مال کتابت ادا کر کے آزاد کر دیا۔ آپ دس سے زیادہ آقاؤں کے پاس پہونچے حتی کہ حضور انور تک پہونچ گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ سلمان ہمارے اہل بیت سے ہیں جنت ان کی مشتاق ہے بڑی عمر پائی ڈھائی سو بلکہ ساڑھے تین سو سال عمر ہوئی۔ ہمیشہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھایا صدقہ کیا مدائن میں وفات ہوئی وہاں ہی مزار ہے ۳۳ھ میں وفات ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ مدائن کا نام اب سلمان پاک ہے یہ جگہ بغداد شریف سے تیس ۳ میل ہے ان کے ساتھ حذیفہ ابن یمان اور جابر کے مزارات ہیں میں فقیر نے زیارت کی ہے مدینہ منورہ کے عوالی میں سلمان کا باغ ہے اس میں دو کھجور کے درخت حضور کے لگائے ہوئے ہیں۔ فقیر نے زیارت کی ہے۔

سلمان ابن عامر آپ ضبی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے بہت کم عمر صحابی ہیں یعنی لڑکپن میں حضور کی زیارت کی ہے۔

سفینہ۔ آپ کا نام رباح یا مہران یا رومان ہے لقب سفینہ ایک بار حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک صحابی نے تھک کر اپنی تلوار۔ ڈھال نیزہ وغیرہ انہیں دے دیا اور بہت سامان انہوں نے لادا ہوا تھا حضور انور نے فرمایا کہ تم تو ہمارے سفینہ یعنی کشتی ہو تب سے آپ کا لقب سفینہ ہوا یہ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں بعض نے فرمایا کہ آپ حضرت ام سلمہ کے غلام تھے انہوں نے آپ کو آزاد کیا اس شرط پر کہ زندگی بھر حضور انور کی خدمت کریں مترجم کہتا ہے کہ حق یہ ہی ہے کہ حضور کے غلام ہیں کیونکہ آپ نے جنگل میں شیر سے کہا تھا کہ اے ابو سائب میں رسول اللہ کا غلام ہوں جس پر شیر دم ہلاتا ہوا آپ کے ساتھ ہو لیا تھا آپ بدوی ہیں یا فارسی النسل۔

سالم ابن معقل آپ حضرت حذیفہ ابن عتبہ ابن ربیعہ کے آزاد کردہ ہیں ملک فارس کے شہر اصطخر کے رہنے والے ہیں بہترین شاندار صحابی ہیں قاریوں میں آپ کا شمار ہے حضور انور نے فرمایا تھا کہ چار شخصوں سے قرآن لو ابن مسعود۔ ابی ابن کعب سالم ابن معقل اور معاذ ابن جبل آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

سالم ابن عبید آپ اشجعی ہیں اہل صفہ سے ہیں آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

سراقہ ابن مالک آپ مالک ابن جعشم کے بیٹے ہیں۔ مدلجی کنعانی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے بڑے شاعر تھے ۲۴ سنہ چوبیس میں وفات ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ ہجرت میں آپ ہی کا وہ واقعہ ہوا تھا۔ کہ حضور انور کو پکڑنے نکلے تھے مگر آپ پر ایمان لے آئے آپ کو حضور نے فرمایا تھا کہ میں تمہارے ہاتھ میں شاہ فارس کے کنگن دیکھتا ہوں۔

سفیان ابن اسید آپ حضرمی شامی ہیں حضرت جبیر وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔

سفیان ابن ابی زہیر آپ ازدی ہیں نبی شنوءہ سے ہیں حجازی محدث ہیں۔

سفیان ابن عبداللہ آپ عبداللہ ابن ربیعہ کے بیٹے ہیں کنیت ابو عمرو ہے ثقفی ہیں۔ طائف والوں میں سے ہیں۔ حضرت عمر فاروق کی طرف سے طائف کے حاکم رہے۔

سنجرہ۔ آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے ازدی ہیں۔

سائب ابن یزید آپ کی کنیت ابو یزید ہے کندی ہیں سنہ دو ہجری میں پیدا ہوئے حجۃ الوداع میں اپنے والد کے ساتھ شریک ہوئے اس وقت سات سال کے تھے۔ سنہ اسی میں وفات ہے۔

سائب ابن خلاد آپ کی کنیت ابو سہلہ ہے انصاری ہیں خزرجی ہیں ۹۱ سنہ اکیانوے میں وفات پائی۔

سوید ابن قیس آپ کی کنیت ابو صفوان ہے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

ابو سیف قین آپ جناب ابراہیم ابن رسول اللہ کے دودھ کے والد ہیں آپ کا نام براء ابن اوس ہے انصاری ہیں آپ کی بیوی جو جناب ابراہیم کی دودھ کی والدہ ہیں ان کا نام ام بردہ ہے۔

ابو سعید خدری آپ کا نام سعد ابن مالک ہے انصاری

حذری ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں آپ حافظ ہیں بہت احادیث کے راوی بہت صحابہ تابعین نے آپ سے روایات لیں ۷۴ھ چوہتر میں وفات ہوئی چوراسی سال عمر پائی جنت البقیع سے باہر آپ کی قبر انور ہے حضرت فاطمہ بنت اسد کی قبر کے برابر۔ مترجم فقیر نے زیارت کی ہے۔

ابوسعید ابن معلی ۔ آپ کا نام حارث ابن معلی ہے۔ انصاری زرقی ہیں۔ چونسٹھ سال عمر ہوئی ۶۴ھ چونسٹھ ہی میں وفات پائی۔

ابوسعید ابن ابی فضالہ آپ حارثی انصاری ہیں کنیت ہی آپ کا نام ہے اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

ابوسلمہ ۔ آپ عبداللہ ابن الاسد کے بیٹے ہیں مخزومی قرشی ہیں۔ حضور انور کے پھوپھی زاد بھائی ہیں یعنی جناب برہ بنت عبدالمطلب کے فرزند حضور انور سے پہلے ام سلمہ کے خاوند تھے ان کی وفات کے بعد ام سلمہ حضور کے نکاح میں آئیں تمام غزوات میں حضور کے ساتھ رہے مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ۴ھ چار میں۔

ابوسفیان آپ صخر ابن حرب ابن امیہ کے بیٹے ہیں اموی قرشی ہیں امیر معاویہ کے والد واقعہ فیل سے دس سال پہلے پیدا ہوئے قرشی ہیں۔ زمانہ جاہلیت میں قریش کے سرداران کے علمبردار تھے۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائے مؤلفۃ القلوب سے تھے غزوہ حنین میں حضور انور کے ساتھ تھے۔ حضور نے اس غزوہ میں آپ کو سو اونٹ اور چالیس اوقیہ سونا عطا فرمایا غزوۂ طائف میں آپ کی ایک آنکھ جاتی رہی تھی۔ غزوہ یرموک یعنی عہد فاروقی میں دوسری آنکھ شہید ہوگئی کہ اس میں پتھر لگا آپ سے حضرت عبداللہ ابن عباس نے احادیث لیں ۳۴ھ چونتیس میں مدینہ منورہ میں وفات پائی جنت بقیع میں دفن ہوئے ام المومنین جناب ام حبیبہ آپ کی دختر ہیں یعنی آپ حضور انور کے خسر ہیں (مترجم)

ابوسفیان ابن حارث آپ حارث ابن عبدالمطلب کے بیٹے ہیں یعنی حضور انور کے چچازاد نیز حضور کے دودھ شریکے بھائی بھی ہیں کہ حلیمہ بنت ابی ذویب سعدیہ نے آپ کو بھی دودھ پلایا ہے بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام مغیرہ ہے بعض نے فرمایا کہ مغیرہ آپکے بھائی کا نام ہے ورنہ آپکا نام یہ کنیت ہی ہے زمانہ جاہلیت کے شعراء میں سے تھے۔ حضور انور کی ہجو میں اشعار لکھا کرتے تھے حضرت حسان ابن ثابت آپ کے اشعار کا اشعار میں جواب دیتے تھے۔ پھر جب اسلام لائے تو عمر بھر کبھی حضور کے سامنے شرم و حیا سے نگاہ اونچی نہ کی فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے۔ حضرت علی رضؓ نے آپ سے کہا تھا کہ ابوسفیان تم آستانہ عالیہ میں جاکر یہ آیت حضور انور کے سامنے پڑھ دینا۔ تاللہ لقد اثرک اللہ علینا انا کنا خاطئین یعنی اللہ نے آپ کو بڑی عزت دی ہے ہم خطاکار ہیں آپ نے یہ ہی کیا۔ حضور انور نے نظر رحمت سے دیکھا اور جواب دیا۔

علیکم الیوم یغفر اللہ لکم یعنی تم پر آج کوئی ملامت نہیں اللہ تمہیں بخشے یہ فرما کر آپ کا اسلام قبول فرمایا دامن رحمت میں جگہ دے دی آپ کی موت کا واقعہ یہ ہوا کہ آپ حج کو گئے۔ سر منڈایا نائی نے آپ

کے سر پر جو غدود تھا کاٹ دیا اس پر بیمار ہو گئے۔ اور حج میں ہی فوت ہو گئے عقیل ابن ابی طالب کے گھر میں دفن ہوئے حضرت عمر فاروق نے جنازہ پڑھایا وفات ۲۰ھ بیس میں ہوئی۔

ابو سمیع آپ کا نام ایاد ہے حضور انور کے خاص خادم یا آپ کے آزاد کردہ ہیں خبر نہیں کہ وفات کب اور کہاں ہوئی۔

ابو سہلہ آپ کا نام سائب ابن خلاد ہے آپ کا ذکر گذر چکا۔

س۔ تابعین عظام۔

سعید ابن مسیب آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی مخزومی ہیں مدنی ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے جبکہ آپ کی خلافت کو دو سال گذر رہے تھے آپکو سید التابعین کہا جاتا ہے فقہ حدیث۔ زہد۔ تقوی۔ ورع میں یکتا تھے حضرت ابوہریرہ کی احادیث عمر فاروق کے فیصلوں کے سب سے بڑے عالم تھے صحابہ کرام کی بڑی جماعت سے ملاقات ہے بہت تابعین آپ کے شاگرد ہیں مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے طلب علم میں زمین چھان ماری ابن مسیب سے بڑا عالم نہ پایا آپ نے چالیس حج کئے ۹۳ھ ترانوے میں وفات ہوئی۔

سعید ابن العزیز آپ تنوخی ہیں دمشق میں امام اوزاعی کے ہم زمانہ ہیں شام کے رہنے والے امام احمد فرماتے ہیں کہ شام میں ان سے بہتر محدث نہیں آپ نماز میں بہت گریہ وزاری کرتے تھے فرماتے تھے کہ جب میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں تو دوزخ گویا میرے سامنے ہوتی ہے ستر سال سے زیادہ عمر پائی ۱۶۷ھ سرسٹھ میں وفات ہوئی۔

سعید ابن ابی الحسن۔ ابو الحسن کا نام یسار ہے۔ آپ بصری ہیں آپ کی وفات اپنے بھائی سے ایک سال پہلے ہوئی ۱۰۰ھ ایک سو میں وفات ہے۔

سعید ابن حارث آپ حارث۔ ابن معلی کے بیٹے انصاری ہیں مدینہ منورہ میں قاضی رہے مشہور تابعی ہیں۔

سعید ابن ابی ہند۔ آپ حضرت سمرہ کے آزاد کردہ ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

سعید ابن جبیر آپ اسدی کوفی ہیں شاندار تابعی ہیں۔ شعبان ۹۳ھ ترانوے میں آپ کو حجاج ابن یوسف نے قتل کیا اس سال رمضان یا شوال میں حجاج مر گیا آپ کے قتل کے بعد حجاج کسی کو قتل نہ کر سکا۔ جب حجاج نے آپ کو قتل کرنا چاہا تو پہلے بہت بحث مباحثہ کیا۔ پھر جلاد کو قتل کا حکم دیا آپ اس حکم پر بہت ہنسے وجہ پوچھی تو فرمایا تیرے ظلم اور رب تعالیٰ کے حلم پر ہنستا ہوں۔ جب ذبح کے لئے آپ کو لٹایا گیا تو آپ یہ پڑھ کر قبلہ رو بیٹھے۔ انی وجہت وجھی الخ۔ حجاج بولا انہیں غیر قبلہ کی طرف لٹاؤ۔ تو آپ نے پڑھا فاینما تولوا فثم وجہ اللہ۔ حجاج بولا انہیں اوندھا لٹاؤ۔ آپ نے پڑھا منہا خلقنا کم وفیہا نعید کم الخ حجاج بولا انہیں ذبح کر دو آپ بولے اے حجاج میرے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا گواہ رہ تیرا میرا فیصلہ رب کے ہاں ہوگا۔ پھر آپ نے دعا کی الٰہی اب میرے بعد تو حجاج کو کسی کے قتل پہ قابو نہ دے چنانچہ آپ کو ذبح کر دیا گیا آپ کے قتل کے بعد حجاج پندرہ دن زندہ رہا اس کے پیٹ میں زخم ہو گیا

حکیم کو بلایا گیا اس نے گوشت کی بوٹی دھاگے میں باندھ کر اس کے حلق کے اندر لٹکائی۔ جب نکالی تو وہ خون سے لتھڑی ہوئی تھی اس نے کہا کہ اب تو بچ نہیں سکتا۔ وہ چیختا تھا کہ مجھے سعید ابن جبیر سے پنا نہیں وہ مجھے سونے نہیں دیتے جب میں سونے کا ارادہ کرتا ہوں وہ میرا پاؤں پکڑ کر جھنجھوڑتے ہیں اسی حالت میں حجاج مرا حضرت سعید کا مزار عراق کے شہر واسط میں ہے آپ کی قبر زیارت گاہ خاص و عام۔

سعید ابن ابراہیم آپ ابراہیم ابن عبدالرحمٰن ابن عوف کے فرزند ہیں زہری قرشی ہیں مدینہ کے قاضی رہے بہتر سال عمر پائی ۱۲۵ھ ایک سو پچیس میں وفات ہوئی۔

سعید ابن ہشام آپ انصاری ہیں حضرت ابن عمر عائشہ صدیقہ وغیرہم سے ملاقات ہے۔

سفیان ابن دینار آپ تمار ہیں کوفی ہیں حضور کی قبر کی زیارت کی ہے۔

سفیان ثوری آپ سفیان ابن سعید ہیں ثوری کوفی ہیں اپنے زمانہ میں امام المسلمین حجۃ اللہ علی الخلق تھے۔ فقیہہ مجتہد۔ محدث۔ عابد۔ زاہد۔ متقی تھے حدیث وغیرہ علوم کے جامع تھے۔ قطب اسلام تھے ارکان دین میں سے تھے سلیمان ابن عبدالملک کے زمانہ ۹۹ھ میں پیدائش ہے بڑے بڑے محدثین فقہاء آپ کے شاگرد ہیں بصرہ میں ۱۶۱ھ اکسٹھ میں وفات پائی۔

سفیان ابن عیینہ۔ آپ بنی ہلال کے مولیٰ تھے ۱۰۷ھ ایک سو سات میں پندرہ شعبان کوفہ میں پیدا ہوئے آپ وقت کے امام عالم حجۃ زاہد تھے ایک خلقت نے آپ سے احادیث لیں علماء فرماتے ہیں کہ اگر امام مالک اور سفیان نہ ہوتے تو حجاز سے علم جاتا رہتا آپ یکم رجب ۱۹۸ھ ایک سو اٹھانوے میں مکہ معظمہ میں فوت ہوئے حجون میں دفن ہوئے شرح کئے۔

سلیمان ابن حرب آپ بصری ہیں مکہ معظمہ کے قاضی رہے ہیں علماء بصرہ سے ہیں آپ سے دس ہزار احادیث مروی ہیں کبھی آپ نے کوئی کتاب ہاتھ میں نہ لی ابو حاتم فرماتے ہیں کہ میں بغداد میں ان کے مدرسہ میں حاضر ہوا چالیس ہزار شاگرد آپ کی مجلس درس میں دیکھے صفر ۱۴۰ھ ایک سو چالیس میں پیدا ہوئے ۱۵۸ھ ایک سو اٹھاون میں طلب علم حدیث کے لئے نکلے انیس سال حضرت حماد کے ساتھ رہے آپ سے امام احمد وغیرہ نے احادیث لیں ۲۲۴ھ دو سو چوبیس میں وفات ہوئی۔

سلیمان ابن ابی مسلم آپ کا لقب احول ہے مکی تابعی ہیں حجاز کے ثقہ و معتبر لوگوں میں سے ہیں اس زمانہ کے امام تھے۔

سلیمان ابن ابی حثمہ۔ آپ قرشی عدوی ہیں فضلاء مسلمین میں سے ہیں جلیل الشان تابعی ہیں۔

سلیمان ابن مولیٰ میمونہ یہ سلیمان ابن یسار کے علاوہ اور صاحب ہیں۔

سلیمان ابن عامر آپ سلیمان ابن کندی ابن عامر ہیں مرد کے باشندے ہیں۔

سلیمان ابن یسار۔ آپ کی کنیت ابوایوب ہے۔ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ہیں آپ کے

بھائی عطا ابن یسار بھی۔ اہل مدینہ سے ہیں عظیم الشان تابعی فقیہہ۔ فاضل۔ ثقہ۔ عابد، متقی تھے آپ سات فقہاء میں سے ہیں۔ تہتر سال عمر پائی ۱۰۷ھ ایک سو سات میں وفات ہوئی۔

سالم ابن عبداللہ آپ حضرت عبداللہ ابن عمر کے بیٹے ہیں کنیت ابوعمرو ہے قرشی۔ عدوی مدنی ہیں فقہاء مدینہ اور افضل تابعین سے ہیں ۱۰۶ھ ایک سو چھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

سالم ابن ابی الجعد آپ کے والد کا نام رافع ہے کنیت ابوجعد ہے آپ کوفی ہیں تابعین کے ثقہ ہیں ۹۷ھ ستانوے میں آپ کی وفات ہے۔

سیار ابن سلامہ آپ کی کنیت ابوالمنہال ہے بصری تمیمی ہیں۔

سماک ابن حرب آپ ذہلی ہیں کنیت ابومغیرہ ہے آپ سے دو سو احادیث مروی ہیں ابن مبارک نے آپ کو ضعیف کہا ۱۲۳ھ ایک سو تیئس میں وفات ہوئی۔

سوید ابن وہب آپ ابن عجلان کے شیخ ہیں۔

ابوسائب آپ ہشام ابن زہرہ کے آزاد کردہ ہیں تابعی ہیں۔

ابوسلمہ آپ اپنے چچا عبداللہ ابن عبدالرحمٰن ابن عوف سے روایات لیتے ہیں زہری قرشی ہیں سات فقہاء میں سے ہیں مدینہ منورہ کے باشندے تھے۔ بہتر سال عمر پائی ۹۴ھ چورانوے میں وفات ہوئی۔

ابوسورہ آپ اپنے چچا ابوایوب اور عدی ابن حاتم سے روایات لیں ابن معین نے آپ کو ضعیف کہا ہے امام ترمذی کہتے ہیں کہ میں نے امام بخاری کو فرماتے سنا کہ یہ منکر الحدیث ہیں۔

س۔ صحابیات

سودہ بنت زمعہ آپ ام المؤمنین یعنی زوجہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں آپ پہلے اپنے چچازاد سکران ابن عمرو کے نکاح میں تھیں ان کی وفات کے بعد حضور انور کے نکاح میں آئیں۔ حضور انور نے آپ سے نکاح مکہ معظمہ میں ہجرت سے پہلے بی بی خدیجہ کی وفات کے بعد کیا گویا ہماری پہلی ماں حضرت خدیجہ ہیں دوسری ماں بی بی سودہ ہیں مدینہ منورہ کی طرف آپ نے ہجرت کی آخر میں آپنے اپنی باری جناب عائشہ صدیقہ کو دے دی تھی ۵۴ھ چون میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

ام سلمہ آپ کا ہند بنت ابی امیہ ہے پہلے حضرت ابو سلمہ کے نکاح میں تھیں ۴ھ چار میں جب ابوسلمہ کا انتقال ہوگیا تو حضور انور کے نکاح میں آئیں اسی سال شوال کے مہینہ میں نکاح ہوا آپ کی عمر چوراسی سال ہوئی ۵۹ھ انسٹھ میں وفات ہوئی۔ آپ سے آپ کی بیٹی زینب اور عائشہ صدیقہ وغیرہم نے روایات لیں۔

ام سلیم آپ ملحان کی بیٹی ہیں آپ کا نام سہیلہ یا رمانہ یا ملیکہ یا غمیصہ یا رمیصا ہے آپ کا نکاح مالک ابن نضر سے ہوا جو حضرت انس کے والد

ہیں حضرت انس مالک ابن نضر کے بیٹے ہیں آپ کے شکم سے پھر مالک مشرک ہو کر ہی قتل ہوئے۔ آپ ایمان لائیں ابو طلحہ نے آپ کو نکاح کا پیغام دیا۔ آپ بولیں کہ اگر تم مسلمان ہو جاؤ تو تم سے نکاح کر لونگی اور سوا اسلام کے کوئی مہر نہ لونگی چنانچہ ابو طلحہ ایمان لائے اور آپ سے نکاح کیا۔ ایک مخلوق نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

سبیعہ بنت حارث آپ اسلمیہ ہیں سعد ابن خولہ کی زوجہ سعد کی وفات حجۃ الوداع میں مکہ معظمہ میں ہوئی

سہیمہ بنت عمیر آپ مزنیہ ہیں رکانہ ابن عبد زید کی بیوی ہیں۔

سلامہ بنت حُر آپ ازدیہ ہیں یا فزاریہ۔

سلمیٰ۔ آپ رافع کی والدہ اور ابو رافع کی بیوی ہیں حضرت ابراہیم ابن رسول اللہ کی دائی یعنی دودھ کی ماں ہیں۔ حضرت فاطمہ کو بنت عمیس کے ساتھ غسل میت دیا۔

ش۔ صحابہ کرام

شداد ابن اوس آپ کی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصاری ہیں حضرت حسان بن ثابت کے چچا زاد بھائی ہیں آخر میں بیت المقدس میں رہے پچھتر سال عمر ہوئی۔ ۵۸ھ پچاسی میں وفات پائی۔ شام میں مزار ہے عبادہ ابن صامت اور ابو الدرداء فرماتے ہیں کہ انہیں علم و حکمت عطا ہوئی۔

شریح ابن ہانی آپ کی کنیت ابو المقدام ہے حارثی ہیں حضور انور نے آپ کے والد کی کنیت ابو شریح رکھی۔ چنانچہ ہانی ابن یزید کی کنیت ابو شریح ہے۔ حضرت علیؓ کے ساتھیوں میں سے ہیں

شرید ابن سوید آپ ثقفی ہیں حضرموت کے رہنے والے۔

شکل ابن حمید۔ آپ عبسی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے شتیر نے روایات لیں۔

شریک ابن سحماء خیال رہے کہ سحماء آپ کی ماں کا نام ہے آپ کے والد کا نام عبدہ ابن مغیث ہے۔ آپ کو ہی بلال ابن امیہ نے زنا کی تہمت لگائی تھی اپنی بیوی سے اور پھر لعان کیا تھا۔ آپ اپنے والد عبدہ کے ساتھ غزوۂ احد میں شریک ہوئے۔ رضی اللہ عنہم۔

ابو شبرمہ خیال رہے کہ شبرمہ شین کے پیش ب کے سکون سے ہے آپ صحابی ہیں۔ حضور انور کے زمانہ پاک میں ہی آپ کی وفات ہو گئی تھی۔

ابو شریح آپ کا نام خویلد ابن عمرو ہے۔ کبھی عدوی خزاعی ہیں فتح مکہ سے پہلے ایمان لائے ۶۸ھ اڑسٹھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اپنی کنیت میں مشہور ہیں۔

ش۔ تابعین کرام

شقیق ابن ابی سلمہ آپ کی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہیں حضور انور کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کر سکے فرماتے ہیں کہ میں حضور انور کے ظہور نبوت کے وقت بیس سال کا تھا۔ جنگل میں اپنی بکریاں چرایا کرتا تھا بہت صحابہ کرام سے ملاقات ہے حضرت ابن مسعود

کے خاص ساتھیوں میں ہیں بڑے محدث اور ثقہ تھے
۹۹ھ میں یا حجاج کے زمانہ میں وفات پائی۔
شریق ہوزنی تابعی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ
سے حدیث لیں۔
شریک ابن شہاب آپ حارثی بصری ہیں حضرت
ابو برزہ اسلمی سے احادیث کے راوی۔
شریح ابن عبیدہ آپ حضرمی ہیں چند صحابہ سے
روایات لیتے ہیں۔
شعبی آپ کا نام شرجیل ہے۔ کوفی ہیں خلافت فاروقی
میں پیدا ہوئے پانچ سو صحابہ سے ملاقات ہے فرماتے ہیں
میں نے کبھی کوئی حدیث کاغذ پر نہیں لکھی یعنی دل میں لکھیں۔ ابن
عیینہ فرماتے ہیں کہ اپنے زمانہ میں عبداللہ ابن عباس امام تھے
پھر اپنے زمانہ میں شعبی پھر اپنے زمانہ میں سفیان ثوری۔ اور
امام زہری کہتے ہیں کہ علماء چار ہوئے مدینہ منورہ میں سعید
ابن مسیب کوفہ میں امام شعبی بصرہ میں خواجہ حسن بصری
اور شام میں مکحول آپ نے بیاسی سال عمر پائی ۱۰۴ھ
ایک سو چار میں وفات ہوئی۔
ابن شہاب آپ کا نام زہری ہے آپ کے حالات
ز کی تختی میں بیان ہو چکے۔

ش ۔ صحابیات

شفاء بنت عبداللہ آپ قرشیہ عدویہ ہیں آپ کا نام
لیلٰے ہے لقب شفاء ہجرت سے پہلے ایمان لائیں بڑی
عقل و سمجھ والی ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے
گھر تشریف لاتے تھے وہاں آرام فرماتے تھے آپ نے
حضور کے لئے بستر و تہبند علیحدہ رکھا ہوا تھا جس میں حضور
آرام فرماتے تھے۔ مترجم کہتا ہے کہ حضور انور کو پہلے دودھ
آپ نے ہی پلایا۔
ام شریک آپ انصاریہ ہیں فاطمہ بنت قیس کی عدت
کے بیان میں آپ کا ذکر آتا ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ام
شریک عقبہ انصاری کی زوجہ ہیں۔ خیال رہے کہ ایک
ام شریک قرشیہ بھی ہیں جو لوی ابن غالب کی اولاد سے
ہیں یہ انصاریہ ہیں۔

ص ۔ صحابہ کرام

صفوان ابن عسال آپ مرادی ہیں کوفہ میں قیام رہا۔
صفوان ابن معطل آپ کی کنیت ابو عمرو ہے سلمی ہیں
تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت ام المومنین کی
تہمت کا واقعہ آپ ہی کے متعلق ہوا آپ بڑے
متقی اور صاحب خیر شجاع تھے سنہ دس میں غزوۂ
آرمینیہ میں شہید ہوئے ساٹھ سال سے زیادہ عمر پائی
مشہور صحابی ہیں۔
صفوان ابن امیہ آپ امیہ ابن خلف کے بیٹے ہیں۔
جمحی قرشی ہیں فتح مکہ کے دن بھاگ گئے تھے عمیر ابن
وہب نے آپ کے لئے امان حاصل کی حضور انور نے
امن دے دی عمیر آپ کو تلاش کر کے لائے آپ
حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر بولے کہ عمیر نے
مجھ سے کہا کہ آپ نے مجھے اس شرط پہ امان دی
ہے کہ میں دو ماہ تک سفر میں رہوں حضور انور نے امان
عطا فرمائی آپ حنین اور طائف میں شریک ہوئے

حضور انور نے آپ کو غنیمت سے بہت مال عطا فرمایا آپ ہجرت کرکے مدینہ منورہ حاضر ہوئے آپ کی بیوی آپ سے ایک ماہ پہلے ایمان لائیں صفوان کے ایمان لانے پر حضور نے آپ کا نکاح قائم رکھا۔ حضرت صفوان نے مکہ معظمہ میں ۴۲ھ بیالیس میں وفات پائی آپ غزوۂ طائف میں ایمان لائے۔

صخر ابن وداعہ آپ غامدی ہیں ازدی ہیں طائف میں رہے۔

صخر ابن حرب آپ کی کنیت ابو سفیان ہے امیر معاویہ کے والد آپ کا ذکر سین کی تختی میں ہوچکا۔

صہیب ابن سنان ۔ آپ عبداللہ ابن جدعان کے آزاد کردہ ہیں تیمی ہیں آپ کی کنیت ابو یحیٰی ہے آپ کا وطن موصل کے علاقہ میں تھا۔ رومیوں نے ان پر حملہ کیا آپ کو غلام بنالیا اس وقت آپ بچے تھے۔ پھر رومیوں میں آپ کی پرورش ہوئی حتی کہ آپکو عبداللہ ابن جدعان نے خرید کر آزاد کیا۔ آپ اور عمار ابن یاسر ایک ہی دن مکہ معظمہ میں ایمان لائے۔ جبکہ حضور انور دار ارقم ہی میں تھے اور اس وقت تک تیس سے کچھ زیادہ آدمی مسلمان ہوئے تھے۔ مکہ معظمہ میں آپ کو اسلام کی وجہ سے بہت سخت ایذائیں دی گئیں۔ پھر آپ مدینہ منورہ ہجرت کرکے آگئے آپ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔ ومن الناس من یشتری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ۔ نوے سال عمر ہوئی۔ مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

صعب ابن جثامہ آپ لیثی ہیں ودان اور ابواء میں قیام پذیر رہے تھے۔ خلافت صدیقی میں وفات ہے۔

صنابحی آپ اسی نام سے مشہور ہیں کیونکہ آپ صنابح ابن زاہر ابن عمر قبیلہ سے ہیں جو مراد کے خاندان میں سے ہے آپ کا اصلی نام عبداللہ ہے۔

ابو صرمہ آپ کا نام مالک ابن قیس ہے مازنی ہیں۔ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

ص ۔ تابعین عظام

صالح ابن خوات آپ انصاری مدنی ہیں ابو سہیل ابن حثمہ سے آپ کی ملاقات ہے۔

صالح ابن درہم آپ باہلی ہیں۔ حضرت ابوہریرہ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

صالح ابن حسان مدنی ہیں بصرہ میں رہے امام بخاری کہتے ہیں کہ منکر الحدیث ہیں۔

صخر ابن عبداللہ آپ عبداللہ ابن بریدہ کے بیٹے ہیں اپنے والد اور دادا سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

صفوان ابن سلیم آپ زہری ہیں حمید ابن عبدالرحمن ابن عوف کے آزاد کردہ ہیں جلیل القدر تابعی ہیں اہل مدینہ سے ہیں بندگان صالحین سے ہیں چالیس سال زمین سے پیٹھ نہ لگائی زیادہ سجدہ کی وجہ سے پیشانی میں گڑھا پڑ گیا تھا کبھی بادشاہی عطیہ قبول نہیں کیا آپکے بہت فضائل ہیں ۱۳۲ھ ایک سو بتیس میں وفات پائی۔

ابو صالح آپ کا نام ذکوان ہے سمان اور زیات لقب ہے مدنی ہیں۔ چونکہ تیل اور گھی کوفہ لے جاتے تھے۔ اس لئے آپ کے یہ القاب ہوئے ام المومنین جویریہ

بنت حارث کے آزاد کردہ ہیں۔ آپ سے بہت احادیث مروی ہیں۔

ص۔ صحابیات

صفیہ۔ آپ حیی ابن اخطب کی بیٹی ہیں بنی اسرائیل سے ہیں حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں پہلے کنانہ ابن ابی حقیق کے نکاح میں تھیں جو جنگ خندق میں مارا گیا یعنی محرم ۷ھ سات میں آپ قید ہو کر آئیں اور دحیہ کلبی ابن خلیفہ کلبی کے حصہ میں آئیں حضور انور نے سات غلام انہیں دے کر ان سے خرید لیں انہیں آزاد فرما کر خود ان سے نکاح فرما لیا یعنی ام المومنین ہیں ۵۰ھ پچاس میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ بقیع میں دفن ہوئیں۔ آپ سے حضرت انس اور عبداللہ ابن عمر وغیرہما نے احادیث روایت کیں۔

صفیہ بنت عبدالمطلب آپ حضور انور کی پھوپھی ہیں اسلام سے پہلے حارث ابن حرب کے نکاح میں تھیں اس کی موت کے بعد عوام ابن خویلد کے نکاح میں آئیں ان سے حضرت زبیر پیدا ہوئے بہت عمر پائی خلافت فاروقی ۲۰ھ بیس میں وفات پائی تہتر سال عمر ہوئی مدینہ منورہ کے قبرستان بقیع میں دفن ہوئیں۔

صفیہ بنت ابی عبید آپ ثقفیہ ہیں مختار ابن ابی عبید کی بہن ہیں عبداللہ ابن عمر کی زوجہ حضور انور کی صحبت یافتہ ہیں آپ کے کلام سنے مگر کسی حدیث کی حضور سے روایت نہیں کیں حضرت عائشہ حفصہ وغیرہم سے روایات لیتی ہیں۔

صفیہ بنت شیبہ آپ جحی ہیں۔ حق یہ ہے کہ آپ نے حضور انور سے احادیث روایت نہیں کیں۔

صمار بنت بسر آپ مازنیہ ہیں صحابیہ ہیں آپ کا نام جھیتہ ہے صمار لقب ہے۔

ض۔ صحابہ کرام

ضماد ابن ثعلبہ آپ قبیلہ ازد شنوءہ سے ہیں اسلام سے پہلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت دوست تھے آپ طبیب بھی تھے اور دم درود کرنے والے بھی اسلام کی ابتداء میں ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ جب حضور انور نے آپ کو قرآن سنایا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کلمات سمندر کی تہ تک پہونچے ہوئے ہیں حضرت ابن عباس وغیرہ نے آپ سے روایات لیں ہیں۔

ضحاک ابن سفیان آپ کلابی عامری اہل مدینہ سے ہیں نجد جایا کرتے تھے۔ حضور انور نے آپ کو آپ کی قوم کا حاکم بنایا آپ سو پہلوانوں کے برابر سمجھے جاتے تھے بہادری کی وجہ سے خطرہ کے وقت حضور انور کے سر شریف کے پاس ننگی تلوار لے کر کھڑے ہوتے تھے حفاظت کے لئے۔

ض۔ تابعین عظام

ضحاک ابن فیروز آپ دیلمی تابعی ہیں آپ کا شمار اہل بصرہ میں ہے۔

ضرار ابن صرد آپ کی کنیت ابو نعیم ہے۔ لقب

طحان کوفی ہیں مختصر ابن یمان سے آپ کی ملاقات ہے علی ابن منذر وغیرہ آپ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔

ط۔ صحابہ کرام

طلحہ ابن عبید اللہ آپ کی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہیں عشرہ مبشرہ سے ہیں پرانے مومن ہیں سوا بدر کے تمام غزوات میں شریک ہوئے بدر کے دن حضور انور نے انہیں سعید ابن زید کے ساتھ ابو سفیان کے قافلہ کی تحقیق کے لئے بھیجا تھا آپ عین بدر کے دن واپس ہوئے احد کے دن حضور انور کی حفاظت اپنے ہاتھ سے چوبیس زخم کھائے ہاتھ کی انگلی بیکار ہوگئی بعض روایات میں ہے کہ اس دن آپ نے پچھتر زخم کھائے تلواروں نیزوں وغیرہ کے جمل کے واقعہ میں جمعرات کے دن ۳۰ھ تیس میں پچیس جمادی آخرہ کو شہید ہوئے چونسٹھ سال عمر پائی بصرہ میں دفن ہوئے مترجم نے قبر شریف کی زیارت کی ہے۔

طلحہ ابن براء آپ انصاری ہیں حضور انور کے زمانہ پاک میں آپ کی وفات ہوئی۔ حضور انور نے جنازہ پڑھایا اور دعا کی کہ الٰہی تو اس سے راضی ہو کر ملاقات فرما اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے۔

طلق ابن علی آپ کی کنیت ابو علی ہے حنفی یمانی ہیں طلق ابن ثمامہ بھی آپ کو کہا جاتا ہے۔

طارق ابن شہاب آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے بجلی کوفی ہیں حضور انور کی زیارت کی مگر آپ سے احادیث بہت ہی کم مروی ہیں خلافت صدیقی و فاروقی میں ۳۳ تینتیس جہاد کئے اور ۸۲ھ میں وفات پائی۔

طارق ابن سوید آپ صحابی ہیں آپ سے ایک حدیث شراب کے متعلق مروی ہے۔

طفیل ابن عمرو آپ دوسی ہیں مکہ معظمہ میں ہی ایمان لے آئے تھے۔ پھر اپنی قوم میں چلے گئے۔ حضور انور کی ہجرت کے بعد مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ حضور انور کی وفات تک وہاں ہی رہے۔ حق یہ ہے کہ خلافت صدیقی میں یمامہ کے جہاد میں شہید ہوئے۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔

ابو طفیل آپ کا نام عامر ابن واثلہ ہے لیثی کنعانی ہیں حضور انور کی صحبت پاک میں آٹھ سال رہے ۱۰۲ھ ایک سو دو میں وفات ہوئی آپ آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے زمین صحابہ سے خالی ہوگئی۔

ابو طیبہ آپ کا نام نافع ہے محیصہ ابن مسعود انصاری کے غلام تھے۔ حجام تھے۔ یعنی فصد کھولنے والے جراح آپ نے حضور کی فصد کھولی ہے (مترجم)

ابو طلحہ آپ کا نام زید ابن سہل ہے۔ انصاری بخاری ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں حضرت انس کے سوتیلے والد اعلیٰ درجہ کے تیر انداز تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ لشکر میں ابو طلحہ کی صرف آواز بڑی جماعت سے بہتر ہے ستر سال عمر پائی ۳۱ھ اکتیس میں وفات ہوئی بیعت عقبہ میں ستر انصاریوں کے ساتھ آپ آئے تھے۔ پھر غزوہ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شامل ہوئے آپ سے ایک جماعت نے روایات کیں۔

ط ۔ تابعین عظام

طلحہ ابن عبداللہ آپ عبداللہ ابن کریز کے فرزند ہیں خزاعی ہیں تابعی ہیں اہل مدینہ سے ہیں ۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

طلحہ ابن عبداللہ آپ عبداللہ ابن عوف کے بیٹے ہیں ۔ زہری قرشی ہیں مشہور تابعی ہیں اہل مدینہ سے ہیں بڑے سخی تھے اپنے چچا عبدالرحمٰن ابن عوف سے احادیث لیتے ہیں ۹۹ھ ۔ ننانوے میں وفات ہوئی۔

طلق ابن حبیب آپ عنزی بصری ہیں بہت عبادت گزار تھے بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

طفیل ابن ابی کعب آپ انصاری ہیں تابعی ہیں آپ کی احادیث حجاز میں بہت مشہور رہیں ۔

طاؤس ابن کیسان آپ خولانی ہمدانی یمانی ہیں ۔ اصل میں فارسی النسل ہیں بڑے عالم وعامل تھے ۱۰۵ھ ایک سو پانچ میں وفات ہوئی۔

ابوطالب ۔ آپکا نام عبدمناف ابن عبدالمطلب ابن ہاشم قرشی ہاشمی ہیں حضور انور کے چچا حضرت علی کے والد ماجد ہیں آپ نے حضور انور کی پرورش کی اور بڑی حفاظت کی آپ کی وفات کے بعد کفار مکہ نے حضور انور کو بہت ایذا دی آپ کی اور جناب خدیجہ کی وفات میں صرف ایک ماہ پانچ دن کا فاصلہ ہے ابوطالب کی وفات کے بعد ہی حضور انور تبلیغ کے لئے طائف تشریف لے گئے ۔ خیال رہے کہ ابوطالب نے شرعی ایمان قبول نہیں کیا ورنہ ان کا شمار اول درجے کے صحابہ میں ہوتا آپ کی بیوی فاطمہ بنت اسد اور آپ کے بیٹے علی ۔ عقیل اور جعفر ایمان لائے ۔ طالب نے ایمان قبول نہیں کیا ۔ فاطمہ بنت اسد کی قبر مدینہ منورہ میں ہے ۔ فقیر نے زیارت کی ہے آپ نے جناب آمنہ کی طرح حضور انور کی پرورش کی ۔

ابن طاب یہ وہ صاحب ہیں جن کی طرف کھجور کی ایک قسم منسوب ہے جسے رطب ابن طاب کہتے ہیں ۔

ظ ۔ صحابہ کرام

ظہیر ابن رافع آپ حارثی انصاری اوسی ہیں دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہوئے پھر بدر وغیرہ غزوات میں شامل ہوئے خیال رہے کہ ظہیر کے والد رافع یہ اور ہیں رافع ابن خدیج نہیں ہیں ۔

ع ۔ صحابہ کرام

عمر ابن خطاب ۔ آپ کا لقب فاروق ہے کنیت ابوحفص عدوی قرشی ہیں نبوت کے چھٹے یا پانچویں سال ایمان لائے آپ سے پہلے چالیس مرد گیارہ عورتیں مسلمان ہو چکے تھے ۔ بعض نے فرمایا کہ آپ سے چالیس مومنوں کا عدد پورا ہوا آپ کے ایمان لانے کے دن مکہ میں اسلام چمکا تین دن پہلے حضرت حمزہ ایمان لا چکے تھے ۔ آپ کی بہن فاطمہ بنت خطاب آپ کے ایمان کا ذریعہ بنیں اس دن حضور انور دار ارقم میں تھے ۔ صفا کے پاس جب آپ وہاں پہونچے

تو جناب حمزہ حضور انور کے پاس تھے آپ نے دروازہ بجایا حاضرین بارگاہ باہر آئے جناب حمزہ نے پوچھا کون ہے لوگوں نے کہا عمر ہیں حضور انور باہر نکلے آپ کے دامن کو جھٹکا دیا آپ کھڑے نہ رہ سکے بیٹھ گئے دو زانو حضور نے فرمایا کہ اے عمر کیا ابھی تمہارے ایمان کا وقت نہیں آیا آپ نے فوراً کلمہ پڑھ لیا۔ حاضرین نے خوشی سے نعرۂ تکبیر لگایا جو حرم شریف میں سنا گیا آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم حق پر اور کفار باطل پر نہیں ہیں حضور انور نے فرمایا خدا کی قسم تم حق پر ہو عرض کیا پھر ہم چھپتے کیوں ہیں چنانچہ مسلمان دو صفوں میں تھے ایک میں حضرت حمزہ تھے دوسری صف میں حضرت عمر آپ کے سینے سے چکی کی سی آواز نکل رہی تھی آپ کو اور حضرت حمزہ کو کفار قریش نے مومنین کی صف میں دیکھا تو ان کے ہاں صف ماتم بچھ گئی بہت ہی غمگین ہوئے حضور نے آپ کو فاروق کا لقب دیا جب آپ ایمان لائے تو جبریل امین حاضر خدمت ہو کر بولے یا رسول اللہ آج حضرت عمر کے ایمان پر فرشتوں میں مبارکباد کی دھوم مچی ہے۔ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ اگر تمام دنیا والوں کے علوم ایک پلڑ میں رکھے جاویں اور حضرت عمر کا علم دوسرے پلڑ میں تو حضرت عمر کا علم وزنی ہوگا۔ حضرت عمر کی وفات سے نو حصے علم اُٹھ گیا دسواں حصہ باقی رہ گیا آپ حضور کے ساتھ تمام غزوات میں شریک ہوئے پہلے آپ ہی کا لقب امیر المؤمنین ہوا ابوبکر صدیق کے بعد آپ خلیفہ ہوئے آپ چھبیس ذی الحجہ ۲۳ھ تیئس بدھ کے بعد ایک یہودی غلام ابو لؤلؤ کے خنجر سے محراب النبی میں نماز فجر پڑھاتے ہوئے شہید کئے گئے اور دسویں محرم اتوار کے دن ۲۴ھ کو پہلوئے مصطفوی میں گنبد خضرا کے اندر دفن کئے گئے ساڑھے دس سال خلافت کی تریسٹھ سال عمر پائی۔ حضرت صہیب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی خیال رہے کہ آپ سے ایک سو انتالیس احادیث مروی ہیں۔ دس حدیثیں متفق علیہ ہیں نو حدیثیں صرف بخاری میں ہیں پندرہ حدیثیں مسلم میں ہیں (مترجم از حاشیہ) عمر کے معنی ہیں آباد کرنے والے آپ نے اسلام کو آباد کیا آپ کی شہادت سے اسلام گویا یتیم ہوگیا۔ (مترجم)

عمر ابن ابی سلمہ۔ آپ کے والد ابو سلمہ کا نام عبداللہ ابن عبدالاسد ہے آپ مخزومی قرشی ہیں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سوتیلے بیٹے ہیں یعنی جناب ام سلمہ کے فرزند آپ حبشہ میں پیدا ہوئے ۲ھ ہجری میں حضور انور کی وفات کے وقت نو سال کے تھے عبدالملک ابن مروان کی حکومت میں ۸۳ھ تراسی میں وفات پائی۔

عثمان ابن عفان آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے اموی قرشی ہیں آپ شروع اسلام میں ہی حضرت ابوبکر صدیق کی تبلیغ سے انہی کے ہاتھ پر اسلام لائے ابھی حضور انور دار ارقم میں نہیں گئے تھے آپ نے حبشہ کی طرف دو ہجرتیں کیں آپ غزوہ بدر میں شریک نہ ہو سکے کیونکہ آپ کی زوجہ رقیہ بنت رسول اللہ بیمار تھیں حضور انور کے حکم سے مدینہ منورہ میں رہے حضور نے بدر کی غنیمت سے حصہ آپ کو دیا نیز صلح حدیبیہ کے موقعہ پر بیعت الرضوان میں جسماً شریک نہ ہوئے۔ کیونکہ حضور انور نے آپ کو اپنا نمایندہ بنا کر اہل مکہ کے پاس صلح

کی بات چیت کرنے بھیجا تھا اور یہ بیعت آپ کے پیچھے ہوئی تھی اس خبر پر کہ عثمان کو اہل مکہ نے شہید کردیا۔ حضور انور نے اپنے بائیں ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے اور آپ نے داہنے ہاتھ کے متعلق فرمایا کہ یہ محمد مصطفےٰ کا ہاتھ ہے صلی اللہ علیہ وسلم اور بیعت کی چونکہ حضور انور کی دو بیٹیاں رقیہ و کلثوم آگے پیچھے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں اسی لئے آپ کا لقب ذوالنورین ہے یعنی دو نور والے آپ یکم محرم ۲۴ھ چوبیس کو خلیفہ بنے بیاسی سال عمر پائی۔ بارہ برس خلافت کی آپ کو اسود تجیبی مصری نے یا کسی اور نے شہید کیا۔ اور جنت البقیع کے کنارہ پر دفن ہوئے شہادت اٹھارہ ذی الحجہ جمعہ کے دن ۳۵ھ پینتیس کو ہوئی۔

عثمان ابن عامر آپ کی کنیت ابو قحافہ ہے حضرت ابوبکر الصدیق کے والد ماجد ہیں قرشی تیمی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے خلافت فاروقی ۱۴ھ چودہ تک زندہ رہے ۱۴ھ چودہ میں وفات پائی ۹۷ھ ستانوے سال عمر ہوئی آپ سے ابوبکر صدیق اور اسماء بنت صدیق نے روایات لیں۔

عثمان ابن مظعون آپ کی کنیت ابو سائب ہے جمحی قرشی ہیں تیرہ مردوں کے بعد ایمان لائے دو ہجرتیں کیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے زمانہ جاہلیت میں بھی کبھی شراب نہ پی آپ مدینہ منورہ میں پہلے مہاجر ہیں جن کی وفات ہوئی ہجرت ۳۰ ماہ بعد وفات پائی۔ حضور انور نے آپ کی میت کی پیشانی چومی بعد دفن فرمایا کہ تم ہمارے بہترین پیشرو ہو جنت بقیع میں دفن ہوئے بڑے عابد زاہد تھے آپ سے آپ کے بیٹے سائب نے اور بھائی قدامہ ابن مظعون نے احادیث لیں۔

عثمان ابن طلحہ آپ عبدری۔ قرشی۔ حجبی ہیں۔ ۴۲ھ بیالیس میں مکہ معظمہ میں وفات پائی۔

عثمان ابن حنیف آپ انصاری ہیں سہل کے بھائی ہیں آپ کو حضرت عمر نے سواد عراق اور جبانیہ کا حاکم بنایا تھا وہاں کے باشندوں کفار پر جزیہ قائم کیا تھا پھر بصرہ کا حاکم بنایا وہاں سے آپ کو طلحہ و زبیر نے نکال دیا جبکہ وہ دونوں جنگ جمل میں وہاں آئے پھر آپ کوفہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی آپ سے بہت لوگوں نے روایات لیں۔

عثمان ابن ابوالعاص آپ ثقفی ہیں آپ کو حضور انور نے طائف کا حاکم بنایا آپ وہاں حضرت عمر کی خلافت کے دو سال تک حاکم رہے حضرت عمر نے آپ کو وہاں سے ہٹا کر عمان اور بحرین کا حاکم بنایا آپ حضور انور کی خدمت میں وفد بنی ثقیف میں آئے تھے اس وقت آپ کی عمر ۲۹-انتیس سال تھی آپ ۱۰ھ دس ہجری میں آئے تھے آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات ہوئی ۵۱ھ اکیاون میں وفات پائی۔ حضور انور کی وفات کے بعد جب بنی ثقیف نے مرتد ہو جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ اے میری قوم تم آخر مومنین ہو اب اول مرتدین نہ بنو۔ چنانچہ وہ لوگ اس حرکت سے باز رہے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے آپ سے احادیث روایت کیں۔

علی ابن ابی طالب آپ کی کنیت ابوالحسن بھی ہے اور ابوتراب بھی قرشی ہاشمی ہیں حضور انور کے چچازاد بھائی اور داماد بعض نے فرمایا کہ مردوں میں سب سے پہلے آپ ایمان لائے اس وقت آپ کی عمر شریف دس بارہ سال تھی سوار تبوک کے سارے غزوات میں حضور انور کے ساتھ شریک ہوئے غزوہ تبوک میں حضور انور نے مدینہ منورہ اور اپنے گھربار کا انتظام فرمانے کے لئے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا تھا اور فرمایا تم کو مجھ سے وہ ہی نسبت ہے جو حضرت ہارون کو موسیٰ علیہ السلام سے تھی آپ گندمی رنگ بڑی آنکھوں والے بڑے پستہ قد تھے اٹھارہ ذی الحجہ جمعہ کے دن یعنی عین شہادت عثمان غنی کے دن ۳۵ھ پینتیس کو خلیفہ ہوئے آپ کو عبدالرحمٰن ابن ملجم مرادی نے اٹھارہ رمضان المبارک جمعہ کے دن ۴۰ھ چالیس میں شہید کیا تین دن بعد آپ کو دفن کیا گیا آپ کو حسنین کریمین اور عبداللہ ابن جعفر نے غسل دیا۔ امام حسن نے نماز پڑھائی عمر شریف ترسیٹھ سال ہوئی خلافت چار سال نو مہینہ چند دن ہوئی۔ مترجم کہتا ہے کہ آپ کے فضائل بے شمار ہیں آپ کے گھر میں حضور انور نے اور حضور کے گھر میں آپ نے پرورش پائی آپ ہی نسل مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی اصل ہیں کوفہ کے قریب نجف شریف میں مزار پر انوار ہے فقیر نے زیارت کی ہے حضرت علی سے پانچ سو چھیاسی احادیث مروی ہیں جن میں سے بیس متفق علیہ ہیں نو بخاری کی ہیں اور پندرہ مسلم میں خلاصہ

علی ابن طلق آپ حنفی یمانی ہیں آپ سے مسلم ابن سلام نے روایات لیں

عبدالرحمٰن ابن عوف آپ کی کنیت ابو محمد ہے زہری قرشی ہیں عشرہ مبشرہ سے ہیں۔ حضرت ابوبکر الصدیق کی تبلیغ سے آپ کے ہاتھ پر ایمان لائے دو ہجرتوں والے ہیں۔ حضور کے ساتھ سارے غزوات میں شریک ہوئے غزوہ احد میں حضور کے ساتھ ثابت قدم رہے غزوہ تبوک میں حضور انور نے آپ کو مدینہ منورہ میں چھوڑا غزوہ احد میں بیس سے زیادہ زخم کھائے پاؤں میں زخم کی وجہ سے لنگ ہو گیا تھا۔ واقعہ فیل کے دس سال بعد پیدا ہوئے اور ۳۲ھ بتیس میں وفات ہوئی بہتر سال عمر ہوئی بقیع میں دفن ہوئے آپ کے پیچھے حضور انور نے نے فجر کی ایک رکعت نماز پڑھی (مترجم)

عبدالرحمٰن ابن ابزہ آپ خزاعی ہیں نافع ابن عبدالحارث کے آزاد کردہ ہیں کوفہ میں قیام رہا حضرت علی نے خراسان کا حاکم مقرر فرمایا حضور انور کے پیچھے بہت نمازیں پڑھی ہیں کوفہ میں وفات پائی وہاں ہی مزار واقع ہے۔

عبدالرحمٰن ابن ازہر آپ قرشی ہیں عبدالرحمٰن ابن عوف کے بھتیجے ہیں غزوہ حنین میں شریک ہوئے آپ کے بیٹے عبدالحمید نے آپ سے احادیث لیں۔

عبدالرحمٰن ابن ابی بکر آپ صدیق اکبر کے صاحبزادہ ہیں عائشہ صدیقہ کے سگے بھائی کہ دونوں کی ماں ام رومان ہیں حدیبیہ کے سال اسلام لائے ابوبکر صدیق سب سے بڑے بیٹے ہیں ۵۳ھ میں وفات ہے۔

عبدالرحمٰن ابن حسنہ آپ کی ماں کا نام حسنہ ہے باپ

کا نام عبداللہ ابن مطاع ہے ماں کی نسبت سے مشہور ہیں۔

عبدالرحمٰن ابن شرحبیل آپ شرحبیل ابن حسنہ کے بیٹے ہیں یعنی عبدالرحمٰن ابن حسنہ کے بھتیجے صحابی ہیں فتح مصر میں شریک تھے۔

عبدالرحمٰن ابن یزید آپ یزید ابن خطاب کے بیٹے ہیں یعنی عمر فاروق کے بھتیجے عدوی قرشی ہیں آپ کو آپ کے دادا ابولبابہ حضور کی خدمت میں لائے حضور نے آپ کی تحنیک کی (گڑتی دی) اور آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا دعا برکت کی جب آپ چھ سالہ تھے تو حضور انور کی وفات ہوگئی۔ حضرت عمر سے روایات لیں عبداللہ ابن زبیر کے زمانہ میں وفات ہوئی عبدالرحمٰن ابن عمر کسے پہلے۔

عبدالرحمٰن ابن سمرہ آپ قرشی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔ پھر حضور انور کے ساتھ رہے آپ کا شمار اہل بصرہ سے ہے ۵۱ھ اکیاون میں وہاں ہی وفات پائی ایک خلقت نے آپ سے روایات لیں۔

عبدالرحمٰن ابن سہیل آپ انصاری ہیں خیبر میں قتل کئے گئے قسامہ کا واقعہ آپ ہی کا ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

عبدالرحمٰن ابن شبل آپ انصاری ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

عبدالرحمٰن ابن عثمان آپ تیمی قرشی ہیں طلحہ ابن عبداللہ کے بھتیجے ہیں آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں۔

عبدالرحمٰن ابن ابی قراد آپ اسلمی ہیں اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے۔

عبدالرحمٰن ابن کعب آپ کی کنیت ابو یعلےٰ ہے مازنی انصاری ہیں غزوہ بدر میں شریک ہوئے ۲۴ھ چوبیس میں وفات پائی آپ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی۔
تولوا و اعینهم تفیض من الدمع الخ۔

عبدالرحمٰن ابن یعمر آپ دیلمی ہیں صحابی ہیں خراسان گئے ہیں کوفہ میں رہے ہیں۔

عبدالرحمٰن ابن عائش آپ حضرمی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔ حق یہ ہے کہ آپ سے کوئی حدیث مرفوع مروی نہیں آپ کی روایت مرسل ہے۔

عبدالرحمٰن ابن ابی عمیرہ آپ قرشی ہیں شامی ہیں آپ کی صحابیت یقین سے ثابت نہیں۔ مضطرب الحدیث ہیں۔

عبداللہ ابن ارقم آپ زہری ہیں قرشی ہیں فتح مکہ کی سال اسلام لائے۔ حضور انور کے کاتب رہے پھر جناب صدیق و فاروق کے۔ حضرت عمر نے آپ کو افسر مال بنایا تھا۔ پھر عثمان غنی نے مگر خلافت عثمانی میں آپنے استعفاء دیدیا اسی خلافت عثمانی میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن ابی اوفیٰ آپ کے والد ابی اوفیٰ کا نام علقمہ ابن قیس ہے آپ اسلمی ہیں صلح حدیبیہ اور غزوہ خیبر اور ان کے بعد والے غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کی وفات تک مدینہ منورہ میں رہے پھر کوفہ چلے گئے۔ آپ کوفہ کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے کوفہ صحابہ سے خالی ہوگیا۔ ستاسی سال عمر ہوئی امام شعبی وغیرہ نے آپ سے روایات لیں۔

عبداللہ ابن انیس آپ جہنی انصاری ہیں احد اور اس کے بعد کے غزوات میں شامل ہوئے ۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن بسر آپ سلمی۔ مازنی ہیں آپ کے ماں باپ بھائی عطیہ بن صماء سب صحابی ہیں شام میں رہے مقام حمص میں وفات پائی آپ کی موت اچانک وضو کرتے ہوئے ہوئی آپ شام کے آخری صحابی ہیں کہ آپ کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہو گیا بعض نے فرمایا کہ وہاں کے آخری صحابی ابوامامہ ہیں۔

عبداللہ ابن عدی آپ قرشی زہری ہیں قدید اور عسفان کے درمیان قیام رہتا تھا۔

عبداللہ ابن ابی بکر آپ حضرت ابوبکر صدیق کے بیٹے ہیں حضور انور کے ساتھ طائف میں شریک ہوئے وہاں ہی آپ کو ابو محجن ثقفی نے تیر مارا شوال ۱۱ھ گیارہ میں شروع خلافت صدیقی میں وفات پائی آپ پرانے مومنین میں سے ہیں۔

عبداللہ ابن ثعلبہ آپ مازنی عدوی ہیں حضور انور کی ہجرت سے چار سال پہلے پیدا ہوئے اور ۸۹ھ نواسی میں وفات پائی فتح مکہ کے سال حضور انور کی زیارت کی حضور نے آپ کے چہرہ پر ہاتھ شریف پھیرا۔

عبداللہ ابن جحش آپ اسدی ہیں ام المومنین زینب بنت جحش کے بھائی ہیں حضور انور کے دار ارقم میں جانے سے پہلے ایمان لائے دو ہجرتیں کیں اور مقبول الدعا تھے بدر میں شریک ہوئے غزوہ احد میں شہید ہوئے پہلے آپ نے غنیمت کے پانچ حصے کئے ایک حصہ حضور انور کا اور چار مجاہدین کے پھر قرآن مجید نے آپ کی تائید کی واعلموا انما غنمتم من شیئ فان للہ خمسہ آپ کسی سریہ میں گئے تھے وہاں کی غنیمت میں سے پانچواں حصہ حضور کے لئے نکال لیا تھا۔ آپ کو ابوالحکم ابن اخنس نے شہید کیا آپ کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہوئی حضرت حمزہ کے ساتھ ایک قبر میں دفن کئے گئے۔

عبداللہ ابن ابی الحمساء آپ عامری ہیں بصرہ والوں میں آپ کا شمار ہے۔

عبداللہ ابن ابی الجدعاء آپ تیمی ہیں آپ کا شمار اہل بصرہ میں ہے۔

عبداللہ ابن جعفر۔ آپ حضرت جعفر ابن ابی طالب کے فرزند ہیں آپ کی والدہ بی بی اسماء بنت عمیس ہیں حبشہ میں آپ کی پیدائش ہے۔ حبشہ میں آپ اسلام میں پہلے ہیں جو پیدا ہوئے آپ نے نوے سال عمر پائی ۸۰ھ میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی بڑے سخی تھے آپ کا لقب بحر الجود تھا بڑے خوش طبع اور حلیم تھے۔ بعض کہتے ہیں کہ اسلام میں ان جیسا سخی نہیں پیدا ہوا۔

عبداللہ جہم آپ انصاری ہیں۔ حضرت بسر ابن سعید نے آپ سے روایات لیں۔

عبداللہ ابن جزر آپ کی کنیت ابوالحارث ہے سہمی ہیں غزوہ احد میں شریک ہوئے آخر میں مصر میں قیام رہا ۸۵ھ پچاسی میں مصر میں وفات ہوئی۔

عبداللہ ابن حبش آپ خشعی ہیں۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔

عبداللہ ابن ابی الحدرد آپ کے والد کا نام سلامہ ابن عمرو ہے کنیت ابوالحدرد اسلمی ہیں صلح حدیبیہ میں شریک ہوئے پھر خیبر اور بعد کے غزوات میں اکیاسی سال عمر ہوئی ۷۱ھ اکتہر میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن حنظلہ آپ انصاری ہیں آپکے والد حنظلہ غسیل الملائکہ ہیں کہ انہیں فرشتوں نے غسل میت دیا عبداللہ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے حضور انور کی وفات کے وقت آپ سات سال کے تھے آپ انصار کے سردار تھے یزید کے مقابل اہل مدینہ نے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی وجہ سے فتنہ حرہ میں آپ قتل کئے گئے ۶۳ھ تریسٹھ میں۔

عبداللہ ابن حوالہ آپ ازدی ہیں شام میں قیام رہا ۸۰ھ اسی میں شام میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن خبیب آپ جہنی ہیں انصار کے حلیف ہیں حجازی صحابی ہیں۔

عبداللہ ابن رواحہ آپ انصاری خزرجی ہیں انصار کے نقیب ہیں۔ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے پھر سوار فتح مکہ باقی تمام غزوات۔ بدر۔ احد۔ خندق وغیرہ میں شریک ہوئے کیونکہ آپ غزوہ موتہ ۸ھ آٹھ میں امیر تھے وہاں شہید ہوئے آپ بڑے شاعر تھے حضور انور نے آپ کے اشعار بہت شوق سے سنے ہیں مشہور صحابی ہیں۔

عبداللہ ابن زبیر آپ کی کنیت ابوبکر ہے اسدی قرشی ہیں حضور انور نے آپ کو آپ کے نانا جناب صدیق اکبر کی کنیت ابوبکر عطا فرمائی۔ اور انہیں کا نام عبداللہ رکھا۔ آپ اسلام میں مہاجرین میں پہلے بچہ ہیں جو پیدا ہوئے ۱ھ ایک ہجری میں ابوبکر صدیق نے کان میں اذان دی مقام قبا میں بی بی اسماء بنت صدیق اکبر کے شکم شریف سے پیدا ہوئے آپ انہیں حضور کی خدمت میں لائیں حضور انور نے چھوہارے سے تحنیک کی آپکے پیٹ میں سب سے پہلے حضور کا لعاب پہنچا پھر حضور نے آپ کو دعا برکت دی آپ کے سر اور چہرہ پر کوئی بال نہ تھا۔ آپ بہت زیادہ نماز روزے کے عادی تھے آپ کے والد حضرت زبیر والدہ بنت صدیق نانا خود صدیق دادی بی بی صفیہ حضور کی پھوپھی خالہ حضرت عائشہ صدیقہ ہیں آٹھ سال کی عمر میں حضور سے بیعت کی۔ آپکو حجاج ابن یوسف نے مکہ معظمہ میں ۱۷ سترہ جمادی آخرہ ۷۳ھ تہتر منگل کے دن صولی دے کر ہلاک کیا ۶۴ھ چونسٹھ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت خلافت کی گئی تھی۔ حجاز یمن۔ عراق۔ خراسان وغیرہ کے مسلمانوں نے آپ کی بیعت کرلی تھی۔ بجز شام کے مسلمانوں نے آپ نے اپنی خلافت میں آٹھ حج لوگوں کو کرائے۔

عبداللہ ابن زمعہ آپ قرشی۔ اسدی ہیں آپ کا شمار اہل مدینہ میں ہے۔

عبداللہ ابن زید آپ زید ابن عبد ربہ کے فرزند ہیں انصاری خزرجی ہیں بیعت عقبہ۔ بدر۔ اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے اسلامی اذان آپ نے ہی خواب میں دیکھی تھی ۱ھ ایک ہجری میں۔ چونسٹھ سال عمر پائی۔ مدینہ میں وفات ہوئی۔

عبداللہ ابن زید ابن عاصم آپ انصاری مزنی ہیں

بدر میں شریک نہ ہوئے احد میں شریک ہوئے آپ نے حضرت وحشی کے ساتھ مسیلمہ کذاب کو قتل کیا آپ ۶۳ھ تریسٹھ میں حرہ کے واقعہ میں شہید ہوئے۔

عبداللہ ابن سائب آپ قرشی مخزومی ہیں اہل مکہ نے قرأت ان سے سیکھی۔ آپ شہادت ابن زبیر سے پہلے مکہ معظمہ میں فوت ہوئے۔

عبداللہ ابن سرجس آپ مزنی بصری ہیں آپ کی احادیث بصرہ والوں میں بہت مشہور ہیں۔

عبداللہ ابن سلام آپ کی کنیت ابو یوسف ہے اسرائیلی ہیں یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ بنی عوف ابن خزرج کے حلیف تھے۔ بنی اسرائیل کے چوٹی کے عالم تھے حضور انور نے آپ کے جنتی ہونے کی شہادت دی آپ کے بیٹوں یوسف اور محمد وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ مدینہ منورہ میں ۴۳ھ تینتالیس میں وفات ہوئی آپ کے فضائل بہت ہیں آپ کے متعلق بہت آیات ہیں (مترجم)

عبداللہ ابن سہل آپ انصاری حارثی ہیں عبدالرحمن کے بھائی اور محیصہ کے بھتیجے خیبر میں آپ ہی کو قتل کیا گیا۔ واقعہ مشہور ہے۔

عبداللہ ابن شخیر۔ آپ عامری ہیں قبیلہ بنی عامر کے وفد میں آپ بھی تھے جو حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

عبداللہ ابن صنابحی صنابحی کا نام ابو عبداللہ ہے بعض نے آپ کو صحابہ میں شمار کیا ہے مگر قوی یہ ہے کہ صنابحی تو صحابی ہیں مگر آپ کے بیٹے عبداللہ تابعی ہیں

عبداللہ ابن عامر آپ عبداللہ ابن کریز کے بیٹے ہیں قرشی ہیں حضرت عثمان غنی کے ماموں زاد ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ حضور نے آپ کو اپنا لعاب دہن لگایا اور دعا دی حضور کی وفات کے وقت آپ تیرہ سال کے تھے آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں حضرت عثمان نے بصرہ اور خراسان کا حاکم کیا آپ قتل عثمان تک وہاں ہی حاکم رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں مستعفی ہو گئے بڑے سخی کریم تھے خراسان کے فاتح آپ ہی ہیں آپ ہی کی ولایت میں کسریٰ قتل کیا گیا آپ نے ہی بصرہ کی نہر کھدوائی فارس کے بہت سے شہر۔ خراسان۔ اصفہان آپ نے ہی فتح کئے ۵۹ھ انسٹھ میں وفات پائی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

عبداللہ ابن عباس آپ حضور انور کے چچا زاد بھائی ہیں آپ کی والدہ لبابہ بنت حارث ہیں یعنی ام المومنین میمونہ کی بہن ہجرت سے تین سال پہلے پیدا ہوئے۔ حضور کی وفات کے وقت آپ کی عمر تیرہ سال تھی حضور انور نے آپ کو علم و حکمت کی دعائیں دیں آپ کا لقب حبر الامت ہے یعنی مسلمانوں کے بڑے عالم آپ نہایت حسین بڑے عالم فقیہہ مجتہد تھے حضرت عمر نے آپ کو اپنا مشیر خاص بنایا تھا ہر بات میں جلیل القدر صحابہ کے ساتھ آپ سے بھی مشورہ کرتے تھے آخر میں نابینا ہو گئے تھے ۶۸ھ اڑسٹھ میں طائف میں وفات پائی۔ اکہتر سال عمر ہوئی مترجم نے قبر انور کی زیارت کی ہے آپ سے ایک خلق نے روایات لی ہیں۔

عبداللہ ابن عمر آپ قرشی عدوی ہیں۔ حضرت فاروق

کے فرزند اپنے والد کے ساتھ مکہ معظمہ میں ایمان لائے بدر میں لڑکپن کی وجہ سے شریک نہ ہوئے حق یہ ہے کہ غزوۂ احد میں بھی حضور انور نے ان کے بچہ ہونے کی وجہ سے شریک نہیں کیا غزوۂ خندق میں شریک ہوئے غزوہ احد میں آپ چودہ سالہ تھے بڑے عابد زاہد محتاط اور متبع سنت تھے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں کو دنیا نے اپنی طرف راغب کر لیا سوا حضرت عبداللہ ابن عمر کے حضرت میمون ابن مہران فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر جیسا متقی ابن عباس جیسا عالم نہ دیکھا حضرت نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر نے ایک ہزار غلام آزاد کئے ظہور نبوت سے ایک سال پہلے پیدا ہوئے اور ۷۳ھ تہتر میں حضرت ابن زبیر کے قتل کے تین مہینہ بعد وفات پائی آپ کی وصیت تو یہ تھی کہ آپ کو حل میں دفن کیا جاوے مگر حجاج نے ایسا نہ کرنے دیا تو آپ ذی طوی میں دفن کئے گئے مہاجرین کے قبرستان میں آپ کی وفات کا واقعہ یہ ہے کہ ایک بار حجاج نے جمعہ کا خطبہ دراز کیا آپ نے فرمایا کہ سورج تیرا انتظار نہ کرے گا وہ بولا کہ میں چاہتا ہوں کہ تمہیں اندھا کر دوں آپ نے فرمایا کہ اگر تو چاہے تو ایسا کر سکتا ہے کہ تو ایک احمق شخص ہے جو ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے نیز آپ حج میں حجاج سے پہلے ہی عرفہ میں حضور انور کی قیام گاہ میں جا کر ٹھہر جاتے تھے۔ ان وجوہ سے حجاج آپ سے کینہ رکھنے لگا اس نے ایک شخص سے کہا اس نے زہر بلا نیزہ آپ کے تلوے میں چبھو دیا راہ چلتے ہوئے اس سے آپ کی موت واقع ہوئی چوراسی یا چھیاسی سال آپ کی عمر ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

عبداللہ ابن عمرو ابن عاص ۔ آپ سہمی قرشی ہیں آپ اپنے والد سے پہلے ایمان لائے آپ کے والد آپ سے تیرہ سال بڑے تھے۔ آپ بڑے عالم حافظ تھے آپ نے حضور انور سے احادیث لکھنے کی اجازت حاصل کی آپ کی وفات میں بڑا اختلاف ہے آپ کی وفات ۶۳ھ حرہ کے واقعہ میں ہوئی یا ۷۳ھ تہتر میں یا ۶۷ھ سرسٹھ میں مکہ معظمہ میں یا ۵۵ھ میں طائف میں یا ۶۵ھ میں مصر میں یعلےٰ ابن عطا اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابن عمرو کے لئے سرمہ تیار رکھتی تھی۔ تاکہ لگا کر سوئیں مگر آپ چراغ گل کر دیتے تھے پھر خوف خدا سے رویا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ آپ کی آنکھیں ابھر گئی تھیں۔ یعنی خراب ہو گئی تھیں۔

عبداللہ ابن مسعودؓ آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے۔ ہذلی ہیں پرانے مومنین سے ہیں۔ حضرت عمر فاروق سے کچھ پہلے ایمان لائے بلکہ آپ اسلام کے چھٹے صاحب ہیں کہ آپ سے پہلے صرف پانچ آدمی ایمان لائے تھے حضور انور کے خاص خادم تھے۔ حضور کے صاحب اسرار تھے سفر میں حضور انور کی نعلین مسواک وضو کا برتن آپ کے پاس رہتا تھا بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کے جنتی ہونے کی گواہی دی اور فرمایا کہ میں اپنی امت کے لئے وہ چیز پسند کرتا ہوں جو ابن مسعود پسند کریں اور وہ چیز ناپسند کرتا ہوں۔ جو ابن مسعود ناپسند کریں اخلاق عادات طور طریقہ میں حضور انور سے بہت ملتے جلتے تھے دبلے دراز قد گندمی رنگ

تھے حضرت عمر کے زمانہ بلکہ شروع خلافت عثمانیہ میں بھی کوفہ کے حاکم رہے پھر بیت المال کے محافظ پھر مدینہ منورہ آگئے وہاں ہی ۳۲ھ بتیس میں وفات ہوئی۔ ساٹھ سال سے زیادہ عمر پائی۔ خلفاء راشدین نے آپ سے احادیث لیں مترجم کہتا ہے کہ صحابہ میں بڑے فقیہ صحابی ہیں حتی کہ امام اعظم ابوحنیفہ آپ کی اتباع کرتے ہیں۔

عبداللہ ابن قرط آپ ازدی شمالی ہیں آپ کا نام پہلے شیطان تھا۔ حضور انور نے عبداللہ رکھا اہل شام میں آپ کا شمار ہے ابوعبیدہ ابن جراح کی طرف سے حمص کے امیر رہے ۵۶ھ چھپن میں قتل کئے گئے روم میں شہید ہوئے۔

عبداللہ ابن غنام آپ بیاضی ہیں۔ آپ کا شمار اہل حجاز میں سے ہے۔

عبداللہ ابن مغفل آپ مزنی ہیں بیعۃ رضوان میں شریک ہوئے اولاً مدینہ منورہ میں رہے پھر بصرہ میں آپ ان گیارہ میں سے ہیں جنہیں حضرت عمر نے بصرہ بھیجا لوگوں کو علم فقہ سکھانے کے لئے آپ نے بصرہ میں ۶۰ھ ساٹھ میں وفات پائی۔ آپ سے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے روایات لیں حسن بصری فرماتے ہیں کہ بصرہ میں ان سے افضل کوئی نہ ہوا۔

عبداللہ ابن ہشام آپ قرشی تیمی ہیں اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے آپ کو آپ کی والدہ زینب بنت حمید بچپن میں حضور انور کی خدمت میں لے گئیں حضور انور نے آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا دعا کی بچپن کی وجہ سے بیعت نہ لی۔

عبداللہ ابن یزید - آپ خطمی، انصاری ہیں صلح حدیبیہ میں سترہ سالہ تھے وہاں شریک ہوئے۔ حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں کوفہ کے گورنر رہے اسی زمانہ میں کوفہ میں وفات پائی۔ امام شعبی آپ کے کاتب یعنی میر منشی تھے۔

عاصم ابن ثابت آپ کی کنیت ابوسلیمان ہے انصاری بدری ہیں غزوہ رجیع میں جب بنی لحیان نے آپ کو قتل کرکے آپ کا سر کاٹ لیا تو لاش کی حفاظت شہد کی مکھیوں نے کی آپ عاصم ابن عمر ابن خطاب کے نانا ہیں آپ کے قتل کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ حضور انور نے دس آدمیوں کی جماعت بھیجی جناب عاصم کو ان کا امیر بنایا یہ لوگ جب مکہ معظمہ اور عسفان کے قریب پہونچے تو ان کا دو سو بنی لحیان نے پتہ لگا لیا کھوج لیتے ہوئے یعنی مدینہ کی کھجوروں کی گٹھلیوں کے نشان کے ذریعہ ان لوگوں تک پہونچ گئے جب ان لوگوں نے دیکھا کہ ہم گھر گئے تو انہوں نے ایک ہموار جگہ میں پناہ لے لی۔ کفار بولے کہ اپنے کو ہمارے حوالہ کرو۔ تم کو امان ہے عاصم نے کہا کہ مجھے کفار کی امان پہ اطمینان نہیں خدایا اپنے حبیب کو ہماری خبر پہونچا دے۔ کفار نے تیروں سے عاصم سمیت سات صحابہ کو شہید کردیا حضور انور نے صحابہ کرام کو مدینہ میں بیٹھے ہوئے اس واقعہ کی خبر دی۔ جب کفار قریش کو پتہ لگا کہ عاصم شہید کر دیئے گئے تو انہوں نے اپنے آدمی آپ کی لاش پر بھیجے تاکہ ان کا کوئی عضو کاٹ کر لاویں

اللہ تعالیٰ نے آپ کی لاش پر شہد کی مکھیاں اس قدر بھیج دیں کہ کوئی کافر آپ تک نہ پہونچ سکا پورا واقعہ بخاری شریف میں ہے۔

عامر رام حق یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں ایک آدھ روایت بھی آپ سے ہے۔

عامر ابن ربیعہ آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے عزی ہیں دو ہجرتیں کیں بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے پرانے مومن ہیں ۳۲ھ بتیس میں وفات ہوئی۔

عامر ابن مسعود آپ مسعود ابن امیہ ابن خلف کے بیٹے ہیں یعنی امیہ کے پوتے صفوان ابن امیہ کے بھتیجے حق یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں آپ سے ایک مرسل حدیث ترمذی نے کتاب الصوم میں روایت کی ابن مندہ اور ابن عبدالبر نے آپ کو صحابی مانا ہے ابن معین کہتے ہیں کہ آپ تابعی ہیں۔

عائذ ابن عمرو۔ آپ مدنی ہیں بیعت الرضوان میں شریک ہوئے آخر میں بصرہ میں رہے۔

عباد ابن بشر آپ انصاری ہیں سعد ابن معاذ سے پہلے آپ مدینہ منورہ میں اسلام لائے بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے کعب ابن اشرف کے قتل میں آپ شریک ہوئے فضلاء صحابہ سے ہیں۔

عباد ابن عبدالمطلب آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں۔

عبادہ ابن صامت آپ کی کنیت ابوالولید ہے انصاری سالمی ہیں نقیب انصار تھے۔ عقبہ کی دونوں بیعتوں میں شریک ہوئے پھر بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضرت عمر نے آپ کو شام کا قاضی اور معلم بنا کر بھیجا آپ حمص میں مقیم رہے پھر وہاں سے فلسطین چلے گئے رملہ یا بیت المقدس میں وفات پائی۔ بہتر ۷۲، سال عمر پائی ۳۴ھ چونتیس میں وفات ہوئی مشہور صحابی ہیں۔

عباس ابن عبدالمطلب آپ حضور انور کے چچا ہیں حضور انور سے دو سال بڑے تھے آپ کی والدہ نمرو ابن قاسط قبیلہ کی ایک بی بی تھیں آپ پہلی وہ بی بی ہیں جنہوں نے کعبہ معظمہ کو ریشمی اور اعلیٰ درجہ کے غلاف پہنائے کیونکہ ایک بار حضرت عباس گم ہو گئے تھے تو انہوں نے نذر مانی تھی کہ خدایا میرا بچہ مل جاوے تو میں کعبہ کو بہترین غلاف پہناؤں گی۔ زمانہ جاہلیت میں حضرت عباس خادم کعبہ حجاج کو زمزم دینے والے اور کعبہ کو آباد کرنے والے تھے جو طواف کعبہ کرنے آتا اس سے آپ تقوٰی و طہارت کا عہد لیتے تھے آپ نے اپنی وفات کے وقت ستر غلام آزاد کئے واقعہ فیل سے پہلے پیدا ہوئے اٹھاسی سال عمر پائی بارہ رجب جمعہ کے دن ۳۲ھ بتیس کو وفات ہوئی بقیع میں دفن ہوئے آپ پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے مگر اپنا ایمان ظاہر نہ کرتے تھے بدر میں کفار جبراً آپ کو اپنے ساتھ لائے تھے۔ حضور انور نے اعلان فرمایا تھا کہ کوئی عباس کو قتل نہ کرے وہ مجبوراً لائے گئے ہیں اسی غزوہ میں ابوالیسر یعنی کعب ابن عمر نے آپ کو قید کر لیا تھا۔ آپ فدیہ دے کر چھوٹے مکہ معظمہ واپس گئے پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ آئے مترجم کہتا ہے کہ تنع

مکہ کے لئے حضور مکہ جارہے تھے اور حضرت عباس مکہ سے مدینہ آرہے تھے کہ راہ میں ملاقات ہوئی حضور نے فرمایا کہ عباس خاتم المہاجرین یعنی آخری مہاجر ہیں جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے حضرت فاطمہ زہرہ کے پاس فقیر نے زیارت کی ہے۔ اللہ مجھے نصیب کرے۔

عباس ابن مرداس آپ کی کنیت ابوالہیثم ہے سلمی ہیں بڑے شاعر تھے فتح مکہ سے کچھ پہلے ایمان لائے مؤلفۃ القلوب سے تھے پھر کامل مومن ہوئے آپ نے زمانہ جاہلیت میں کبھی شراب نہیں پی۔

عبدالمطلب ابن ربیعہ آپ ربیعہ ابن حارث ابن عبدالمطلب ابن ہاشم کے بیٹے ہیں قرشی ہیں مدینہ منورہ میں رہے پھر دمشق چلے گئے وہاں ہی ۶۲ھ باسٹھ میں آپ کی وفات واقعہ ہوئی۔

عبداللہ ابن محصن آپ انصاری خطمی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

علبید ابن خالد آپ سلمی بہزی ہیں مہاجر ہیں آخر میں کوفہ میں رہے۔

عتاب ابن اُسید آپ قرشی اموی ہیں فتح مکہ کے دن اسلام لائے حضور نے اسی سال آپ کو مکہ معظمہ کا حاکم مقرر فرمایا یعنی حنین کی طرف روانگی کے وقت حضور انور کی وفات تک آپ مکہ کے حاکم رہے خلافت صدیقی میں بھی اسی عہدے پر رہے ۱۳ھ تیرہ میں خاص صدیق اکبر کے وفات کے دن آپ نے مکہ معظمہ میں وفات پائی سرداران قریش میں سے ہے۔

عتبہ ابن اُسید آپ کی کنیت ابو بصیر ہے ثقفی ہیں اور بنی زہرہ کے حلیف ہیں پرانے مومنین میں سے تھے غزوہ حدیبیہ میں آپ کا ذکر آتا ہے آپ نے ہی ان مکہ والوں پر حملہ کیا جو آپ کو پکڑنے مدینہ منورہ آئے تھے آپ ہی کے متعلق حضور نے فرمایا تھا کہ یہ تو جنگ بھڑکانے والا ہے۔ قصہ مشہور ہے حضور انور کے زمانہ ہی میں وفات ہوئی مترجم کہتا ہے کہ آپ نے ہی پانی کے گھاٹ پر ان مسلمانوں کی جماعت جمع کر لی جو مکہ معظمہ میں کفار کے ہاتھوں قید تھے آپ نے ہی کفار مکہ کا یہ راستہ بند کر دیا جس پر وہ چیخ اٹھے۔

عتبہ ابن عبدالسلمی بعض نے فرمایا کہ انہیں کا نام عتبہ ابن منذر ہے بعض نے کہا کہ یہ دو حضرات ہیں ان کا نام عتلہ تھا۔ حضور انور نے عتبہ رکھا۔ غزوہ خیبر میں شریک ہوئے پورا نوے سال عمر پائی ۸۷ھ ستاسی میں حمص میں وفات ہوئی۔ واقدی کہتے ہیں کہ آپ شام کے آخری صحابی ہیں جن کی وفات سے شام صحابہ سے خالی ہوگیا۔

عتبہ ابن غزوان آپ مازنی ہیں پرانے مومن ہیں پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مدینہ منورہ کی طرف بدر وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے آپ ساتویں مسلمان ہیں حضرت عمر نے آپ کو بصرہ کا حاکم بنایا۔ پھر آپ حضرت عمر کے پاس آئے تو آپ نے وہاں ہی واپس فرما دیا راستے میں انتقال ہوا ۵۷ ستاون سال عمر ہوئی ۱۵ھ پندرہ میں وفات پائی۔

عدار ابن خالد آپ خالد ابن ہوزہ کے بیٹے ہیں

عامری ہیں فتح مکہ کے بعد ایمان لائے دیہات میں رہتے تھے اہل بصرہ میں آپ کی احادیث مشہور ہیں۔

عدی ابن حاتم آپ حاتم طائی (مشہور سخی) کے بیٹے ہیں آپ کا نسب نامہ یہ ہے عدی ابن حاتم ابن عبداللہ ابن سعد طائی ہے سخی ابن سخی ہیں شعبان سنہ سات میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لائے کوفہ میں قیام رہا جنگ جمل میں حضرت علی کے ساتھ تھے اسی جنگ میں آپ کی ایک آنکھ جاتی رہی صفین اور نہروان میں شریک ہوئے ایک سو بیس سال عمر ہوئی ۶۷ سرسٹھ میں کوفہ میں وفات پائی بعض نے فرمایا کہ مقام قرقیسا میں وفات ہوئی۔

عدی ابن عمیر آپ کندی حضرمی ہیں اولا کوفہ میں رہے پھر جزیرہ میں وہاں ہی آپ کی وفات ہے۔

عرباض ابن ساریہ آپ کی کنیت ابونجیح ہے۔ سلمی ہیں صفہ والوں میں سے تھے شام میں رہے وہاں ہی ۷۵ پچھتر میں وفات ہوئی مشہور صحابی ہیں۔

عرفجہ ابن اسعد آپ وہ ہی صحابی ہیں جن سے حضور نے فرمایا کہ تم چاندی کی ناک لگالو پھر فرمایا سونے کی ناک لگالو جنگ کلاب میں آپ کی ناک جاتی رہی تھی۔

عروہ ابن ابی الجعد آپ بلدقی ہیں حضرت عمر نے آپ کو کوفہ کا حاکم بنایا۔

عروہ ابن مسعود آپ صلح حدیبیہ میں کافروں کی طرف سے آئے تھے خوب کافر تھے پھر سنہ ۹ نو میں جب حضور طائف سے واپس ہوئے تو حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر ایمان لائے آپ کے نکاح میں اس وقت بہت عورتیں تھیں حضور انور نے حکم دیا کہ چار رکھو۔ باقی کو علیحدہ کر دو پھر آپ حضور سے اجازت لے کر اپنے گھر واپس گئے اپنی قوم کو دعوت اسلام دی انہوں نے انکار کیا آپ فجر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر چڑھ گئے وہاں اذان دی کلمہ شہادت بلند آواز سے پڑھا ایک ثقفی نے آپ کو وہاں ہی تیر مارا۔ جس سے آپ شہید ہو گئے۔ حضور انور کو جب اس واقعہ کی خبر دی گئی تو فرمایا کہ عروہ سورہ یٰسین والے کی مثل ہیں کہ انہوں نے اپنی قوم کو رب کی طرف بلایا تھا۔ انہوں نے بھی انہیں اسی وجہ سے قتل کر دیا تھا۔

عطیہ ابن قیس آپ سعدی ہیں صحابی ہیں یمن اور شام میں آپ کی احادیث مشہور ہیں۔

عطیہ ابن بسر آپ مازنی ہیں عبداللہ ابن بسر کے بھائی ہیں آپ سے ایک حدیث سرید اور چھوہارے کھانے کے متعلق مروی ہے۔ حضرت مکحول نے آپ سے روایت لی۔

عطیہ قرظی آپ بنی قریظہ کے قیدیوں میں سے تھے آپ کے والد کا نام معلوم نہ ہو سکا۔

عقبہ ابن رافع آپ قرشی ہیں افریقہ میں شہید ہوئے کہ سنہ ۳۶ چھتیس میں آپ کو بربر نے قتل کیا آپ کا ذکر خواب کی تعبیروں کی حدیث میں آتا ہے

عقبہ ابن عامر آپ جہنی ہیں عقبہ ابن ابی سفیان کے بعد امیر معاویہ کی طرف سے مصر کے حاکم رہے پھر امیر معاویہ نے آپ کو معزول کر دیا سنہ ۵۸ اٹھاون میں مصر میں آپ کی وفات ہوئی آپ سے چند صحابہ اور بہت تابعین نے احادیث نقل کیں

عقبہ ابن حارث آپ قرشی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے آپ کا شمار اہل مکہ میں ہے۔

عقبہ ابن عمرو آپ کی کنیت ابومسعود ہے آپ کا ذکر میم کی تختی میں آوے گا۔

عکاشہ ابن محصن آپ اسدی ہیں بنی اُمیہ کے حلیف تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے وہاں بڑی تکالیف اٹھائیں بعد میں تمام غزوات میں شریک ہوئے بدر میں آپ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضور انور نے آپ کو کھجور کی قمچی (چھڑی) دیدی وہ آپ کے ہاتھ میں تلوار بن گئی خلافت صدیقیہ میں آپ افضل صحابہ میں سے شمار ہوتے تھے چون۵۴ سال عمر پائی۔ آپ کی بہن ام قیس نے اور بہت صحابہ نے آپ سے احادیث لیں۔ آپ کے بڑے عجیب عجیب واقعات مشہور ہیں آپ ان حضرات میں سے ہیں جو بغیر حساب جنت میں جائیں گے۔ (مترجم)

عکرمہ ابن ابوجہل آپ عروہ ابن ہشام مخزومی قرشی یعنی ابوجہل کے بیٹے ہیں آپ کو اور ابوجہل کو حضور انور سے سخت عداوت تھی مشہور شہسوار تھے فتح مکہ کے دن یمن کو بھاگ گئے پھر آپ کی بیوی ام حکیم بنت حارث آپ کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی۔ حضور انور نے دیکھ کر فرمایا مرحبا مہاجر سوار آپ پر ایمان لے آئے یعنی فتح مکہ کے موقعہ پر سنہ آٹھ میں آپ کا اسلام بہت ہی مقبول ہوا۔ سنہ ۱۳ تیرہ میں غزوہ یرموک میں شہید ہوئے باسٹھ سال عمر ہوئی حضور انور نے جناب ام سلمہ سے فرمایا تھا کہ میں نے جنت میں ابوجہل کا ایک درخت دیکھا جب عکرمہ ایمان لائے تو فرمایا کہ اے ام سلمہ یہ ہے ہماری خواب کی تعبیر۔ ایک بار عکرمہ نے حضور انور سے شکایت کی کہ لوگ مجھے اللہ کے دشمن کا بیٹا کہتے ہیں حضور انور نے خطبہ فرمایا کہ جو جاہلیت میں سردار تھے وہ اسلام میں بھی سردار رہیں گے جبکہ فقیہ ہوں۔ شیخ عبدالحق نے مدارج النبوۃ میں فرمایا کہ حضور انور نے حکم دیا تھا کہ کوئی عکرمہ کے سامنے ابوجہل کو برا نہ کہے (مترجم)

علاء حضرمی حضرمی کا نام عبداللہ ہے چونکہ آپ حضرموت کے رہنے والے تھے اس لئے حضرمی کہلانے تھے آپ حضور انور کے طرف سے بحرین کے حاکم تھے حضرت ابوبکر و عمر نے بھی آپ کو اسی عہدہ پر رکھا حتیٰ کہ آپ کی وفات سنہ ۱۴ چودہ میں ہو گئی۔

علقمہ ابن وقاص آپ لیثی ہیں حضور انور کی حیات شریف میں پیدا ہوئے۔ غزوۂ خندق میں شریک ہوئے عبدالملک ابن مروان کے زمانہ میں وفات پائی مدینہ منورہ میں قبر شریف ہے۔

عمار ابن یاسر آپ عنسی ہیں بنی مخزوم قبیلہ کے آزاد کردہ آپ کے والد یاسر اپنے دو بھائیوں حارث اور مالک کے ساتھ اپنے چوتھے بھائی کی تلاش میں مکہ معظمہ آئے حارث اور مالک تو یمن چلے گئے یاسر مکہ معظمہ میں رہ گئے اور انہوں نے ابوحذیفہ ابن مغیرہ سے حلف کرلیا ابوحذیفہ نے اپنی لونڈی سمیتہ کا نکاح یاسر سے کردیا ان سے عمار پیدا ہوئے ابوحذیفہ نے انہیں آزاد کردیا حضرت عمار نے مومنین سے

ہیں اسلام کی وجہ سے آپ کو مکہ والوں نے بہت
ہی دکھ دیئے تاکہ اسلام چھوڑ دیں ایک بار آپ کو
زندہ آگ میں ڈالدیا۔ اتفاقاً حضور انور وہاں سے
گذرے آگ سے فرمایا اے آگ عمار پر اسی طرح
ٹھنڈی سلامتی والی ہوجا۔ جس طرح حضرت ابراہیم پر
ہوئی تھی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا آپ مہاجرین اولین سے
ہیں بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور
نے آپ کا نام طیب مطیب رکھا یعنی صاف ستھرے
جنگ صفین میں آپ حضرت علی کے ساتھ تھے اس
میں قتل ہوئے یعنی ۳۷ھ میں ترانوے سال عمر پائی۔

عمرو ابن احوص آپ کلابی ہیں آپ سے آپ کے
بیٹے سلیمان نے احادیث روایت کیں۔

عمرو ابن اخطب آپ کی کنیت ابوزید ہے اسی
میں مشہور رہیں انصاری ہیں کئی غزوات میں حضور انور
کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور نے آپ کے سر پر دست
اقدس پھیرا اور حسن وجمال کی دعا فرمائی سو برس سے زیادہ
عمر ہوئی مگر سر اور ڈاڑھی میں صرف چند بال سفید ہوئے آپ
سے بہت صحابہ نے احادیث نقل فرمائیں۔

عمرو ابن امیہ آپ ضمری ہیں بدر واحد میں مشرکوں کے
ساتھ آئے تھے مگر احد سے واپسی پر مسلمان ہو گئے
عرب کے مشہور بہادر تھے مسلمانوں کے ساتھ پہلے
غزوہ بیر معونہ میں شریک ہوئے آپ کو عامر ابن طفیل نے
اس غزوہ میں قید کر لیا پھر چھوڑ دیا ۶ھ میں حضور انور
نے آپ کو دعوت اسلام کے لئے حبشہ بھیجا آپ کا شمار
اہل حجاز میں ہے امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ
میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ ۶۰ھ ساٹھ میں
وفات ہے۔

عمرو ابن حارث آپ خزاعی ہیں ام المومنین جویریہ کے
بھائی ہیں آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

عمرو ابن حریث آپ قرشی مخزومی ہیں حضور انور کو
دیکھا حضور سے سنا ہے حضور انور نے آپ کے سر
پر ہاتھ پھیرا اور دعا برکت کی حضور انور کی وفات کے
وقت آپ بارہ سال کے تھے کوفہ کے حاکم
رہے ۸۵ھ پچاسی میں وفات پائی کوفہ میں
دفن ہوئے۔

عمرو ابن حزم آپ کی کنیت ابوضحاک ہے انصاری
ہیں غزوہ خندق میں شریک ہوئے اس وقت آپ کی
عمر پندرہ سال تھی۔ حضور انور نے آپ کو نجران کا حاکم بنایا
۵۳ھ ترپن میں مدینہ منورہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

عمرو ابن سعید۔ آپ قرشی ہیں دو ہجرتوں والے ہیں۔
پہلی ہجرت حبشہ کی طرف کی پھر مدینہ منورہ میں رہے
حضرت جعفر ابن ابی طالب کے ساتھ خیبر کے سال مدینہ
پہونچے ۱۳ھ تیرہ میں شام میں شہید کئے گئے۔

عمرو ابن سلمہ آپ مخزومی ہیں۔ حضور انور کا زمانہ پایا
اپنی قوم کی امامت کرتے تھے کیونکہ ان میں قرآن کے
زیادہ قاری آپ ہی تھے کہا گیا ہے کہ اپنے والد کے
ساتھ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے آخر
میں بصرہ میں رہے۔ آپ چھ سال کی عمر میں اپنی
قوم کی امامت کرتے تھے سجدہ میں آپ کے چوتڑ
کھل جاتے تھے (مترجم)

عمرو ابن عاص آپ سہمی قرشی ہیں ۸ھ یا ۸ھ آٹھ میں اسلام لائے آپ اور خالد ابن ولید اور عثمان ابن طلحہ ایک ساتھ آکر مسلمان ہوئے حضور انور نے آپ کو عمان کا حاکم بنایا حضور کی وفات تک آپ حاکم رہے پھر حضرت عمر عثمان اور معاویہ نے آپ کو حاکم بنایا۔ مصر آپنے ہی فتح کیا اور وفات تک مصر کے حاکم رہے حضرت عثمان نے چار سال تو آپ کو عامل رکھا پھر معزول کر دیا۔ پھر امیر معاویہ نے اپنی حکومت میں وہاں کا حاکم بنایا نوے سال عمر ہوئی ۴۳ھ تنتالیس میں وفات پائی آپ کے بعد آپ کے بیٹے عبداللہ ابن عمرو مصر کے حاکم ہوئے جنہیں حضرت معاویہ نے معزول کر دیا بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں جیسے عبداللہ ابن عمر اور قیس ابن ابی حازم وغیرہم۔

عمرو ابن عبسہ آپ کی کنیت ابو نجیح ہے سلمی ہیں۔ پرانے مومنین میں سے ہیں حتی کہ بعض نے فرمایا کہ آپ چوتھے مسلمان ہیں حضور انور نے آپ کو مومن صحابی بنا کر فرمایا تھا کہ ابھی اپنے وطن جاؤ جب تم کو ہمارے غلبہ کی خبر ملے تب ہمارے پاس آجانا۔ چنانچہ آپ کو فتح خیبر کی جب خبر ملی تو حضور کی خدمت میں آئے اور وہاں ہی رہے آپکا شمار اہل شام میں ہوتا ہے۔

عمرو ابن عوف آپ انصاری ہیں بدر میں شریک ہوئے اور مدینہ منورہ میں رہے۔

عمرو ابن عوف مزنی آپ بڑے پرانے مومنین سے ہیں آپکے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تولوا واعینهم تفیض من الدمع مدینہ منورہ میں رہے وہاں ہی امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات پائی۔

عمرو ابن حمق آپ خزاعی ہیں صحابی ہیں ۵۰ھ میں موصل میں قتل کیے گئے۔

عمرو ابن مرہ آپ کی کنیت ابو مریم ہے جہنی ہیں یا ازدی اکثر غزوات میں شریک ہوئے شام میں قیام رہا اور امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی۔

عمرو ابن قیس آپ قرشی عامری ہیں آپ کا دوسرا نام عبداللہ ہے آپ ہی کو ابن ام مکتوم کہتے ہیں نابینا تھے آپ کی والدہ کا نام عاتکہ ہے آپ ام المؤمنین خدیجہ کبریٰ کے ماموں زاد یا خالہ زاد بھائی ہیں مکہ معظمہ میں اول ہی میں ایمان لائے۔ آپ نے مصعب ابن عمیر کے ساتھ ہجرت کی مہاجرین اولین میں سے ہیں حضور انور نے آپ کو بارہا مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا اور سفر میں تشریف لے گئے آخری بار حجۃ الوداع کے موقعہ پر وفات مدینہ منورہ میں ہوئی بعض کہتے ہیں۔ کہ غزوہ قادسیہ میں شہید ہوئے۔ مترجم کہتا ہے۔ کہ سورہ عبس وتولی آپ ہی کے متعلق نازل ہوئی۔ اس سورۃ کے نزول کے بعد حضور انور آپ کے لئے اپنی چادر بچھا دیتے تھے۔

عمرو ابن تغلب آپ عبدی ہیں یعنی قبیلہ بنی عبدالقیس سے آپسے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے احادیث لیں۔

عکراش ابن ذویب آپ تمیمی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے آپ اپنی قوم کے صدقات لے کر حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

عمران ابن حصین آپ کی کنیت ابو نجید ہے خزاعی

ہیں تجیبی ہیں خیبر کے سال ایمان لائے تا وفات بصرہ میں رہے ۵۲ھ باون میں آپ کی وفات ہے آپ فضلاء صحابہ سے تھے مترجم کہتا ہے کہ آپ کو حضرت عمر نے علم سکھانے کے لئے بصرہ بھیجا ابن سیرین کہتے ہیں کہ بصرہ میں کوئی صحابی آپ سے افضل نہ تھا۔ آپ کو فرشتے سلام کرتے تھے (کاشف)

عمیر۔ آپ آبی اللحم کے آزاد کردہ غلام غفاری حجازی ہیں غزوہ خیبر میں اپنے مولی کے ساتھ حاضر ہوئے حضور انور کو دیکھا ہے حضور کی احادیث حفظ کی ہیں آپ سے ایک جماعت نے روایات لیں۔

عمیر ابن حمام آپ انصاری ہیں بدر میں شریک اور شہید ہوئے خالد ابن اعلم نے آپ کو شہید کیا آپ انصاری ہیں پہلے شہید ہیں جو راہ خدا میں شہید ہوئے۔

عوف ابن مالک آپ اشجعی ہیں غزوہ خیبر اور اس کے بعد غزوات میں شریک ہوئے بنی اشجع کا جھنڈا فتح مکہ کے دن آپ کے ہاتھ تھا آخر میں شام میں رہے وہاں ہی ۷۳ھ تہتر میں وفات پائی۔

عویم ابن ساعدہ آپ انصاری اوسی ہیں دونوں بیعت عقبہ میں اور تمام غزوات میں شریک ہوئے قوی یہ ہے کہ آپ خلافت فاروقی میں فوت ہوئے عمر ۶۵ پینسٹھ سال ہوئی۔ حضرت عمر نے آپ سے روایت کی۔

عویمر ابن عامر آپ کی کنیت ابو الدرداء ہے اسی کنیت میں مشہور ہیں دال کی تختی میں آپ کا ذکر ہوچکا۔

عویمر ابن ابیض آپ انصاری عجلانی ہیں۔ بعض نے فرمایا کہ یہ وہ ہی عویمر ہیں جن کے اعان کا واقعہ احادیث میں آتا ہے بعض کا قول ہے کہ وہ عویمر دوسرے ہیں ان کا نام عویمر ابن حارث ابن زید ابن حارثہ ابن جد ابن عجلان ہے۔

عیاض ابن حمار آپ تیمی مجاشعی ہیں اہل بصرہ میں آپکا شمار ہے حضور انور کا ان پر بہت کرم تھا۔

عصام مزنی۔ آپ صحابی ہیں بہت ہی کم روایات کرتے ہیں

عتبان ابن مالک آپ خزرجی سالمی ہیں امیر معاویہ کے زمانہ میں فوت ہوئے۔

عمارہ ابن خزیمہ آپ خزیمہ ابن ثابت کے بیٹے ہیں انصاری ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

عمارہ ابن رویبہ آپ ثقفی ہیں اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

عرس ابن عمیرہ آپ کندی ہیں آپسے آپ کے بھتیجے عدی نے روایات لیں۔

عیاش ابن ابی ربیعہ آپ مخزومی قرشی ہیں ابوجہل کے اخیافی بھائی ہیں بڑے پرانے مومن ہیں حضور انور کے دار ارقم میں جانے سے پہلے ایمان لائے آپ نے پہلے حبشہ کی طرف پھر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔ جب آپ ہجرت کرکے آئے تو ابوجہل اور اس کا بھائی حارث ابن ہشام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ماں نے قسم کھائی ہے کہ وہ تم کو بغیر دیکھے سایہ میں نہ بیٹھے گی۔ تم مکہ چلو تاکہ تمہاری ماں سایہ لے چنانچہ آپ ان دونوں کے ساتھ مکہ معظمہ چلے گئے۔ انہوں نے وہاں لے جاکر

آپ کو قید کر دیا اور بہت ایذائیں دیں حضور انور نے قنوت نازلہ میں آپ کے لئے دعائیں فرمائیں عیاس ابی ربیعہ الٰہی عیاش کو نجات دے آپ خلافت فاروقی میں جنگ یرموک میں شہید ہوئے۔

عباس ابن ربیعہ آپ عظیفی ہیں فتح مصر میں شریک ہوئے آپکے بیٹے عبدالرحمٰن نے آپسے روایات لیں۔

ابو عبیدہ ابن جراح آپ کا نام عامر ابن عبداللہ ابن جراح ہے فہری قرشی ہیں عشرہ مبشرہ میں سے ہیں اس امت کے امین ہیں حضرت عثمان ابن مظعون کیساتھ ایمان لائے پھر ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے تمام غزوات میں شامل رہے احد میں ثابت قدم رہے خود کے دو حلقے جو حضور انور کے سر کے زخم میں گڑھ گئے تھے آپ نے نکالے جس سے آپ کی ثنیہ دانت گر گئے یہ واقعہ غزوہ احد میں ہوا طاعون عمواس میں وفات ہوئی ۱۸ھ اٹھارہ میں اٹھاون سال عمر ہوئی حضرت معاذ ابن جبل نے آپکا جنازہ پڑھایا مقام بیسان میں دفن ہوئے حضور انور سے فہر ابن مالک میں مل جاتے ہیں۔ مترجم کہتا ہے کہ آپ اسلام کے بڑے جرنیل ہیں شام کے فاتح آپ ہی ہیں حضرت عمر نے اپنی وفات کے وقت فرمایا کہ اگر آج ابو عبیدہ زندہ ہوتے تو میں خلافت ان کے سپرد کر دیتا۔ (حاشیہ)

ابو العاص ابن ربیع آپ کا نام مقسم یا لقیط ہے حضور انور کے داماد ہیں یعنی حضرت زینب بنت رسول اللہ کے خاوند غزوہ بدر میں کفار کی طرف سے آئے تھے مسلمانوں کے ہاتھ قید ہو گئے۔ پھر چھوڑے گئے مکہ معظمہ جا کر پھر حضور انور کی خدمت میں مہاجر بن کر آئے حضور انور آپ سے اور آپ کی وفاداری صادق الوعد ہونے کی وجہ سے بہت خوش تھے۔ خلافت صدیقی میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے بہت صحابہ نے آپ سے احادیث لیں۔

ابو عیاش آپ کا نام زید ابن صامت ہے۔ انصاری زرقی ہیں چالیس ہجری کے بعد وفات پائی۔

ابو عمر ابن حفص آپ حفص ابن مغیرہ کے بیٹے ہیں مخزومی ہیں آپ کا نام عبدالحمید یا احمد ہے۔

ابو عبس آپ عبدالرحمٰن ابن جبیر کے بیٹے ہیں حارثی ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ ۳۴ھ چونتیس میں مدینہ منورہ میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے ستر سال عمر ہوئی۔

ابو عسیب آپ حضور انور کے آزاد کردہ غلام ہیں آپ کا نام احمد ہے۔

ع - تابعین عظام

عبداللہ ابن بریدہ آپ اسلمی ہیں مرو کے قاضی ہیں مشہور تابعی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ وغیرہم صحابہ سے ملاقات ہے۔ آپ سے بہت احادیث منقول ہیں مرو میں مزار ہے۔

عبداللہ ابن ابی بکر آپ ابو بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم کے بیٹے ہیں انصاری مدنی علماء مدینہ سے ہیں بہت سچے امام احمد فرماتے ہیں کہ آپ کی احادیث شفاء

ہیں نتر سال عمر ہوئی ۱۳۵ھ ایک سو پینتیس میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن زبیر آپ کی کنیت ابوبکر ہے حمیدی قرشی اسدی ہیں امام شافعی کے ساتھ مصر میں رہے حتیٰ کہ امام شافعی کی وفات ہوگئی پھر آپ مکہ معظمہ واپس آئے امام بخاری نے آپ کی بہت احادیث اپنی کتاب بخاری میں روایت کیں ۲۱۹ھ دو سو انیس میں مکہ معظمہ میں وفات پائی اسلام کے بڑے خدمت گزار ہیں۔

عبداللہ ابن مطیع آپ قرشی عدوی ہیں مدنی ہیں حضور انور کے زمانہ شریف میں پیدا ہو چکے تھے آپ کے والد آپ کو حضور انور کی خدمت میں لے گئے تھے۔ آپ کے والد کا نام عاص تھا حضور انور نے مطیع رکھا عبداللہ سرداران قریش سے تھے جب اہل مدینہ نے یزید کی سلطنت سے علیحدگی کی تو آپ کو ہی اپنا امیر بنایا آپ صرف قریش کے امیر تھے اور قریش کے علاوہ کے امیر عبداللہ ابن حنظلہ غسیل ملائکہ تھے آپ حضرت عبداللہ ابن زبیر کے ساتھ مکہ معظمہ میں قتل کئے گئے ۷۳ھ تہتر میں آپ کو عبداللہ ابن زبیر نے کوفہ کا حاکم بنایا وہاں سے مختار ابن ابو عبید نے آپ کو نکال دیا۔ عبداللہ ابن مسلمہ آپ مسلمہ ابن قعنب کے بیٹے ہیں۔ تمیمی مدنی ہیں بصرہ میں قیام رہا مالک ابن انس کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ ہشام ابن سعد وغیرہم سے ملاقات ہے ۲۲۱ھ دو سو اکیس میں محرم میں مکہ معظمہ میں آپ کی وفات ہے۔ سوا ابن ماجہ کے باقی صحاح میں آپ کی احادیث موجود ہیں۔

عبداللہ ابن موہب آپ فلسطینی شامی ہیں فلسطین کے قاضی رہے حضرت تمیم داری وغیرہم سے ملاقات ہے آپ سے عمر ابن عبدالعزیز نے روایات لیں۔

عبداللہ ابن مبارک آپ مروزی ہیں بنی حنظلہ کے مولیٰ ہیں آپ امام ربانی امام فقیہ۔ حافظ۔ زاہد۔ سخی ثقہ ہیں اسمٰعیل ابن عیاش فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر ابن مبارک جیسا نہیں کوئی اچھی خصلت ایسی نہیں جو ابن مبارک میں موجود نہ ہو آپ بغداد میں رہے ۱۱۸ھ ایک سو اٹھارہ میں پیدا ہوئے اور ۱۸۱ھ ایک سو اکیاسی میں وفات پائی۔

عبداللہ ابن حکیم آپ نے حضور انور کا زمانہ پایا۔ مگر دیدار نہ کر سکے بعض لوگوں نے آپ کو صحابی کہا ہے مگر حق یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں آپ کی ملاقات حضرت عمر ابن مسعود۔ حذیفہ سے ہے۔

عبداللہ ابن ابی قیس آپ کی کنیت ابوالاسود ہے شامی ہیں عطیہ ابن عازب کے آزاد کردہ غلام ہیں حضرت عائشہ سے روایات لیں۔

عبداللہ ابن عصم آپ کوفی حنفی ہیں آپ سے یہ حدیث مروی ہے کہ ثقیف میں ایک جھوٹا ہوگا۔ حضرت ابن عمر اور ابو سعید خدری سے ملاقات ہے۔

عبداللہ ابن محیریز آپ جمحی قرشی ہیں عظیم الشان تابعی بہت نیک و صالح بزرگ ہیں رجاء ابن حیوہ فرماتے ہیں کہ اہل مدینہ حضرت ابن عمر کی عبادت پر فخر کرتے تھے اپنے ہم عابد ابن کی محیریز پر فخر کرتے ہیں آپ کی وفات سو ہجری سے پہلے ہے

عبداللہ ابن مثنی ۔ آپ مثنی ابن عبداللہ ابن انس ابن مالک کے بیٹے ہیں اپنے چچاؤں سے روایت کرتے ہیں صالح متقی ہیں ۔

عبداللہ ابن عمر ابن حفص آپ عبداللہ ابن عمر ابن حفص ابن عاصم کے بیٹے ہیں عمری ہیں عدی کہتے کہ وہ صدوق ہیں ۱۷۱ھ ایک سو اکہتر میں وفات پائی ۔

عبداللہ ابن عتبہ آپ عتبہ ابن مسعود کے بیٹے ہیں ہذلی ہیں عبداللہ ابن مسعود کے بھتیجے ہیں مدنی ہیں کوفہ میں رہے آپ نے حضور انور کا زمانہ پایا ۔ مگر ملاقات نہ ہوئی عظیم الشان تابعی ہیں کوفہ کے ہیں حضرت فاروق وغیرہم سے ملاقات ہے آپ کی وفات بشر ابن مروان کے زمانہ میں ہوئی کوفہ میں آپ کی قبر ہے ۔

عبداللہ ابن مالک آپ مالک ابن بحینہ ابن قشب کے بیٹے ہیں ازدی ہیں ۔ آپ کی والدہ بحینہ بنت حارث ابن مطلب ہیں امیر معاویہ کے زمانہ میں وفات ہوئی یعنی ۵۶ھ یا ۵۸ھ میں ۔

عبداللہ ابن مالک ۔ آپ کی کنیت ابو تمیم ہے آپ جیشانی ہیں مصری ہیں ۔

عبداللہ ابن مالک ہمدانی آپ ہمدانی ہیں حضرت علی و ابن عمرو عائشہ رضی اللہ عنہم سے روایات لیتے ہیں

عبداللہ ابن عبدالرحمٰن ابن ابی حسین آپ مکی قرشی تابعی ہیں ابو طفیل سے ملاقات ہے تابعین کی ایک جماعت نے حتی کہ امام مالک ۔ ثوری نے آپ سے احادیث لیں ۔

عبداللہ ابن عبیداللہ ابن ابی ملیکہ ۔ ابو ملیکہ کا نام زہیر ابن عبداللہ ہے تیمی قرشی احول ہیں مشہور تابعی ہیں ۔ حضرت ابن زبیر کے زمانہ میں عالم و قاضی تھے ۱۱۷ھ ایک سو سترہ میں وفات پائی ۔

عبداللہ ابن شقیق آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے عقیلی بصری ہیں مشہور تابعی ہیں ۔

عبداللہ ابن شہاب آپ کی کنیت ابوالحرب ہے ۔ خولانی ہیں تابعین کے دوسرے طبقے میں ہیں آپ کی احادیث کوفہ میں مشہور ہیں ۔

عبیداللہ ابن رفاعہ ابن رافع انصاری زرقی ہیں ۔

عبیداللہ ابن عبداللہ ابن عمر آپ کی کنیت ابوبکر ہے اہل مدینہ سے ہیں اپنے بھائی سالم سے پہلے فوت ہوئے ثقہ ہیں امام زہری کے شیخ ہیں ۔

عبیداللہ ابن عدی ابن جناز قرشی ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر زیارت نہ کی ۔ ولید ابن عبدالملک کے زمانہ میں وفات پائی ۔

عبید ابن عمیر آپ کی کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی ہیں مکہ مکرمہ کے قاضی رہے حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے عظیم الشان تابعی ہیں ۔ حضرت عبداللہ ابن عمر سے پہلے وفات پائی ۔

عبدالرحمٰن ابن کعب ابن مالک انصاری ہیں اور تابعین مدینہ سے ہیں ۔

عبدالرحمٰن ابن اسود آپ قرشی زہری ہیں مشہور تابعین مدینہ سے ہیں ۔

عبدالرحمٰن ابن یزید ابن حارثہ انصاری مدنی ہیں ۔ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر ملاقات نہ ہوئی

۹۸ھ اٹھانوے میں وفات پائی۔
عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ ۔ انصاری ہیں جب خلافت فاروقی کے چھ سال رہ گئے تھے تب پیدا ہوئے یا تو مقام دجیل میں قتل کئے گئے یا بصرہ کی نہر میں ڈوب گئے۔ بعض نے فرمایا ۸۳ھ تراسی میں دیر جماجم میں گم ہو گئے آپ نے بہت صحابہ سے احادیث لیں۔
عبدالرحمٰن ابن غنم ۔ آپ اشعری شامی ہیں آپ نے زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں پائے حضور انور کے زمانہ میں ایمان تو لائے مگر زیارت نہ کر سکے جب حضور انور نے حضرت معاذ ابن جبل کو یمن بھیجا تب آپ ان کے ساتھ رہے اور پھر ان کی وفات ہو گئی شام کے مشہور فقیہ تھے حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے ۷۸ھ اٹھتر میں وفات ہوئی۔
عبدالرحمٰن ابن ابی عمرہ حضرت ابوعمرہ کا نام عمرو ابن محصن ہے انصاری بخاری ہیں مدینہ منورہ کے قاضی رہے ثقہ ہیں۔
عبدالرحمٰن ابن عبداللہ ابن ابی صعصعہ آپ مازنی انصاری ہیں ۱۳۹ھ ایک سو انتالیس میں وفات واقع ہوئی۔
عبدالرحمٰن ابن ابی عقبہ آپ جبر ابن عتیک کے آزاد کردہ غلام ہیں انصاری ہیں ابی عقبہ کا نام رشید ہے۔
عبدالرحمٰن ابن عبدالقاری آپ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر ملاقات نہ ہوئی امام واقدی نے آپ کو صحابی کہا مگر صحیح یہ ہے کہ آپ تابعی ہیں حضرت عمر فاروق سے ملاقات ہے اٹھتر سال عمر ہوئی۔ اور ۸۱ھ اکیاسی میں وفات ہوئی۔
عبدالرحمٰن ابن عبداللہ آپ کی ماں ام حکم بنت ابوسفیان ابن حرب ہیں آپ کو امیر معاویہ نے کوفہ کا امیر بنایا۔
عبدالرحمٰن ابن ابی بکر تابعی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے محمد نے روایات لیں۔
عبدالرحمٰن ابن ابی بکرہ آپ انصاری بصری ثقفی ہیں ۱۴ھ چودہ میں بصرہ میں پیدا ہوئے جبکہ مسلمان وہاں پہونچے آپ بصری میں پہلے وہ بچے ہیں جو مسلمانوں میں پیدا ہوئے آپ نے اپنے والد اور حضرت علی سے روایات لیں۔
عبدالرحمٰن ابن عبداللہ ابن ابی عمار آپ مکی ہیں آپ سے ایک جماعت نے روایات لیں۔
عبدالرحمٰن ابن یزید ابن اسلم آپ مدنی ہیں لوگوں نے آپ کو ضعیف کہا ہے۔ ۱۸۲ھ ایک سو بیاسی میں وفات ہوئی۔
عبدالعزیز ابن رفیع آپ اسدی مکی ہیں کوفہ میں قیام رہا مشہور تابعی ہیں نوے سال سے زیادہ عمر ہوئی حضرت ابن عباس اور انس ابن مالک سے روایات لیں
عبدالعزیز ابن جریج آپ مکی ہیں حضرت عائشہ اور ابن عباس سے ملاقات ہے۔
عبدالعزیز ابن عبداللہ آپ فقہاء مدینہ سے ہیں بغداد میں رہے وہاں علم حدیث کی خدمت کی ۱۶۴ھ ایک

چونکہ کوفہ میں وفات ہوئی وہاں ہی مقابر قریش میں دفن ہوئے۔

عبدالملک ابن عمیر آپ قرشی کوفی ہیں یہ نسبت قریش کی طرف ہے نہ کہ قریش کی طرف کوفہ کے قاضی رہے کوفہ کے مشہور تابعی ہیں بڑے عالم ثقہ تھے ایک سو تین سال عمر ہوئی اور ۱۳۶ھ ایک سو چھتیس میں وفات ہوئی۔

عبدالواحد ابن ایمن آپ مخزومی ہیں اور قاسم ابن عبدالواحد کے والد ہیں مشہور تابعی ہیں۔

عبدالرزاق ابن ہمام آپ کی کنیت ابوبکر ہے اپنے وقت کے بڑے علماء سے ہیں آپ نے بہت کتب تصنیف کی ہیں امام احمد وغیرہم کے شیخ ہیں پچاسی سال عمر ہوئی ۲۱۱ھ دو سو گیارہ میں وفات پائی۔ ابن جریج و معمر سے ملاقات ہے۔

عبدالحمید ابن جبیر آپ حجبی ہیں اپنی پھوپھی صفیہ اور اور ابن مسیب سے روایات لیتے ہیں۔

عبدالمہیمن ابن عباس ابن سہل ساعدی اور اپنے والد اور ابی حازم وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔

عبدالاعلیٰ ابن مسہر آپ غسانی ہیں اہل شام کے شیخ ہیں بڑے فصیح عالم ہیں اس لئے قید کئے گئے کہ آپ خلق قرآن کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ آپ جیل میں رجب ۲۲۸ھ دو سو اٹھائیس میں فوت ہوئے۔

عبدالمنعم ابن نعیم آپ اسواری ہیں ایک جماعت صحابہ سے ملاقات ہے۔

عبد خیر ابن یزید آپ کی کنیت ابو عمارہ ہے ہمدانی ہیں آپ نے حضور انور کا زمانہ پایا مگر ملاقات نہ کر سکے حضرت علی کے خاص ساتھیوں سے ہیں کوفہ میں رہے

ایک سو بیس سال عمر ہوئی۔

عمران ابن حطان آپ دوسی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ ابن عمر وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔

عمرو ابن شعیب ابن محمد ابن عبداللہ ابن عمرو ابن عاص سہمی ہیں آپ نے اپنے والد شعیب ابن مسیب طاؤس وغیرہم سے روایت لی بخاری مسلم نے ان کی کوئی حدیث نہ لی کیونکہ ان کی روایت میں عن ابیه عن جده عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم آتا ہے خبر نہیں ہوتی۔ کہ جدہ سے ان کے اپنے دادا محمد مراد ہیں یا والد یعنی شعیب کے دادا ابن عمرو ابن عاص مراد ہیں محمد تابعی ہیں۔ اور عبداللہ ابن عمرو صحابی ہیں تو پتہ نہیں لگتا کہ حدیث متصل ہے یا مرسل نیز شعیب نے اپنے دادا عبداللہ ابن عمرو سے ملاقات نہیں کی لہٰذا ان کی احادیث میں تدلیس ہے اس وجہ سے بخاری مسلم نے ان کی احادیث نہ لیں۔

عمرو ابن سعید ثقیف کے آزاد کردہ غلام ہیں بصری ہیں حضرت انس سے احادیث لیتے ہیں

عمرو بن عثمان ابن عفان آپ نے اپنے والد عثمان غنی اور اسامہ ابن زید سے روایات لیں۔

عمرو ابن شرید آپ ثقفی تابعی ہیں اہل طائف سے ہیں اپنے والد اور ابن عباس وغیرہم سے احادیث لیتے ہیں۔

عمرو ابن میمون آپ اودی ہیں زمانہ جاہلیت پایا ہے حضور انور کی حیات شریف میں ایمان لائے مگر ملاقات نہ کر سکے کوفہ کے عظیم تابعی ہیں حضرت عمر معاذ بن جبل ابن مسعود سے ملاقات ہے رضی اللہ عنہم ۷۴ھ چوہتر میں وفات پائی۔

عمرو ابن عبداللہ آپ سبیعی ہیں کنیت ابو اسحاق ہے آپ کا ذکر الف کی تختی میں ہو چکا۔

عمرو ابن عبداللہ ابن صفوان آپ حجمی قرشی ہیں یزید ابن شیبان سے ملاقات ہے۔
عمرو ابن دینار آپ کی کنیت ابو یحییٰ ہے سالم ابن عبداللہ ابن عمر وغیرہم سے ملاقات ہے۔
عمرو ابن واقد آپ دمشقی ہیں یونس ابن میسرہ سے ملاقات ہے لوگوں نے آپ سے احادیث لینا چھوڑ دیا ہے۔
عمرو ابن مالک آپ کی کنیت ابو ثمامہ ہے جاملی ہے آپکا ذکر کسوف اور غضب میں آتا ہے۔
عمر ابن عبدالعزیز ابن مروان ابن حکم آپ کی کنیت ابو حفص ہے اموی قرشی ہیں آپ کی والدہ ام عاصم بنت عاصم ابن عمر ابن خطاب ہیں ان کا نام لیلیٰ ہے ۹۹ھ ننانوے میں سلیمان ابن عبدالملک کے بعد خلیفۃ المسلمین ہوئے اور ۱۰۱ھ ایک سو ایک ماہ رجب میں حمص کے قریب دیر سمعان میں وفات پائی مدت خلافت دو سال پانچ ماہ اور چند دن ہے کل چالیس سال عمر ہوئی۔ عبادۃ۔ تقویٰ۔ زہد اور پاکدامنی حسن اخلاق میں بے مثال تھے خصوصاً زمانہ خلافت میں تو ہر صفت اور بھی اعلیٰ ہو گئی تھی۔ جب آپ خلیفہ ہوئے تو آپکے مکان سے رونے کی آوازیں آئیں پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ آپنے اپنی لونڈیوں کو کہا ہے کہ اب میں تمہارے حقوق ادا نہیں کر سکتا تو اب تم میں سے جو چاہے اسے آزاد کر دوں اس پر وہ لونڈیاں رو رہی ہیں مسلمہ ابن نافع نے آپ کی بیوی فاطمہ بنت عبدالملک سے پوچھا کہ مجھے جناب عمر کے حالات بتاؤ۔ وہ بولیں کہ جب سے آپ خلیفہ بنے ہیں آپ نے غسل جنابتہ نہیں کیا نہ صحبت سے نہ احتلام سے حتیٰ کہ وفات ہو گئی اور بولیں کہ ہو سکتا ہے کہ اور لوگ روزے نماز میں ان سے بڑھ جاویں مگر خوف خدا میں ان جیسا کوئی نہ ہوگا آپ رات کو گھر میں آتے تو اپنے کو سجدہ میں گرا دیتے روتے اور دعائیں مانگتے حتیٰ کہ نیند آ جاتی پھر آنکھ کھلتی تو گریہ و زاری شروع ہو جاتی رات بھر یہ ہی حال رہتا وہب ابن منبہ فرماتے ہیں کہ آپ اپنے وقت کے مہدی تھے آپ کے مناقب بے شمار ہیں۔ مترجم کہتا ہے کہ آپ نے بنی امیہ کے تمام مظالم بند کئے دبائے ہوئے حقوق ادا کئے ان کی بری رسمیں مٹائیں حتیٰ کہ خطبۂ جمعہ میں بنی امیہ بنی ہاشم پر تبرے کرتے تھے اور اس کے برعکس آپنے اس کی بجائے خطبوں میں صحابہ اور اہلبیت کے صلوٰۃ وسلام کو داخل کیا۔ جو آجتک جاری ہے یہ ذکر سنت حضرت عمر ابن عبدالعزیز ہے۔
عمر ابن عطا ابن خواری آپ مکی ہیں تابعی ہیں آپکی احادیث مکہ معظمہ میں بہت مشہور ہیں عموماً آپ حضرت ابن عباس سے احادیث لیتے ہیں۔
عمر ابن عبداللہ ابن ابی خثعم یحییٰ ابن ابی کثیر وغیرہم سے روایت کرتے ہیں۔
عثمان ابن عبداللہ ابن اوس ثقفی ہیں اپنے والد اور اپنے دادا سے روایات لیتے ہیں۔
عثمان ابن عبداللہ ابن موہب آپ تیمی ہیں حضرت ابو ہریرہ وغیرہم سے راوی۔

علی ابن عبداللہ ابن جعفر آپ ابن مدین کے نام سے مشہور ہیں ابن مہدی کہتے ہیں کہ آپ اپنے وقت میں سب سے بڑے محدث تھے۔ نسائی کہتے ہیں کہ شاید اللہ نے آپ کو علم حدیث کے لئے ہی پیدا کیا۔ ذی قعدہ ۲۳۴ھ دو سو چونتیس میں وفات ہوئی۔ تہتر سال عمر ہوئی۔

علی ابن حسین۔ ابن علی ابن ابی طالب آپ کی کنیت ابو الحسن لقب امام زین العابدین سادات اہل بیت سے ہیں جلیل القدر تابعی ہیں امام زہری کہتے ہیں کہ میں نے ان سے افضل کوئی قرشی نہیں دیکھا آپ کی عمر ۵۸ اٹھاون سال ہوئی ۹۴ھ میں وفات ہوئی۔ جنت بقیع میں اپنے تایا امام حسن کے ساتھ دفن ہیں مترجم کہتا ہے کہ امام حسین کے تینوں بیٹوں کا نام علی ہے علی اکبر علی اوسط علی اصغر۔ حضرت علی اکبر اور علی اصغر تو کربلا میں شہید ہوئے علی اوسط یعنی امام زین العابدین وہاں سے بچ کر آئے بقیہ زندگی بغیر روئے ہوئے کبھی پانی نہ پیا آپ کی قبر زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

علی ابن منذر آپ کوفی ہیں بڑے عابد زاہد ہیں پچپن حج کئے ثقہ ہیں بہت ہی صادق ہیں امام نسائی کہتے ہیں کہ شیعہ تھا ۲۵۶ھ دو سو چھپن میں ہی فوت ہوا۔ لقب طریقی ہے۔

علی ابن زید قرشی۔ بصری ہیں بصرہ کے تابعی ہیں اصل میں مکی تھے رہے بصرہ میں انس ابن مالک وغیرہم سے ملاقات ہے ۱۳۱ھ ایک سو اکتیس میں وفات ہے۔

علی ابن یزید آپ ہانی ہیں محدثین کی ایک جماعت نے انہیں ضعیف کہا ہے۔

علی ابن عاصم آپ واسطی ہیں یحیٰی بکار اور عطاء ابن سائب وغیرہم سے ملاقات ہے بہت لوگوں نے آپ کو ضعیف کہا آپ کے پاس ایک لاکھ حدیثیں تھیں نوے سال سے زیادہ عمر ہوئی۔

علاء ابن زیاد ابن مطر آپ عدوی بصری ہیں شام میں قیام رہا ۹۴ھ میں وفات ہوئی۔

عطاء ابن یسار آپ کی کنیت ابو محمد ہے ام المومنین میمونہ کے آزاد کردہ غلام ہیں مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں چوراسی سال عمر ہوئی ۹۷ھ ستانوے میں وفات پائی۔

عطاء ابن عبداللہ آپ خراسانی ہیں شام میں رہے ۵۰ھ پچاس میں پیدا ہوئے اور ۱۳۵ھ ایک سو پینتیس میں وفات پائی۔ مالک ابن انس نے آپ سے روایات لیں۔

عطاء ابن ابی رباح آپ کی کنیت ابو محمد ہے آپ ہاتھ پاؤں سے بیکار ایک آنکھ سے محروم تھے آخر میں نابینا ہو گئے تھے مکہ معظمہ کے بڑے فقیہ تھے امام اوزاعی کہتے ہیں کہ آپ مقبول ترین لوگوں سے ہیں امام احمد ابن حنبل فرماتے ہیں کہ علم کا خزانہ اللہ جسے چاہے دے اگر علم نسب سے ملتا ہو۔ تو حضور انور کی صاحبزادی اس کی مستحق ہوتیں دیکھو عطاء ابن ابی رباح حبشی تھے مگر علم کے خزانے انہیں ملے سلمہ ابن کہیل فرماتے ہیں کہ میں نے تین شخص دیکھے جن کا علم محض رضاء الٰہی کے لئے تھا۔ عطاء۔ طاؤس۔ مجاہد حضرت

عطاء کی عمر اٹھاسی سال ہوئی اور ۱۱۵ھ ایک سو پندرہ میں وفات ہوئی بہت صحابہ سے ملاقات کی۔ ابن عباس ابو ہریرہ ابو سعید خدری وغیرہم۔

عطاء ابن عجلان آپ بصری ہیں حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے بعض لوگوں نے انہیں متہم کیا۔

عطاء ابن سائب ابن یزید آپ ثقفی ہیں آپ کی وفات ۱۳۶ھ ایک سو چھتیس میں ہے۔

عدی ابن عدی آپ کندی ہیں اپنے والد اور دوسرے صحابہ سے روایات کرتے ہیں۔

عدی ابن ثابت آپ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں عدی کے دادا کا نام دینار ہے امام بخاری کہتے ہیں کہ مجھے ان کا نام معلوم نہیں۔

عیسیٰ ابن یونس ابن اسحاق علم حفظ عبادت میں مشہور تھے آپ ایک سال حج کرتے تھے ایک سال جہاد ۱۸۱ھ ایک سو اکاسی میں وفات پائی۔

عامر ابن مسعود آپ قرشی تابعی ہیں۔ ابراہیم ابن عامر کے والد ہیں۔

عامر ابن سعد ابن ابی وقاص آپ زہری قرشی ہیں ۱۰۴ھ ایک سو چار میں وفات پائی۔

عامر ابن اسامہ آپ کی کنیت ابوالملیح ہے ہذلی بصری ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے۔

عاصم ابن سلیمان احول آپ بصری تابعی ہیں حضرت انس و حفصہ سے ملاقات ہے ۱۴۲ھ ایک سو بیالیس میں وفات ہے۔

عاصم ابن کلیب آپ جرمی کوفی ہیں آپ کی احادیث نماز، حج اور جہاد کے متعلق ہے۔

عروہ ابن زبیر ابن عوام آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے قرشی اسدی ہیں۔ حضرت زبیر اور ابن مان اسماء اور عائشہ صدیقہ سے روایات لیتے ہیں ۲۲ھ بائیس میں ولادت ہے آپ مدینہ منورہ کے سات فقہاء میں سے ہیں ابن شہاب کہتے ہیں کہ آپ علم کے دریا ہیں۔

عروہ ابن عامر آپ قرشی تابعی ہیں حضرت ابن عباس وغیرہم سے احادیث لیتے ہیں۔

عبید ابن عمیر آپ کی کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی ہیں۔ مکہ معظمہ کے قاضی رہے حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے بعض نے آپ کو صحابی مانا ہے مگر قوی یہ ہے کہ تابعی ہیں۔ حضرت ابن عمر سے پہلے وفات پائی۔

عبید ابن سباق حجازی ہیں حضرت زید ابن ثابت سہل ابن حنیف وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔

عبیداللہ ابن زیاد کلبی ہے یزید ابن معاویہ کی طرف سے امام حسین کے مقابل لشکر کشی کرنے والا یہ ہی تھا اس وقت یہ ہی کوفہ کا گورنر تھا یزید کی طرف سے یہ خود موصل میں ابراہیم ابن مالک اشتر نخعی کے ہاتھوں مارا گیا ۶۶ھ چھیاسٹھ میں مختار ابن عبید کی حکومت میں۔

عکرمہ آپ حضرت عبداللہ ابن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں کنیت ابو عبداللہ ہے بربر کے رہنے والے ہیں فقہاء مکہ سے ہیں آپ سے ایک مخلوق نے روایات لی ہیں اسّی سال عمر ہوئی ۱۰۷ھ ایک سو سات میں وفات پائی کسی نے سعید ابن جبیر سے پوچھا کہ کیا کوئی آپ سے بڑا عالم ہے

فرمایا۔ عکرمہ۔

علقمہ ابن ابی علقمہ ابو علقمہ کا نام بلال ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بہت صحابہ کرام سے ملاقات ہے جیسے حضرت انس وغیرہم۔

عوف ابن وہب تابعی ہیں کنیت ابو جحفہ ہے۔

ابو عثمان ابن عبدالرحمٰن ابن ملی آپ نہدی بصری ہیں زمانہ جاہلیت پایا ہے۔ حضور انور کا زمانہ پایا مگر زیارت نہ کر سکے ساٹھ سال جاہلیت میں اور ساٹھ سال اسلام میں گذارے قریبًا ایک سو تیس سال عمر ہوئی ۹۵ھ پچانوے میں وفات پائی۔

ابو عاصم آپ شیبانی ہیں امام بخاری کے شیخ۔

ابو عبیدہ ابن محمد ابن یاسر آپ عنسی ہیں۔ حضرت جابر سے ملاقات ہے۔

ابو عمیر ابن انس ابن مالک انصاری آپ کا نام عبداللہ ہے۔ اپنے والد انس کے بعد بہت دراز عرصہ زندہ رہے اپنی پھوپھی سے روایات لیتے ہیں۔

ابو العشراء آپ کا نام اسامہ ابن مالک ہے دارمی ہیں اپنے والد سے روایات لیتے ہیں آپ کے نام میں بڑا اختلاف ہے قوی یہ ہے کہ نام اسامہ ہے۔

ابو العالیہ آپکا نام رفیع ابن مہران ہے ریاحی بصری ہیں حضرت صدیق اکبر سے ملاقات ہے حضرت عمر فاروق اور ابی ابن کعب سے روایات لیتے ہیں حفصہ بنت سیرین فرماتی ہیں کہ ابو العالیہ کہتے تھے کہ میں نے تین بار قرآن مجید حضرت عمر کو سنایا ہے۔ حضور انور کی وفات کے دو سال بعد آئے ۹۰ھ نوے میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابو العلاء ابن یزید ابن عبداللہ ابن شخیر حضرت عائشہ صدیقہ سے روایات لیں ۱۱۱ھ ایک سو گیارہ میں وفات پائی۔

ابو عبدالرحمٰن آپ کا نام عبداللہ ابن یزید ہے۔ مصری ہیں عامری ہیں۔

ابو عطیہ آپ عقیلی ہیں مالک ابن حویرث سے ملاقات ہے۔ آپ بنی عقیل کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

ابو عاتکہ حضرت انس سے روایات لیتے ہیں۔

ع۔ صحابیات

عائشہ صدیقہ ام المومنین ہیں ابوبکر صدیق کی دختر آپ کی ماں ام رومان بنت عامر ابن عویمر ہیں حضور انور نے آپ سے نکاح کا پیغام دیا نبوت کے دسویں سال مکہ معظمہ میں آپ سے نکاح کیا یعنی ہجرت سے تین سال پہلے ۲ھ دو ہجری شوال میں مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی اس وقت آپ کی عمر شریف صرف نو برس تھی نو سال حضور انور کے ساتھ رہیں حضور انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف اٹھارہ سال تھی آپ کے سوا کسی کنواری بیوی سے حضور انور نے نکاح نہیں کیا بے مثال عالمہ فقیہہ فصیحہ فاضلہ تھیں حضور انور سے بہت سی احادیث روایت فرمائیں تاریخ عرب پر بڑی خبر تھی اشعار عرب پر بڑی نظر تھی مدینہ منورہ میں ۵۸ھ سترہ رمضان منگل کی رات وفات ہوئی۔ وصیت فرمائی تھی کہ مجھے رات میں دفن کیا جاوے آپ جنت البقیع

میں مدفون ہیں آپ پر حضرت ابو ہریرہ نے نماز پڑھائی مروان ابن حکم کی طرف سے اس وقت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے امیر معاویہ کا زمانہ خلافت تھا مترجم کہتا ہے کہ صرف آپ کے بستر میں حضور پر وحی آئی حضرت جبریل آپ کو سلام کرتے تھے آپ پر بہتان لگا۔ تو سورہ نور کی قریبًا اٹھارہ آیتیں آپ کی برأت میں نازل ہوئیں یعنی حضرت مریم اور حضرت یوسف کو بہتان لگا تو بچے گواہ مگر محبوبہ محبوب رب العالمین کو بہتان لگا تو خود رب تعالیٰ گواہ رضی اللہ عنہا ؎

یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
انکی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

خلاصہ تہذیب میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے دو ہزار دو سو دس احادیث مروی ہیں جن میں ایک سو چوہتر متفق علیہ ہیں یعنی بخاری مسلم دونوں کی روایات اور چوّن احادیث صرف بخاری کی ہیں اڑسٹھ احادیث صرف مسلم کی عروہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ سے بڑھ کر کسی کو اشعار کا عالم نہ پایا (حاشیہ)

عمرہ بنت رواحہ آپ انصاریہ ہیں نعمان ابن بشیر کی والدہ آپ سے بشر ابن سعد نے احادیث لیں۔

ام عمارہ آپ کا نام نسیبہ بنت کعب ہے انصاریہ ہیں بیعت عقبہ میں شریک ہوئیں پھر اپنے خاوند زید ابن عاصم کے ساتھ غزوہ احد میں شریک ہوئیں۔ بیعت الرضوان میں غزوہ یمامہ میں خود جہاد کیا حتی کہ آپ کا ایک ہاتھ کٹ گیا اور جسم پر بارہ زخم نیزوں تلواروں کے کھائے بہت لوگوں نے آپ سے روایات لیں۔

ام العلاء آپ انصاریہ صحابیہ ہیں خارجہ ابن زید ابن ثابت کی والدہ ہیں حضور انور آپ کی بیماری میں آپ کے پاس تشریف لے جاتے تھے۔

ام عطیہ آپ کا نام نسیبہ بنت کعب یا بنت حارث ہے انصاریہ ہیں بہت صحابیات نے آپ سے احادیث روایت کیں اکثر حضور انور کے ساتھ غزوات میں شریک ہوئیں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں رضی اللہ عنہا آپ کے بہت فضائل ہیں۔

ع۔ تابعیات

عمرہ بنت عبدالرحمٰن آپ عبدالرحمٰن ابن سعید ابن زرارہ کی دختر ہیں حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ کی پرورش کی آپ نے ان ہی سے بہت احادیث روایت کیں ۱۰۳ھ ایک سو تین میں وفات ہوئی۔

غ۔ صحابہ کرام

غفیف ابن حارث۔ آپ سمالی ہیں کنیت ابو اسماء ہے شامی ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے۔ حضور سے بیعت کی بعض لوگوں نے آپ کو تابعی کہا مگر قوی یہ ہے کہ آپ صحابی ہیں۔

غیلان ابن سلمہ آپ ثقفی ہیں فتح طائف کے بعد ایمان لائے ثقیف کے سرداروں میں سے تھے بڑے شاعر اور عبادت گذار تھے۔ حضرت عمر فاروق کے خلافت میں وفات پائی۔

غ - تابعین کرام

غالب ابن ابی غیلان ابن خطاف بصری ہیں بکر ابن عبداللہ سے ملاقات ہے۔
غریف ابن عیاش ابن دیلمی آپ نے حضرت واثلہ ابن اسقع سے ملاقات کی۔
ابوغالب آپ کا نام خرور ہے باہلی بصری ہیں۔ عبدالرحمٰن ابن حضرمی کے آزاد کردہ غلام ہیں ابوامامہ سے روایات لیں۔

ف - صحابہ کرام

فضل ابن عباس ابن عبدالمطلب آپ حضور انور کے چچا زاد ہیں حضور کے ساتھ غزوۂ حنین میں شریک ہوئے اور ثابت قدم رہے حجۃ الوداع میں حضور کے ساتھ تھے حضور انور کو غسل وفات دینے والوں میں آپ بھی تھے۔ پھر شام میں جہاد کرتے رہے۔ اردن کے علاقہ میں وفات پائی۔ اٹھارہ سال عمر ہوئی۔ اپنے بھائی عبداللہ اور حضرت ابوہریرہ سے روایات کرتے ہیں۔
فضالہ ابن عبید آپ انصاری اوسی ہیں احد اور اس کے بعد غزوات میں شریک ہوئے۔ بیعۃ الرضوان میں شامل ہوئے۔ امیر معاویہ کی طرف سے دمشق کے قاضی رہے جبکہ وہ صفین کی جنگ میں گئے ۵۳ھ زمانہ معاویہ میں وفات پائی۔
فجیع ابن عبداللہ آپ عامری ہیں اپنی قوم کے نمائندے بنکر حضور انور کی خدمت میں آئے اور حضرت سے احادیث سنیں۔

فروہ ابن مسیکین آپ مرادی غطیفی ہیں اہل یمن سے ہیں سنہ ۹ میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر ایمان لائے خلافت فاروقی میں کوفہ چلے گئے شاعر بھی تھے بہت عابد زاہد تھے۔
فروہ ابن عمرو آپ بیاضی انصاری ہیں بدر وغیرہ میں حاضر ہوئے۔
فیروز دیلمی آپ حمیری فارسی ہیں صنعاء میں رہے آپ نے یمن میں اسود عنسی مدعی نبوت کو قتل کیا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے بالکل قریب یہ واقعہ ہوا۔ خلافت عثمانیہ میں وفات ہوئی۔ آپ سے ضحاک اور عبداللہ نے روایات لیں۔

ف - تابعین عظام

فرافصہ ابن عمیر حنفی۔ تابعین مدینہ سے ہیں حضرت عثمان سے روایات لی ہیں آپ سے قاسم ابن محمد وغیرہم نے روایات لیں۔
فروہ ابن نوفل آپ اشجعی ہیں کوفی ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ سے احادیث روایت کرتے ہیں۔
ابن فرک آپ کا نام احمد ابن زکریا ابن فارس بغوی ہے۔ لغت کے بڑے ماہر تھے ہمدان میں رہے۔ آپ کے والد کا لقب فراس تھا۔ اپنے زمانہ میں بڑے عالم مصنف شاعر تھے۔

ف - صحابیات

فاطمہ کبریٰ آپ حضور انور کی چھوٹی صاحبزادی ہیں

والدہ خدیجۃ الکبریٰ ہیں لقب زہرا اور سیدہ نساء العالمین ہے۔ ظہور نبوت سے پانچ سال قبل مکہ معظمہ میں آپ کی ولادت ہے۔ مترجم کہتا ہے۔ کہ آپ حیض و نفاس سے پاک تھیں (ہشت بہشت) رمضان سنہ دو ہجری میں حضرت علی سے آپکا نکاح ہوا بقر عید کے مہینہ میں رخصتی ہوئی آپ سے حسن حسین۔ محسن۔ تین بیٹے اور زینب۔ ام کلثوم۔ رقیہ تین بیٹیاں ہوئیں۔ حضور انور کی وفات سے چھ ماہ بعد تین رمضان سہ شنبہ ۱۱ھ دن میں وفات پائی اٹھائیس سال عمر ہوئی ۵

نبی کی لاڈلی بانو دلی کی ماں شہیدوں کی
یہاں جلوہ نبوت کا ولایت کا شہادت کا

فاطمہ بنت ابی حبیش آپ قرشیہ اسدیہ ہیں انہیں کو استحاضہ کا خون بہت آتا تھا۔ عبداللہ ابن جحش کی زوجہ ہیں حضرت ام سلمہ، عروہ ابن زبیر سے روایات لیتی ہیں۔

فاطمہ بنت قیس آپ قرشیہ ہیں حضرت ضحاک کی بہن ہیں اولین مہاجرات سے ہیں جمال و عقل میں کمال رکھتی تھیں۔ پہلے ابو عمرو ابن حفص کے نکاح میں تھیں انہوں نے طلاق دے دی تو حضور انور نے حضرت اسامہ ابن زید سے آپ کا نکاح کر دیا۔

فریعہ بنت مالک ابن سنان۔ آپ حضرت ابو سعید خدری کی بہن ہیں بیعۃ الرضوان میں شریک ہوئیں آپ سے زینب بنت کعب ابن عجرہ نے احادیث روایت کیں۔

ام الفضل آپ کا نام لبابہ بنت حارث ہے حضرت عباس ابن عبدالمطلب کی زوجہ ہیں عامریہ ہیں ام المومنین میمونہ کی بہن ہیں۔ مشہور یہ ہے کہ جناب خدیجۃ الکبریٰ کے بعد عورتوں میں آپ ہی ایمان لائیں آپ سے بہت احادیث مروی ہیں حضور انور کی چچی ہیں۔

ام فروہ آپ انصاریہ ہیں حضور انور سے بیعت کی قاسم ابن غنام نے آپ سے روایات لیں۔

ف ۔ تابعیات

فاطمہ صغریٰ آپ حضرت حسین ابن علی ابن ابی طالب کی بیٹی ہیں قرشیہ ہاشمیہ ہیں۔ حسن ابن حسن ابن علی ابن ابی طالب کے نکاح میں تھیں ان کی وفات کے بعد عبداللہ ابن عمرو ابن عثمان ابن عفان کے نکاح میں رہیں۔

ق ۔ صحابہ کرام

قبیصہ ابن ذویب آپ خزاعی ہیں سنہ ایک ہجری میں پیدا ہوئے آپ کو حضور انور کی خدمت میں لایا گیا۔ تو حضور سرکار نے آپ کو فقہ اور بلندی درجات کی دعا دی ابوالزناد کہتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں چاروں فقہاء کے بعد یہ حضرات بڑے فقیہ ہوئے ابن مسیب۔ عروہ ابن زبیر۔ عبدالملک ابن مروان قبیصہ ابن ذویب ۸۶ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔ ابن عبدالبر کے علاوہ دوسرے محدثین نے آپ کو صحابی نہیں مانا شام کے تابعین سے مانا ہے۔

قبیصہ ابن مخارق آپ ہلالی ہیں۔ حضور انور کی خدمت میں اپنی قوم کے نما ئندے بن کر آئے اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔

قبیصہ ابن وقاص آپ سلمی ہیں بصرہ میں رہے انہیں لوگوں میں آپ کا شمار ہے۔

قتادہ ابن نعمان آپ انصاری ہیں بیعت عقبہ میں شریک ہوئے بدر وغیرہ غزوات میں شامل رہے حضرت ابو سعید خدری آپ کے ماں شریکے بھائی ہیں۔ ۶۵ پینسٹھ سال عمر ہوئی ۳۲ھ تیئیس میں وفات پائی۔ فضلاء صحابہ سے ہیں۔

قدامہ ابن عبداللہ آپ کلابی یا عامری ہیں پرانے مومنین سے ہیں مکہ معظمہ میں رہے حجۃ الوداع میں شریک ہوئے۔

قدامہ ابن مظعون آپ قرشی جمحی ہیں حضرت عبداللہ ابن عمر کے ماموں ہیں حبشہ کے مہاجرین سے ہیں بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے آپ سے عبداللہ ابن عمر اور عبداللہ ابن عامر نے احادیث لیں ۶۸ اڑسٹھ سال عمر ہوئی ۳۶ھ چھتیس میں وفات پائی آپ کے بہت فضائل ہیں۔

قطبہ ابن مالک آپ ثعلبی ہیں کوفی ہیں۔ حضور کی خدمت میں رہے۔

قیس ابن ابی غرزہ آپ غفاری کوفی ہیں آپ سے ابو وائل وغیرہم نے احادیث لیں۔

قیس ابن سعد ابن عبادہ۔ آپکی کنیت ابو عبداللہ ہے انصاری خزرجی ہیں افاضل صحابہ سے ہیں جنگی تدابیر میں بہت ماہر تھے اپنی قوم کے سردار تھے حضور انور کی بارگاہ میں بڑے عزت یافتہ تھے۔ حضرت علی رض کی طرف سے مصر کے حاکم رہے۔ حضرت علی کی شہادت تک کبھی ان سے جدا نہ ہوئے۔ ۶۰ھ ساٹھ میں وفات پائی قیس ابن سعد عبداللہ ابن زبیر۔ قاضی شریح احنف کے چہروں پر بال کبھی نہ آئے ڈاڑھی نہ اُگی۔

قیس ابن عاصم آپ کی کنیت ابو قبیصہ ہے۔ یا ابو علی تمیمی ہیں بنی تمیم کے وفد میں حضور انور کی بارگاہ میں حاضر ہوئے ۹ھ نو میں ایمان لائے جب یہ حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور نے فرمایا کہ یہ خیمہ والوں کے سردار ہیں علم اور حلم میں مشہور تھے اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔

قرظہ ابن کعب آپ انصاری خزرجی ہیں احد وغیرہ غزوات میں شریک ہوئے۔ حضرت علی نے آپ کو کوفہ کا حاکم بنایا آپ ہی کی خلافت میں کوفہ میں وفات پائی امام شعبی وغیرہ نے آپ سے احادیث لیں۔

قرہ ابن ایاس۔ آپ مزنی بصری ہیں آپ کے بیٹے معاویہ نے آپ سے احادیث لیں ازارقہ نے آپ کو قتل کیا اور کسی نے آپ سے احادیث نہ لیں۔

ابو قتادہ آپ کا نام حارث ابن ربعی ہے حضور انور کے پیادہ سپاہیوں میں سے ہیں ۵۴ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ بعض نے فرمایا کہ خلافت حیدری میں کوفہ میں فوت ہوئے۔ ستر سال عمر ہوئی۔ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

ابو قحافہ آپ کا نام عثمان ابن عامر ہے حضرت ابوبکر

صدیق کے والد ہیں عین کی تختی میں آپ کا ذکر ہو چکا۔

ق۔ تابعین عظام

قاسم ابن محمد ابن ابوبکر الصدیق آپ مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہاء میں سے ایک ہیں عظیم الشان تابعی ہیں اپنے زمانہ میں سب سے افضل تھے۔ یحییٰ ابن سعید کہتے ہیں کہ ہم نے مدینہ منورہ میں ایسا کوئی نہ پایا جو قاسم سے افضل ہو آپ سے بہت صحابہ نے احادیث روایت کیں حتیٰ کہ عائشہ صدیقہ اور امیر معاویہ کی بھی ستر سال عمر ہوئی ۱۰۱ھ ایک سو ایک میں وفات پائی خیال رہے کہ آپ کی بیٹی فروہ بنت قاسم کا نکاح امام باقر سے ہوا ان کے بطن سے امام جعفر صادق پیدا ہوئے تو صدیق اکبر تمام سیدوں کے نانا ہیں اور علی مرتضےٰ سیدوں کے دادا (مترجم)

قاسم ابن عبدالرحمٰن آپ شامی ہیں عبدالرحمٰن ابن خالد کے آزاد کردہ غلام ہیں اپنے زمانہ میں بہترین بزرگ تھے۔

قبیصہ ابن ہلب آپ طائی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں آپ کے والد صحابی ہیں۔

قعقاع ابن حکیم آپ مدنی تابعی ہیں حضرت جابر اور ابو یونس سے ملاقات ہے۔

قطن ابن قبیصہ۔ آپ ہلالی ہیں اہل بصرہ سے ہیں اور سجستان کے حاکم رہے۔

قتادہ ابن دعامہ آپ کی کنیت ابو الخطاب ہے سدوسی ہیں نابینا تھے حافظ تھے غضب کا حافظہ پایا تھا۔ خود فرماتے ہیں کہ جو کچھ میرے کان سنتے ہیں وہ میرا دل محفوظ کر لیتا ہے عبداللہ ابن سرجس سے روایات لیتے ہیں ۱۱۷ھ ایک سو سات میں وفات پائی۔

قیس ابن عباد آپ بصری ہیں بصرہ کے تابعین میں سے ہیں جماعت صحابہ سے روایت کرتے ہیں۔

قیس ابن ابی حازم آپ احمسی بجلی ہیں زمانہ جاہلیت کو پایا ہے آپ حضور انور سے بیعت کرنے مدینہ منورہ آئے تو معلوم ہوا کہ قریب ہی میں وفات شریف ہو چکی آپ کوفہ کے تابعین میں سے ہیں عشرہ مبشرہ سے روایات لیتے ہیں سوا عبدالرحمٰن ابن عوف کے آپ کے سوا کسی تابعی نے نو عشرہ مبشرہ سے احادیث نہیں لیں۔ نہروان میں حضرت علی کے ساتھ تھے آپ نے سو برس سے زیادہ عمر پائی ۹۸ھ اٹھانوے میں وفات ہوئی۔ نہروانی خوارج پر جہاد کیا۔

قیس ابن مسلم ابن کثیر آپ نے حضرت ابوالدرداء سے روایات لیں۔

ابو قلابہ۔ آپ کا نام عبداللہ ابن زید ہے جرمی ہیں مشہور تابعی ہیں۔ حضرت انس وغیرہ سے ملاقات ہے شام کے علماء میں سے ہیں۔ ۱۰۶ھ ایک سو چھ میں شام میں وفات پائی۔

ابن قطن آپ کا نام عبدالعزیز ابن قطن ہے جاہلی ہیں دجال کی احادیث میں آپ کا نام آتا ہے۔

قزمان یہ وہ شخص ہے جس نے ایک غزوہ میں بہت اچھی طرح جنگ کی حضور انور نے فرمایا کہ یہ دوزخی ہے آخر کار خودکشی کر کے مرا۔ اسے تابعی کہنا درست نہیں (مترجم)

ق ۔ صحابیات

قیلہ بنت مخرمہ آپ صحابیہ ہیں آپ سے آپ کی دو پوتیوں صفیہ جبیبہ بنت علیہ نے روایات لیں غالباً یہ وہی قیلہ ہیں جو جمعہ کے دن کچھ پلپٹا سا پکا کر بیٹھ جاتی تھیں صحابہ کرام آکر کھاتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ ہم کو جمعہ کے دن کا انتظار ہوتا تھا۔ قیلہ کے اس کھانے کی وجہ سے واللہ اعلم (مترجم)

ام قیس بنت محصن آپ عکاشہ ابن محصن کی بہن ہیں مکہ معظمہ کے پرانے مسلمانوں میں سے ہیں۔ پھر ہجرت کر کے مدینہ منورہ حاضر ہو گئیں۔

ک ۔ صحابہ کرام

کعب ابن مالک آپ انصاری خزرجی ہیں بیعت عقبہ ثانیہ میں شریک ہوئے بدر کی حاضری میں اختلاف ہے۔ سوا تبوک کے باقی تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور کے خاص شاعروں میں سے ہیں غزوۂ تبوک میں تین صاحب پیچھے رہ گئے تھے۔ جن کا بائیکاٹ کیا گیا ان میں سے ایک آپ تھے۔ دوسرے ہلال ابن امیہ ہیں تیسرے مرارہ ابن ربیعہ آپ کے متعلق سورہ توبہ میں قبول توبہ کی آیات نازل ہوئیں آپ سے ایک جماعت نے روایت کی ستتر سال عمر شریف پائی ۵۰ھ بچپاس میں وفات ہوئی آخر میں نابینا ہو گئے تھے۔

کعب ابن عجزہ آپ بلوی ہیں کوفہ میں رہے مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔ ستاون سال عمر ہوئی ۵۱ھ

اکیاون میں وفات پائی۔

کعب ابن مرہ آپ بہزی اسلمی ہیں۔ اردن میں رہے ۵۹ھ انسٹھ میں وفات پائی۔

کعب ابن عیاض آپ اشعری ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے آپ سے حضرت جابر۔ جبیر ابن نفیر وغیرہم نے روایات لیں۔

کعب ابن عمرو آپ انصاری سلمی ہیں بیعت عقبہ اور بدر میں حاضر ہوئے غزوہ بدر میں آپ نے ہی ...... حضرت عباس کو گرفتار کیا تھا ۵۵ھ پچپن میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

کثیر ابن صلت ابن معدیکرب آپ کندی ہیں حضور انور کی حیات شریف میں پیدا ہوئے آپ کا نام قلیل تھا۔ حضور انور نے کثیر نام رکھا۔ بہت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

کرکرہ آپ حضور انور کے سامان کے منتظم ہوا کرتے تھے۔ سفروں اور غزوات میں آپ کا ذکر غلول میں آتا ہے کرکرہ میں دونوں کاف کو فتح ہے۔

کلدہ ابن حنبل آپ اسلمی ہیں صفوان ابن امیہ کے سوتیلے بھائی ہیں آپ کو عبدالمعمر ابن حبیب نے یمن کے سوق عکاظ سے خریدا انہیں حلیف بنایا وفات تک مکہ معظمہ میں رہے۔

ابو کبشہ آپ کا نام عمرو ابن سعد ہے انماری ہیں شام میں قیام رہا۔

ک ۔ تابعین عظام

کعب احبار ۔ آپ کا نام کعب ابن مانع ہے۔ کنیت ابو اسحاق ہے مشہور ہیں کعب احبار کے نام سے قبیلہ حمیر سے ہیں۔ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے مگر زیارت نہ کرسکے خلافت فاروقی میں اسلام لائے اور خلافت عثمانیہ میں ۳۲ھ بتیس میں مقام حمص میں وفات پائی۔

کثیر ابن عبداللہ ابن عمرو ابن عوف مزنی آپ مدنی ہیں۔

کثیر ابن قیس یا قیس ابن کثیر آپ کا ذکر قاف کی تختی میں ہو چکا۔

کریب ابن ابی مسلم آپ عبداللہ ابن عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

ابو کریب ابن محمد ابن علا آپ ہمدانی کوفی ہیں ابوبکر ابن عیاس سے روایت کرتے ہیں ۲۴۸ھ دوسو اڑتالیس میں وفات ہوئی۔

ک ۔ تابعیات

کبشہ بنت کعب ابن مالک آپ عبداللہ ابن ابی قتادہ کی زوجہ ہیں بلی کے جھوٹے کے متعلق آپ کی حدیث مشہور ہے۔

کریمہ بنت ہمام آپ سے خضاب کے متعلق حدیث مروی ہے حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت کرتی ہیں ہمام میم کے پیش یا میم کے فتح سے۔

ام کرز ۔ آپ خزاعیہ کیبہ ہیں چند احادیث آپ سے مروی ہیں خصوصاً عقیقہ کی حدیث۔

ام کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط مکہ معظمہ میں اسلام لائیں پیدل ہجرت کی مکہ معظمہ میں کنواری تھیں مدینہ منورہ میں زید ابن حارثہ کے نکاح میں آئیں ۔ جب حضرت زید غزوۂ موتہ میں شہید ہو گئے ۔ تو زبیر ابن عوام سے نکاح کیا انہوں نے طلاق دے دی ۔ تو عبدالرحمٰن ابن عوف کے نکاح میں آئیں ان سے ابراہیم اور حمید پیدا ہوئے جب ان کے یہ خاوند فوت ہوئے ۔ تو عمرو ابن عاص سے نکاح کیا انہیں کے نکاح میں فوت ہوئیں آپ حضرت عثمان غنی کی سوتیلی بہن ہیں۔

ل ۔ صحابہ کرام

لقیط ابن عامر ابن صبرہ آپ کی کنیت ابو رزین ہے عقیلی مشہور صحابی ہیں اہل طائف سے ہیں۔

لقمان ابن باعو ۔ آپ ایوب علیہ السلام کے بھانجے یا خالہ کے بیٹے ہیں بعض نے فرمایا کہ داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں تھے بنی اسرائیل کے قاضی تھے ۔ بعض نے کہا کہ آپ مصر کے حبشی غلاموں میں سے تھے اکثر کا قول یہ ہے کہ نبی نہ تھے حکیم تھے آپ کا ذکر کتاب الرقاق کی احادیث میں ہے (نہ معلوم مؤلف نے انہیں صحابہ کی فہرست میں کیوں داخل کیا / مترجم)

لبید ابن ربیعہ آپ عامری ہیں شاعر ہیں ۔ اپنی

قوم نبی جعفر ابن کلاب کے وفد میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے زمانہ جاہلیت اور اسلام میں بہت عزت والے تھے آخر میں کوفہ میں رہے ۱۵۷ھ ایک سو ستاون میں وفات پائی۔

ابو لبابہ آپ کا نام رفاعہ ابن عبد المنذر ہے اوسی انصاری ہیں بیعت عقبہ غزوہ بدر اور تمام غزوات میں شریک ہوئے بعض نے کہا کہ بدر میں شریک نہیں ہوئے کیونکہ حضور انور کے حکم سے مدینہ منورہ میں انتظام کے لئے رہے مگر آپ کو غنیمت سے حصہ دیا گیا حضرت علی کی خلافت میں وفات پائی۔

ابن لتبیہ آپ کا نام عبد اللہ ہے آپ کا ذکر صدقات کی وصولی میں آتا ہے۔

ل ۔ تابعین عظام

لیث ابن سعد آپ کی کنیت ابو الحارث ہے مصر کے فقیہ ہیں خالد ابن ثابت فہمی کے آزاد کردہ ہیں ۹۴ھ چورانوے میں مصر کے علاقہ میں پیدا ہوئے ۱۶۱ھ ایک سو اکسٹھ میں بغداد آئے خلیفہ منصور نے آپ کو مصر کا حاکم بنانا چاہا آپ نے انکار کر دیا یحیی ابن بکیر فرماتے ہیں کہ میں نے لیث سے بڑھ کر کوئی کامل نہ دیکھا قتیبہ ابن سعید کہتے ہیں کہ لیث کی سالانہ آمدنی بیس ہزار دینار تھی مگر آپ پر کبھی زکوٰۃ واجب ہوئی شعبان ۱۷۵ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابن ابی لیلیٰ آپ کا نام عبد الرحمٰن قاسم ابن ابی لیلی یسار ہے انصاری ہیں خلافت فاروقی میں پیدا ہوئے۔ جب کہ ان کی خلافت کو چھ سال گزر گئے ۸۳ھ تراسی میں بصرہ کی ایک نہر میں ڈوب کر وفات ہوئی۔ بہت صحابہ سے ملاقات ہے کوفہ کے تابعین میں سے ہیں آپ کے بیٹے محمد کو بھی ابن ابی لیلے کہا جاتا ہے وہ کوفہ کے قاضی تھے مشہور فقیہ تھے خیال رہے کہ محدثین جب ابن ابی لیلیٰ کہتے ہیں تو یہ ہی قاضی مراد ہوتے ہیں اور جب فقہاء ابن ابی لیلے کہتے ہیں تو آپ مراد ہوتے ہیں۔ یہ محمد ۷۴ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو اڑتالیس میں وفات پائی۔

ابن لہیعہ آپ کا نام عبد اللہ ہے کنیت ابو عبد الرحمٰن ہے۔ حضرمی ہیں فقیہ ہیں مصر کے قاضی تھے۔ بہت محدثین سے ملاقات ہے یحیی ابن بکیر اور قتیبہ مصری کہتے ہیں کہ آپ ضعیف الحدیث ہیں احمد ابن حنبل کہتے ہیں کہ مصر میں ان جیسا محدث کوئی نہ ہوسکا آپ حدیث کے حافظ اتقان وضبط والے ہیں ۱۷۴ھ ایک سو چوہتر میں وفات پائی۔

ل ۔ صحابیات

لبابہ بنت حارث آپ کی کنیت ام الفضل ہے۔ آپ کا ذکر ف کی تختی میں ہوچکا۔

م ۔ صحابہ کرام

مالک ابن اوس ابن حدثان آپ بصری ہیں آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے آپ کی احادیث بہت تھوڑی ہیں ہاں صحابہ کے آثار آپ سے بہت

مروی ہیں ۹۲ھ بانوے میں مدینہ منورہ میں وفات پائی مشہور ہستی ہے۔

مالک ابن حویرث آپ لیثی ہیں حضور انور کی خدمت میں وفد بن کر آئے اور حضور کے پاس بیس دن رہے آخر میں بصرہ میں قیام رہا وہاں ہی ۹۴ھ چورانوے میں وفات پائی۔

مالک ابن صعصعہ آپ انصاری مازنی ہیں بصرہ میں رہے احادیث کم روایت کرتے ہیں۔

مالک ابن ہبیرہ آپ سکونی ہیں۔ اہل شام میں آپ کا شمار ہے امیر معاویہ کی طرف سے لشکروں کے سردار رہے روم پر جہاد کیا یہ جہاد امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوئے۔

مالک ابن یسار آپ سکونی پھر عرنی ہیں شام میں قیام رہا آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے۔

مالک ابن تیہان آپ کی کنیت ابوالہیثم ہے انصاری ہیں عقبہ میں شریک ہوئے ۲۰ھ بیس خلافت فاروقی میں وفات پائی بعض مورخین نے کہا کہ ۳۷ھ سنتیس میں صفین میں وفات پائی۔

مالک ابن قیس آپ کی کنیت ابوصرمہ ہے آپ کا ذکر صاد کی تختی میں ہوچکا۔

مالک ابن ربیعہ آپ کی کنیت ابواسید ہے اپنی کنیت میں مشہور ہیں الف کی تختی میں آپ کا ذکر ہوچکا۔

ماعز ابن مالک اسلمی ہیں مدنی ہیں آپ کو ہی سنگسار کیا گیا تھا آپ سے آپ کے بیٹے عبداللہ نے ایک حدیث روایت کی۔

مطر ابن عکامس آپ اسلمی ہیں اہل کوفہ سے ہیں آپ سے صرف ایک حدیث مروی ہے۔

معاذ ابن انس آپ جہنی ہیں اہل مصر سے ہیں آپ کے بیٹے سہل نے آپ سے احادیث لیں۔

معاذ ابن جبل آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے انصاری ہیں خزرجی ہیں بیعت عقبہ دوم میں ستر صحابہ میں آپ بھی تھے بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے حضور انور نے آپ کو یمن کا قاضی و معلم بنا کر بھیجا۔ اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام لائے حضرت عمر نے ابوعبیدہ ابن جراح کے بعد آپ کو شام کا حاکم بنایا اڑتیس سال عمر پائی ۱۸ھ اٹھارہ میں طاعون عمواس میں وفات پائی۔

معاذ ابن عمرو ابن جموح آپ انصاری خزرجی ہیں بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک رہے آپ بھی اور آپ کے والد عمرو بھی آپ نے معاذ ابن عفراء کے ساتھ مل کر ابوجہل کو قتل کیا۔ عبدالرحمن ابن اسحاق کے فرزند کہتے ہیں کہ آپ نے ابوجہل کی ایک ٹانگ کاٹی اور اسے زمین پر پچھاڑا ابوجہل کے بیٹے عکرمہ نے آپ کا ہاتھ کندھے سے کاٹ کر گرادیا اتنے میں معاذ ابن عفراء نے ابوجہل پر دوسرا وار کرکے اسے ٹھنڈا کردیا۔ سسک رہا تھا کہ عبداللہ ابن مسعود نے اس کا سر کاٹ ڈالا حضور انور نے ابوجہل کی لاش تلاش کرائی اس کے قتل پر سجدہ شکر ادا کیا۔ آپنے خلافت عثمانی میں وفات پائی۔

معاذ ابن حارث ابن رفاعہ آپ انصاری زرقی ہیں آپ کی والدہ عفراء بنت عبید ابن ثعلبہ ہیں آپ اور رافع ابن مالک خزرجی انصاری ہیں پہلے مومن ہیں آپ

اور آپکے دونوں بھائی عوف و معوذ بدر میں شریک ہوئے دونوں بھائی وہاں ہی شہید ہوئے آپ کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپ بدر میں زخمی ہوئے پھر کچھ عرصہ کے بعد وفات پائی بعض کی رائے ہے کہ خلافت عثمانیہ میں آپ کی وفات ہے آپ سے بہت صحابہ نے روایات لیں۔

معوذ ابن حارث آپ کی والدہ کا نام عفراء ہے بدر میں شریک ہوئے آپنے معاذ ابن عمرو کے ساتھ ابوجہل کو قتل کیا آپ کھیت اور باغ والے تھے۔

مسطح ابن اثاثہ ابن عباد ابن عبدالمطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی ہیں بدر، احد، اور تمام غزوات میں شریک ہوئے ام المومنین عائشہ صدیقہ کی تہمت میں آپ بھی شریک ہو گئے تھے۔ آپ کو تہمت کی سزا میں اسی کوڑے لگائے گئے آپ کا نام عوف ہے مسطح لقب چھپن سال عمر ہوئی ۳۴ھ میں وفات پائی مترجم کہتا ہے کہ حضرت صدیق اکبر نے جناب عائشہ کے معاملہ میں آپ کا وظیفہ بند کر دیا تھا اس کے متعلق یہ آیت آئی ولا یاتل اولو الفضل الخ جس پر آپ نے وظیفہ جاری کر دیا۔ رضی اللہ عنہم اجمعین۔

مسور ابن مخرمہ آپ کی کنیت ابو عبدالرحمٰن ہے زہری قرشی ہیں عبدالرحمٰن ابن عوف کے بھانجے ہیں سنہ دو ہجری میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے سنہ آٹھ میں آپ کو مدینہ منورہ میں لایا گیا ذی الحجہ میں حضور انور کی وفات کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی۔ اس کے باوجود آپ نے حضور سے احادیث سنیں حفظ کیں بڑے فقیہ دیندار پرہیزگار تھے شہادت عثمان غنی تک آپ مدینہ منورہ میں رہے پھر مکہ معظمہ چلے گئے امیر معاویہ کی وفات تک وہاں رہے یزید کی بیعت سے انکار کر دیا جب یزید کی فوجوں نے مکہ معظمہ پر حملہ کر کے اس پر پتھر برسائے منجنیق سے اس وقت آپ حطیم میں نفل پڑھ رہے تھے ایک پتھر آپ کے لگا جس سے آپ کی وفات ہو گئی۔ یہ واقعہ ربیع الاول ۶۴ھ چونسٹھ میں ہوا آپ سے ایک خلقت نے روایات لیں۔

مسیب ابن حزن آپ کی کنیت ابوسعید ہے آپ قرشی مخزومی ہیں اپنے باپ حزن کے ساتھ ہجرت کی۔ بیعۃ الرضوان میں شریک ہوئے آپ سے آپ کے بیٹے سعید ابن مسیب نے احادیث لیں۔

مستورد ابن شداد آپ فہری قرشی ہیں اہل کوفہ سے ہیں بصرہ میں مقام رہا۔ حضور انور کی وفات کے وقت یہ لڑکے تھے۔ مگر حضور سے سماع ثابت ہے۔

مغیرہ ابن شعبہ آپ ثقفی ہیں خندق کے سال ایمان لائے پھر مہاجر ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے آخر میں کوفہ میں رہے ستر سال عمر ہوئی ۵۰ھ پچاس میں وفات ہوئی۔ امیر معاویہ کی طرف سے حاکم رہے آپ کا مزار کوفہ میں ہے مشہور صحابی ہیں۔

مقدام ابن معدیکرب آپ کی کنیت ابو کریمہ ہے۔ کندی ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے اکیانوے سال عمر ہوئی۔ ستاسی ہجری میں شام میں وفات پائی بہت احادیث کے آپ راوی ہیں مشہور صحابی ہیں۔

مقداد ابن اسود آپ کے والد نے قبیلہ بنی کندہ

سے حلف کیا تھا اس لئے آپ کو کندی کہا جاتا ہے۔ اسود نے آپ کی پرورش کی تھی۔ اس لئے ابن اسود کہا جاتا ہے آپ چھٹے مومن ہیں آپ سے حضرت علی اور طارق ابن شہاب وغیرہم نے احادیث لیں ستر سال عمر ہوئی ۳۳ھ تینتیس میں وفات پائی آپ کی وفات مدینہ منورہ سے تین میل دور مقام جرف میں ہوئی وہاں سے آپ کو مدینہ منورہ لایا گیا بقیع میں دفن کیا گیا۔

مہاجر ابن خالد ابن ولید ابن مغیرہ آپ مخزومی قرشی ہیں حضور انور کے زمانہ میں بچے تھے۔ جنگ جمل وصفین میں آپ تو حضرت علی کے ساتھ تھے مگر آپ کے بھائی عبدالرحمٰن امیر معاویہ و عائشہ صدیقہ کے ساتھ تھے۔ جمل میں آپ کی ایک آنکھ زخمی ہو کر بیکار ہو گئی اور صفین میں آپ قتل ہوئے۔ حضرت علی کے ساتھ رہے۔

مہاجر ابن قنفذ آپ قرشی تیمی ہیں آپ کا نام عمر ابن خلف ہے آپ کا لقب مہاجر ہے آپ کے والد کا لقب قنفذ قوی یہ ہے کہ فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔ بعض نے فرمایا کہ پہلے ہی ایمان لا کر ہجرت کر کے آ گئے تھے حضور انور نے فرمایا یہ سچے مہاجر ہیں آخر میں بصرہ میں رہے۔ وہاں ہی وفات پائی۔

معیقیب ابن ابی فاطمہ آپ دوسی ہیں سعید ابن ابی العاص کے آزاد کردہ غلام ہیں بدر میں شریک ہوئے۔ مکہ معظمہ میں اول ہی سے ایمان لائے حبشہ ہجرت کر کے گئے وہاں ہی رہے حتیٰ کہ حضور انور مدینہ منورہ تشریف لائے۔ حضرت ابوبکر و عمر نے آپ کو بیت المال کا افسر مقرر فرمایا ۴۰ھ چالیس میں وفات پائی۔

معقل ابن یسار آپ مزنی ہیں بیعت الرضوان میں شریک ہوئے بصرہ میں رہے ہیں نہر معقل آپ ہی کی طرف منسوب ہے ۶۰ھ میں وفات پائی یا عبیداللہ ابن زیاد کی حکومت میں یعنی ۶۰ھ ساٹھ کے بعد۔

معقل ابن سنان آپ اشجعی ہیں فتح مکہ میں حاضر ہوئے کوفہ میں قیام رہا جنگ حرّہ میں قتل کئے گئے باندھ کر۔

معنی ابن عدی آپ بلوی ہیں آپ اپنے بھائی عاصم کے ساتھ بدر وغیرہ تمام غزوات میں شریک ہوئے۔ غزوہ یمامہ میں یعنی خلافت صدیقی میں شہید ہوئے حضور انور نے آپ میں اور زید ابن خطاب میں مواخاۃ (بھائی چارہ) کیا تو یہ دونوں حضرات بیک وقت شہید ہوئے ایک ہی جگہ۔

معن ابن یزید ابن اخنس سلمی آپ آپ کے والد اور دادا سب صحابی ہیں مشہور ہے کہ آپ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے۔

مجمع ابن جاریہ آپ انصاری مدنی ہیں آپ کا باپ جاریہ منافق تھا۔ مسجد ضرار بنانے والوں میں سے تھا۔ مجمع بڑے عالم قاری تھے۔ مشہور ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود نے آدھا قرآن مجید آپ سے لیا امیر معاویہ کے آخر زمانہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

مجن ابن ادرع آپ اسلمی پرانے مومن ہیں دراز عمر پائی امارت امیر معاویہ کے آخر میں وفات ہوئی۔

مخنف ابن سلیم آپ غامدی ہیں حضرت علی نے آپ کو اصفہان کا حاکم بنایا اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔

مدعم۔ آپ حبشی غلام تھے رفاعہ ابن زید کے غلام تھے انہوں نے حضور انور کی خدمت میں پیش کر دیا آخر تک حضور کے غلام رہے آپ کا ذکر غلول کی حدیث میں آتا ہے مشہور واقعہ ہے۔

مرواس ابن مالک آپ اسلمی ہیں بیعۃ الرضوان میں شریک ہوئے اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے آپ سے صرف ایک ہی حدیث مروی ہے۔

محیصہ ابن مسعود آپ انصاری حارثی ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے غزوہ احد۔ خندق اور بعد کے غزوات میں شرکت کی۔

مخارق ابن عبداللہ اہل کوفہ میں آپکا شمار ہے آپکی حدیث میں بہت اختلاف ہے آپ سے صرف آپکے بیٹے قابوس نے روایت لی

مجاشع ابن مسعود آپ سلمی ہیں ماہ صفر ۳۶ھ یوم جمل میں قتل ہوئے

مخرمہ عبدی آپ کے نام میں اختلاف ہے مخرمہ یا مخرفہ سوید کی حدیث میں آپ کا ذکر آتا ہے آپ کی وفات ۵۴ھ چون ہجری میں ہوئی۔

مرارہ ابن ربیع آپ عامری انصاری ہیں بدر میں شریک ہوئے جو تین حضرات غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے ان میں ایک آپ بھی تھے جن کی قبولیت توبہ کا ذکر سورہ توبہ میں ہے۔

مصعب ابن عمیر۔ آپ قرشی عبدی ہیں جلیل القدر صحابہ سے ہیں پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر بدر میں شریک ہوئے۔ حضور انور نے آپ کو عقبہ کی دوسری بیعت کے بعد مدینہ منورہ بھیجا تاکہ آپ وہاں کے مسلمانوں کو قرآن اور فقہ کی تعلیم دیں ہجرت سے پہلے مدینہ منورہ میں پہلا جمعہ آپ نے اپنے اجتہاد سے پڑھا اسلام سے پہلے آپ بڑے عیش و طرب میں پلے بڑھے اعلی درجہ کا لباس پہنتے تھے بعد اسلام تارک الدنیا ایسے ہوئے کہ موٹے لباس سے آپ کا جسم کھردرا ہو گیا بعض مؤرخین نے فرمایا کہ حضور انور نے پہلی بیعت عقبہ کے بعد آپ کو مدینہ منورہ بھیجا آپ انصار کے گھروں میں جا کر تبلیغ دین کرتے تھے آپ کی ہر تبلیغ پر ایک دو آدمی مسلمان ہوتے تھے حتی کہ انصار میں اسلام عام پھیل گیا تب آپ نے حضور انور سے جمعہ قائم کرنے کی اجازت چاہی جو مل گئی آپ پھر دوسری بیعت عقبہ کے موقعہ پر ستر انصار کے ساتھ مکہ معظمہ آئے چند دن مکہ معظمہ میں قیام کر کے واپس مدینہ منورہ چلے گئے یہ واقعات حضور انور کی ہجرت سے پہلے ہوئے چالیس سال کی عمر ہوئی اور غزوہ احد میں شہید ہوئے جن کے متعلق یہ آیت آئی فیہ رجال صدقو ما عاھدوا اللہ ان میں آپ بھی داخل ہیں حضور انور کے دار ارقم میں جانے کے بعد آپ ایمان لائے۔

معاویہ ابن ابی سفیان آپ قرشی اموی ہیں آپ کی ماں ہند بنت عتبہ ہیں آپ فتح مکہ کے دن ایمان لائے مؤلفۃ القلوب میں سے ہیں آپ حضور انور کے کاتب وحی تھے۔ بعض مؤرخین نے کہا کہ آپ کاتب وحی نہ تھے بلکہ دوسری تحریریں حضور انور کی طرف سے لکھتے تھے آپ سے حضرت عبداللہ ابن عباس اور ابو سعید

خدری نے احادیث لیں خلافت فاروقی میں اپنے بھائی یزید ابن ابوسفیان کے بعد شام کے حاکم بنے پھر وفات تک وہاں ہی حاکم رہے ۴ سال حکومت کی خلافت فاروقی میں چار سال خلافت عثمانیہ میں پورے بارہ سال پھر خلافت حیدری اور خلافت امام حسن میں اس طرح بیس سال حکومت کی پھر مستقل سلطان اسلام بن کر بیس سال سلطنت کی ۴۱ھ اکتالیس میں امام حسن نے آپ کو خلافت سونپ دی خود علیحدہ ہو گئے رجب ۶۰ھ ساٹھ میں وفات پائی دمشق میں دفن ہوئے۔ اٹہتر سال عمر ہوئی آخر عمر میں لقوہ ہو گیا تھا آپ وفات کے وقت کہتے تھے کہ کاش میں ایک قریشی شخص ہوتا جو ذی طوٰی گاؤں میں رہتا حکومت میں حصہ نہ لیتا آپ کے پاس حضور انور کے تبرکات بال ناخن شریف تہبند تھے وصیت کی کہ مجھے حضور انور کے تہبند میں لپیٹا جائے ہونٹوں ناک نتھنوں۔ آنکھوں میں حضور کے بال ناخن رکھ دینا۔ پھر مجھے ارحم الرحمین کے سپرد کر دینا۔ مترجم کہتا ہے آپ کی عمر شریف کے بیان میں غلطی غالباً کاتب نے کی آپ کی عمر اٹھتر سال ہوئی ہے حق یہ ہے کہ آپ کاتب وحی رہے اور آپ نے اپنا اسلام فتح مکہ کے دن ظاہر فرمایا ایمان پہلے ہی لا چکے تھے عمرہ قضا میں حضور انور کی حجامت آپ نے ہی کی تھی جیسا کہ بخاری میں ہے کاتب بجائے ثمان وسبعون کے ثمان واربعون لکھ گیا امیر معاویہ کے صحیح حالات شریفہ ہماری کتاب امیر معاویہ میں دیکھیں۔

معاویہ ابن حکم۔ آپ سلمی ہیں مدینہ منورہ میں بہت آتے جاتے رہتے تھے ۱۱۷ھ ایک سو سترہ میں وفات ہوئی۔

آپ سے کثیر اور عطا نے روایات لیں۔

معاویہ ابن جاہمہ آپ سلمی ہیں آپ کا شمار اہل حجاز میں ہے۔

مروان ابن حکم سلمی ہے قریشی اموی ہے عبدالملک کا والد اور حضرت عمر ابن عبدالعزیز کا دادا ہے ۲ھ دو یا خندق کی سال پیدا ہوا حضور انور کے اس کے باپ حکم کو مدینہ منورہ سے طائف کی طرف جلاوطن کر دیا یہ ساتھ گیا اس لئے حضور انور کو دیکھ نہ سکا لہٰذا صحابی نہیں خلافت عثمانیہ میں حکم کو مدینہ منورہ آنے کی اجازت ملی تب یہ بھی ساتھ میں آیا ۶۵ھ پینسٹھ میں دمشق میں فوت ہوا اس نے حضرت عثمان۔ علی سے روایات لیں اور اس سے عروہ ابن زبیر امام زین العابدین نے روایات لیں مترجم کہتا ہے کہ جس جرم کی بنا پر حضور انور نے حکم کو مدینہ منورہ سے نکالا اس نے توبہ کر لی۔ تب حضرت عثمان نے واپس بلایا پھر حضرت علی نے اپنے دور خلافت میں بھی اسے مدینہ منورہ سے نہ نکالا لہٰذا نہ حضرت عثمان پر کوئی اعتراض ہو سکتا ہے نہ حضرت علی پر التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ یہ بات خیال میں رہے۔

مرہ ابن کعب آپ نہری ہیں آپ کا شمار اہل شام میں ہے ۵۵ھ پچپن میں اردن میں وفات ہوئی۔

مزیدہ ابن جابر آپ بصری ہیں آپ سے متعدد تابعین نے روایات لیں۔

مسلم قرشی آپ مسلم ابن عبداللہ ہیں یا ابن عبداللہ ابن مسلم ہیں۔

مطلب ابن ابی وداعہ آپ کے والد ابو وداعہ کا

نام حارث ہے آپ بھی قرشی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے پھر کوفہ میں بعد میں مدینہ منورہ میں رہے آپ کے والد بدر کے دن قید کرلئے گئے تھے تو آپ ان کا فدیہ یعنی چار ہزار درہم لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے آپ سے متعدد صحابہ و تابعین نے روایات لیں۔

مطلب ابن ربیعہ ابن حارث ابن عبدالمطلب ابن ہاشم آپ قرشی ہاشمی ہیں حضور انور کے زمانہ میں بچے تھے فتح افریقہ کے لئے مصر گئے ۶۲ھ میں۔

محمد ابن ابی بکر صدیق آپ کی کنیت ابوالقاسم ہے حجۃ الوداع میں ذوالحلیفہ میں پیدا ہوئے یعنی ۱۰ھ آٹھ میں آپ کی والدہ اسماء بنت عمیس ہیں ۳۸ھ اڑتیس میں امیر معاویہ کے ساتھیوں نے آپ کو قتل کیا اور گدھے کی کھال میں بھر کر آپ کی نعش جلادی آپ کے بیٹے قاسم نے آپ سے روایات لیں۔

محمد ابن حاطب آپ قرشی جمحی ہیں آپ خود اور آپ کے ماں باپ آپ کے بھائی حارث اور چچا خطاب سب ہی صحابی ہیں حبشہ میں پیدا ہوئے ۷۴ھ میں مکہ معظمہ میں وفات پائی سب سے پہلے آپ ہی کا نام محمد رکھا گیا۔

محمد ابن عبداللہ ابن جحش آپ قرشی اسدی ہیں۔ ہجرت سے پانچ سال پہلے پیدا ہوئے اپنے والد کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر مکہ معظمہ آئے پھر وہاں سے مدینہ منورہ ہجرت کی۔

محمد ابن عمرو ابن حزم آپ انصاری ہیں آپ کے والد حضور انور کی طرف سے نجران کے حاکم تھے۔ آپ وہاں ہی ۱۰ھ دس میں پیدا ہوئے حضور انور نے آپ کے والد کو حکم دیا کہ اس بچے کی کنیت ابوعبدالملک رکھو آپ بڑے فقیہ تھے۔ ترپن سال عمر ہوئی ۶۳ھ ترسیٹھ میں حرہ کے دن قتل کئے گئے۔

محمد ابن ابی عمیرہ آپ مزنی ہیں آپ کا شمار اہل شام میں ہے۔

محمد ابن مسلمہ آپ انصاری حارثی ہیں سوا تبوک کے تمام غزوات میں شامل ہوئے۔ حضرت عمر وغیرہم نے آپ سے روایات لیں۔ فضلاء صحابہ سے ہیں ۷۷ سال عمر ہوئی اور ۴۳ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

محمود ابن لبید آپ انصاری اشہلی ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے امام بخاری فرماتے ہیں کہ آپ صحابی ہیں مگر امام مسلم نے آپ کو تابعین میں شمار کیا ۹۶ھ چھیانوے میں آپ کی وفات ہوئی۔

معمر ابن عبداللہ آپ قرشی عدوی ہیں پرانے مومنین سے ہیں اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

مغیث آپ جناب بریدہ کے خاوند ہیں خود آل ابی احمد کے آزاد کردہ ہیں اور آپ کی زوجہ جناب عائشہ صدیقہ کی آزاد کردہ۔

منذر ابن ابی اُسید آپ ساعدی ہیں آپ جب پیدا ہوئے تو حضور انور کی خدمت میں لائے گئے حضور نے آپکو اپنی ران شریف پر لٹایا اور آپ کا نام منذر رکھا۔

ابوموسیٰ اشعری آپ کا نام عبداللہ ابن قیس ہے مکہ معظمہ میں ایمان لائے پھر حبشہ ہجرت کر گئے پھر کشتی والوں کے ساتھ ہجرت کرکے مدینہ منورہ پہونچے راہ میں

غیبر میں حضور سے ملاقات ہوگئی۔ حضرت عمر فاروق نے آپ کو ۲۰ھ بیس میں بصرہ کا حاکم بنایا آپ نے اہواز کا علاقہ فتح کیا شروع خلافت عثمانیہ تک آپ بصرہ کے حاکم رہے۔ پھر حضرت عثمان نے آپ کو معزول کر کے کوفہ کا حاکم بنا دیا آپ حضرت عثمان کی شہادت تک کوفہ کے حاکم رہے حضرت علی نے آپ کو امیر معاویہ کے مقابلہ میں اپنا پنچ مقرر کیا تھا اس کے بعد آپ مکہ معظمہ چلے گئے وہاں ہی ۵۲ھ باون میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابو مرثد غنوی آپ کا نام کناز ابن حصین ہے غنوی ہیں اپنی کنیت میں مشہور ہیں آپ اور آپ کے بیٹے مرثد غزوہ بدر میں شریک ہوئے ۱۲ھ بارہ میں وفات پائی۔

ابو مسعود۔ آپ کا نام عقبہ ابن عمرو ہے انصاری بدری ہیں دوسری بیعت عقبہ میں شریک ہوئے اکثر مورخین کہتے ہیں کہ آپ بدر میں شریک نہیں ہوئے آپ ایک بار بدر کے کنویں پر اترے تھے اس لئے آپ کو بدری کہا جاتا ہے۔ آخر میں کوفہ میں رہے خلافت حضرت علی میں یا ۴۲ھ بیالیس میں وفات پائی۔

ابو مالک اشعری آپ کا نام کعب ابن عاصم ہے اشعری ہیں خلافت فاروقی میں وفات پائی۔

ابو محذورہ - آپ کا نام سمرہ ابن معیرہ ہے یا اوس ابن مغیرہ حضور انور کی طرف سے مکہ معظمہ میں موذن تھے ۵۹ھ میں وفات پائی آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت نہیں کی وہاں ہی رہے۔

ابن مربع آپ کا نام زید یا یزید ابن مربع ہے۔ انصاری ہیں اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے۔

د۔ تابعین عظام

محمد ابن حنفیہ آپ محمد ابن علی ابن ابی طالب ہیں۔ کنیت ابو القاسم ہے آپ کی والدہ خولہ بنت جعفر حنفیہ ہیں یمامہ کے غزوہ میں وہ قید ہو کر مدینہ منورہ لائی گئیں۔ حضرت علی کو دی گئیں۔ اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ میں نے خولہ کو دیکھا سندی سیاہ فام تھیں آپ سے آپ کے بیٹے ابراہیم نے روایات لیں آپ کی عمر پینسٹھ سال ہوئی ۸۱ھ اکیاسی میں مدینہ میں وفات پائی۔

محمد ابن علی ابن حسین ابن علی ابن ابی طالب آپ کی کنیت ابو جعفر ہے لقب امام باقر ہے اپنے والد امام زین العابدین اور حضرت جابر سے روایت لیتے ہیں آپ سے آپ کے بیٹے امام جعفر صادق نے روایات لیں آپ کی ولادت ۵۶ھ چھپن میں مدینہ منورہ میں ہوئی اور وفات ۱۱۸ھ ایک سو اٹھارہ میں مدینہ پاک میں ہوئی تریسٹھ سال عمر پائی بقیع میں دفن ہوئے چونکہ آپ وسیع العلم تھے لہٰذا آپ کو باقر کہا گیا۔

محمد ابن یحییٰ ابن حبان آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے۔ انصاری ہیں آپ مالک ابن انس کے مشائخ سے ہیں امام مالک آپ کا بڑا احترام کرتے تھے ان کی عبادات زہد تقویٰ فقہ علم کا اکثر تذکرہ کرتے تھے۔ آپ کی عمر چوہتر سال ہوئی ۱۲۱ھ ایک سو اکیس میں مدینہ منورہ

میں وفات پائی آپ سے ایک جماعت نے روایات لیں۔

محمد ابن سیرین آپ کی کنیت ابوبکر ہے آپ انس ابن مالک کے آزاد کردہ ہیں انس ابن مالک۔ ابن عمر ابوہریرہ سے روایات لیتے ہیں آپ بڑے عابد۔ عالم فقیہ۔ زاہد محدث تھے مشہور جلیل القدر تابعی ہیں۔ مختلف علوم میں مشہور ہیں مورق عجلی کہتے ہیں کہ میں نے ابن سیرین سے زیادہ کوئی فقیہ عابد نہ دیکھا۔ خلف ابن ہشام کہتے ہیں کہ رب نے ابن سیرین کو خشوع خضوع خوش خلقی عطا فرمائی تھی لوگ جب انہیں دیکھتے تھے خدا یاد آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ محمد ابن سیرین سے جب کوئی شرعی مسئلہ پوچھا جاتا تو ان کا چہرہ فق ہو جاتا تھا۔ مہدی کہتے ہیں کہ ہم ابن سیرین کے پاس بیٹھے تھے مختلف تذکرے کرتے تھے مگر جب موت کا ذکر آتا تو آپ کا چہرہ فق ہو جاتا اور ہم سے اجنبی ہو جاتے گویا پہلا والا حال تھا ہی نہیں آپ کی عمر ستتر سال ہوئی ۱۱۰ھ ایک سو دس میں وفات ہوئی۔ مترجم نے قبر انور کی زیارت کی ہے بصرہ کے قریب ہی ہے خواجہ حسن بصری اور محمد ابن سیرین ایک ہی حجرہ میں آرام فرما ہیں آپ تعبیر خواب کے امام مانے جاتے ہیں آپ کا تعبیر نامہ مشہور ہے۔

محمد ابن سوقہ آپ کی کنیت ابوبکر ہے غنوی کوفی ہیں آپ گناہ سے بہت بچتے تھے ایک لاکھ درہم اپنے بھائیوں پر خرچ کئے۔

محمد ابن عمرو ابن حسن ابن علی ابن ابی طالب حضرت جابر سے روایات لیتے ہیں۔

محمد ابن سلیمان آپ اباخندی ہیں کنیت ابوبکر ہے واسطی ہیں بغداد میں رہے ۲۸۳ھ دو سو تراسی میں وفات پائی۔

محمد ابن ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم آپ انصاری ہیں مدنی ہیں اپنے والد کے بعد آپ مدینہ منورہ کے حاکم رہے اپنے بھائی عبداللہ سے بڑے تھے آپ کے والد ابوبکر ۱۲۰ھ میں فوت ہوئے آپ کی عمر بہتر سال ہوئی اور ۱۳۲ھ ایک سو بتیس میں وفات پائی۔

محمد ابن منکدر آپ تیمی ہیں۔ حضرت جابر۔ انس ابن زبیر وغیرہم سے روایات لیتے ہیں آپ سے سفیان ثوری امام مالک نے روایات لیں ستر سال سے زیادہ عمر ہوئی اور ۱۳۱ھ ایک سو تیس میں وفات پائی زہد عبادت دینداری۔ صدق و امانت فقہ میں مشہور تھے۔

محمد ابن منتشر آپ ہمدانی ہیں مسروق کے بھتیجے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ۔ ابن عمر سے روایات لیتے ہیں۔

محمد ابن صباح آپ کی کنیت ابوجعفر ہے بزار دلالی ہیں۔ کتاب السنن کے مصنف ہیں بخاری مسلم احمد وغیرہ ہم نے آپ کی روایات نقل کیں آپ ثقہ حافظ تھے ۲۲۷ھ دو سو ستائیس میں وفات ہوئی۔

محمد ابن خالد آپ سلمی ہیں آپ کے والد تابعی ہیں دادا صحابی ہیں ان سے روایات لیتے ہیں۔

محمد ابن زید ابن عبداللہ ابن عمر فاروقی۔ اپنے دادا اور حضرت ابن عباس سے روایات لیتے ہیں ثقہ ہیں۔

محمد ابن کعب آپ قرظی مدنی ہیں ایک جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں ۱۰۸ھ ایک سو آٹھ میں وفات پائی۔

محمد ابن ابی مجالد آپ کوفی تابعی ہیں آپ سے ابو اسحاق نے روایت کی۔

محمد ابن قیس ابن مخرمہ آپ قرشی حجازی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ اور ابوہریرہ سے روایات لیتے ہیں۔

محمد ابن ابراہیم آپ قرشی تیمی ہیں حضرت علقمہ وغیرہم سے ملاقات ہے۔

محمد ابن ابی بکر ابن عوف آپ ثقفی حجازی ہیں حضرت انس سے راوی ہیں۔

محمد ابن مسلم آپ کی کنیت ابوالزبیر ہے آپ کا ذکر ثما کی تحقیق میں ہو چکا۔

محمد ابن قاسم آپ کی کنیت ابوعلد ہے نابینا تھے ابوالعباس نام سے مشہور ہیں اصل آپ کی یمامہ ہے۔ ولادت ایک سو نوے میں اہواز میں ہوئی پرورش بصرہ میں اپنے زمانہ میں قوت حافظہ فصاحت و بلاغت فی البدلیہ جواب دینے میں مشہور تھے ۲۸۳ھ دو سو تراسی میں وفات پائی۔

محمد ابن فضل ابن عطیہ اپنے والد اور زیاد ابن علاقہ سے روایات لیتے ہیں ۱۸۰ھ ایک سو اسی میں آپ کی وفات ہوئی۔

محمد ابن اسحاق آپ مدنی ہیں قیس ابن مخرمہ کے آزاد کردہ ہیں تابعی ہیں انس ابن مالک اور سعید ابن مسیب سے روایات لیں آپ سے اکابر علماء نے احادیث لیں۔ جیسے یحیٰ ابن سعید، سفیان ثوری امام نخعی ابن عیینہ وغیرہم آپ سیر غزوات۔ اخبار قصص ابنار علم حدیث قرآن فقہ کے بڑے ہی عالم تھے۔ بغداد میں رہے وہاں ہی خدمت حدیث کی وہاں ہی ۱۰۵ھ ایک سو پانچ میں وفات ہوئی وہاں ہی کے مقبرہ خیزران جانب شرقی میں دفن ہوئے۔

مسدد ابن مسرہد آپ بصری ہیں حماد ابن زید اور ابوعوانہ سے روایات لیتے ہیں ۲۲۸ھ دو سو اٹھائیس میں وفات پائی۔

مجاہد ابن جبیر آپ کی کنیت ابو حجاج ہے عبداللہ ابن سائب مخزومی کے آزاد کردہ ہیں مکہ معظمہ کے عظیم الشان تابعی وہاں کے فقیہ بڑے قاری قراءۃ کے امام مفسرین کے پیشوا ہیں ۱۰۰ھ ایک سو میں وفات ہوئی آپ مشہور تابعی ہیں۔

مہاجر ابن مسمار آپ زہری خاندان کے آزاد کردہ ہیں عامر ابن سعد ابن ابی وقاص سے روایات لیتے ہیں ثقہ ہیں آپ سے ابوذویب نے احادیث لیں۔

مکحول ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے شامی ہیں غزوہ کابل میں گرفتار ہو کر آئے قبیلہ بنی قیس یا بنی لیث کے آزاد کردہ ہیں امام اوزاعی کے اوستاذ ہیں امام زہری فرماتے ہیں کہ علماء کاملین چار ہیں مدینہ منورہ میں ابن مسیب کوفہ میں شعبی۔ بصرہ میں خواجہ حسن بصری شام میں مکحول۔ مکحول کے زمانہ میں ان جیسا مفتی کوئی نہ تھا آپ فتویٰ دیتے وقت پہلے لاحول پڑھتے تھے پھر فتوے دیتے پھر کہتے کہ یہ میری شرعی رائے ہے

رائے غلط بھی ہو سکتی ہے اور صحیح بھی بہت صحابہ سے ملاقات ہے ۱۱۸ھ ایک سو اٹھارہ میں وفات پائی۔ ایک خلق خدا نے آپ سے فیض لیا۔

مسروق ابن اجدع آپ ہمدانی کوفی ہیں حضور انور کی وفات سے پہلے ایمان لائے خلفاء راشدین سے ملاقات کی اپنے وقت کے بڑے فقیہ عالم تھے مرہ ابن شرحبیل کہتے ہیں کہ کسی ہمدانی عورت نے مسروق جیسا نہ جنا۔ امام شعبی کہتے ہیں کہ اگر کوئی گھرانہ جنت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو وہ یہ لوگ ہیں اسود۔ علقمہ۔ مسروق محمد ابن منتشر کہتے ہیں کہ خالد ابن عبداللہ بصرہ کے حاکم تھے۔ ایک بار انہوں نے مسروق کو تیس ہزار روپیہ ہدیہ کئے اس وقت مسروق بہت حاجتمند تھے مگر آپ نے قبول نہ کئے۔ بچپن میں آپ چورالئے گئے تھے۔ اسی لئے آپ کو مسروق کہا جاتا ہے آپ کی وفات کوفہ میں ۶۲ھ باسٹھ میں ہوئی۔

مرثد ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابو الخیر ہے یزنی مصری ہیں جماعت صحابہ سے ملاقات ہے۔

مالک ابن مرثد آپ اپنے والد مرثد سے روایات لیتے ہیں۔ آپ سے سماک ابن ولید وغیرہم روایات لیتے ہیں۔

مسلم ابن ابی بکرہ آپ ثقفی تابعی ہیں اپنے والد سے احادیث لیتے ہیں۔

مسلم ابن یسار آپ جہنی ہیں ترمذی نے آپ سے بروایت عمر حدیث نقل کی بخاری فرماتے ہیں کہ آپ نعیم سے وہ حضرت عمر سے راوی ہیں۔

مصعب ابن سعد ابن ابی وقاص آپ قرشی ہیں اپنے والد اور حضرت علی سے روایات لیتے ہیں۔

معن ابن عبدالرحمٰن ابن عبداللہ ابن مسعود آپ ہذلی ہیں اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔

معدان ابن طلحہ آپ یعمری ہیں حضرت عمر۔ ابوالدرداء اور ثوبان سے روایات لیتے ہیں۔

معمر ابن راشد آپ کی کنیت ابو عروہ ہے۔ بنی ازد کے آزاد کردہ ہیں یمن کے عالم ہیں عبدالرزاق نے آپ سے دس ہزار احادیث لیں اٹھاون سال عمر ہوئی ۱۵۲ھ ایک سو ترپن میں وفات پائی۔

مہلب ابن ابی صفرہ آپ ازدی ہیں آپ کے درجات مشہور ہیں اور خوارج سے آپ کی جنگیں مشہور ہیں آپ کی وفات عبدالملک ابن مروان کے زمانہ میں ۸۳ھ تراسی میں خراسان کے علاقہ مرو میں ہوئی بصرہ کے تابعی ہیں۔

مورق ابن مشمرج آپ کی کنیت ابوالمعتمر ہے عجلی بصری ہیں حضرت ابوذر۔ انس۔ ابن عمر وغیرہم صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

موسیٰ ابن طلحہ آپ کی کنیت ابو عیسیٰ ہے تیمی قرشی ہیں ۱۰۴ھ ایک سو چار میں وفات پائی۔

موسیٰ ابن عبداللہ آپ جہنی کوفی ہیں مجاہد اور مصعب وغیرہم روایات لیتے ہیں۔

موسیٰ ابن عبیدہ آپ زیدی ہیں محدثین نے آپ کو ضعیف کہا ہے۔ ۱۵۳ھ ایک سو ترپن میں وفات پائی۔

مُطَرِّف ابن عبداللہ ابن شخیر آپ عامری بصری ہیں حضرت عثمان ابن ابی العاص اور ابوذر سے روایات لیتے ہیں ۸۷ستاسی کے بعد وفات پائی۔

معاذ ابن زہرہ آپ سلمی۔ کوفی تابعی ہیں۔

معاذ ابن عبداللہ ابن حبیب آپ جہنی مدنی ہیں۔ اپنے والد سے روایات لیتے ہیں۔

مخلد ابن خفاف آپ حضرت عروہ سے روایات لیتے ہیں۔

مختار ابن فلفل آپ مخزومی کوفی ہیں حضرت انس سے ملاقات ہے۔

مختار ابن ابی عبید ابن مسعود یہ ثقفی ہے اس کے والد صحابی ہیں مختار ہجرت کے سال پیدا ہوا مگر حضور انور کی زیارت نہ کر سکا عبداللہ عصمہ فرماتے ہیں کہ مختار وہ ہی جھوٹا ہے جس کے متعلق حضور انور نے فرمایا تھا کہ ثقیف میں ایک جھوٹا ہوگا یہ شخص پہلے علم فضل اور عمل میں مشہور تھا دل کا چور تھا جب یہ حضرت عبداللہ ابن زبیر سے الگ ہوا اور سلطنت کا خواہاں ہوا تو اپنے بغض و بدعقیدگی ظاہر کرنے لگا اس سے بہت سی حرکات خلاف دین ظاہر ہوئیں حضرت امام حسین کی شہادت کے بعد اس نے یزیدیوں سے بدلہ لینے کا اعلان کیا تاکہ اس ذریعہ سے سلطنت حاصل کرے اسی حال پر رہا حتیٰ کہ مصعب ابن زبیر کے زمانہ میں ۶۷ھ سڑسٹھ میں قتل کیا گیا۔ مترجم کہتا ہے کہ اس کی قبر کوفہ میں ہے شیعہ اس کی زیارت کرتے ہیں فقیر نے دیکھی ہے عبداللہ ابن زیاد کو اسی نے قتل کرایا پھر وحی کا دعویدار ہوگیا

مغیرہ ابن زیاد آپ بجلی موصلی ہیں عکرمہ مکحول وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔ احمد ابن حنبل کہتے ہیں۔ کہ منکر الحدیث ہیں صحابی نہیں۔

مغیرہ ابن مقسم آپ کوفی فقیہ ہیں نابینا تھے آپ فرماتے تھے کہ میرے کان میں جو پڑ جاتا ہے وہ میرے حافظہ سے نہیں نکلتا ۱۳۳ھ ایک سو تینتیس میں وفات ہے۔

مثنیٰ ابن صباح آپ یمنی پھر مکی ہیں۔ بعض لوگوں نے کہا کہ یہ حدیث میں نرم ہیں ۱۴۹ھ ایک سو انچاس میں فوت ہوئے۔

معاویہ ابن قرہ آپ کی کنیت ابوایاس ہے بصری ہیں۔ اپنے والد اور حضرت انس اور عبداللہ ابن معقل سے روایات لیتے ہیں۔

معاویہ ابن مسلم آپ کی کنیت ابونوفل ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس سے روایات لیتے ہیں۔

میناء آپ عبدالرحمٰن ابن عوف کے آزاد کردہ ہیں۔ خود ان سے اور حضرت عثمان و ابوہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایات لیتے ہیں۔

ابوالملیح آپ کا نام عامر ابن اسامہ ہے ہذلی بصری ہیں جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

ابومودود آپ کا نام عبدالعزیز ابن سلیمان ہے مدنی ہیں ابوسعید خدری سے ملاقات ہے ثقہ ہیں مہدی کے زمانہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابوماجد حنفی ہیں حضرت ابن مسعود سے ملاقات ہے

امام ترمذی کہتے ہیں کہ ابوماجد ضعیف ہیں امام بخاری کی نظر ہیں۔

ابومسلم ۔ آپ کا نام عبداللہ ابن ثوب ہے خولان حضرت ابوبکر و عمر سے ملاقات ہے ۶۲؁ ترسیٹھ میں وفات پائی آپ کے بڑے فضائل ہیں۔

ابومطوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ اور آپ سے حضرت حبیب ابن ابی ثابت روایت کرتے ہیں۔

ابن مدینی ۔ آپ کا نام علی ابن عبداللہ ہے آپ کا ذکر ع کی تختی میں ہو چکا۔

ابن مثنیٰ ۔ آپ عمر ابن عبداللہ ابن مثنیٰ ابن انس ابن مالک ہیں انصاری بصری ہیں احمد ابن حنبل امام بخاری وغیرہم کے اوستاذ ہیں بڑے امام تھے ہارون رشید کے زمانہ میں بصرہ کے حاکم رہے پھر بغداد کے حاکم رہے پھر بصرہ واپس آ گئے ۱۱۸؁ ایک سو اٹھارہ میں پیدا ہوئے اور دو سو پندرہ میں وفات پائی۔

ابن ابی ملیکہ آپ کا نام عبداللہ ابن ابی عبداللہ آپ کا ذکر ع کی تختی میں ہو چکا۔

محاربی آپ کا نام عبدالرحمٰن ابن محمد ہے اعمش اور یحیٰ وغیرہم سے روایات لیتے ہیں آپ حافظ تھے ۱۹۵؁ ایک سو پچانوے میں وفات ہوئی۔

م ۔ صحابیات

میمونہ آپ میمونہ بنت حارث ہیں بلالیہ عامریہ ہیں بعض نے فرمایا کہ آپ کا نام برہ تھا۔ حضور انور نے میمونہ نام رکھا۔ آپ پہلے مسعود ابن عمرو ثقفی کے نکاح میں تھیں اس نے آپ کو طلاق دے دی پھر آپ سے ابورہم نے نکاح کیا ان کی وفات کے بعد حضور انور کے نکاح سے مشرف ہوئیں حضور نے آپ سے نکاح ذیقعدہ ۷؁ سات میں عمرہ قضاء کے موقع پر مقام سرف میں کیا۔ جو مکہ معظمہ سے دس میل ہے وہاں ہی آپ کی وفات ۶۱؁ اکسٹھ یا ۵۱؁ میں واقع ہوئی وہاں ہی آپ دفن ہوئیں بلکہ عین نکاح کی جگہ ہی آپ کی قبر شریف ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ آپ ام الفضل زوجہ عباس کی بہن ہیں اسماء بنت عمیس کی بھی بہن ہیں۔ حضور انور کی آخری زوجہ آپ ہیں حضرت عبداللہ ابن عباس کی خالہ ہیں رضی اللہ عنہا آپ سے حضرت ابن عباس اور جماعت صحابہ نے روایات لیں

ام منذر ۔ آپ بنت قیس ہیں انصاریہ یا عدویہ ہیں حضور انور کی صحابیہ ہیں۔

ام معبد بنت خالد آپ کا نام عاتکہ ہے خزاعیہ ہیں۔ آپ مدینہ منورہ کے راستہ میں ایک جھونپڑے میں رہتی تھیں حضور انور ہجرت کے دوران آپ کے جھونپڑے میں تشریف لے گئے۔ وہ وہاں ہی یا بعد میں مدینہ آ کر ایمان لائیں آپ کا یہ واقعہ مشہور ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ حضور انور نے آپ کے ہاں خشک بکری سے جو کہ ابھی بکرے تک نہ پہونچی تھی دودھ نکالا خود پیا صدیق اکبر کو پلایا ان کے سارے برتن دودھ سے بھر دیئے دوپہری میں آرام فرمایا دوپہر ڈھلے روانہ ہو گئے بعد میں خاوند آیا اپنا جھونپڑہ نور سے معمور

اور دودھ سے بھرپور دیکھ کر تعجب سے پوچھا کہ یہ کیا
آپ بولیں ؎
تھوڑی دیر ہوئی اک آیا کالیاں زلفاں والا
دو گھڑیاں اس گھر وچ بیٹھا کر گیا نور اوجالا
ام معبد بنت کعب ابن مالک آپ انصاریہ ہیں۔ دونوں قبلوں کی طرف آپ نے نماز پڑھی ہے۔ آپ کے بیٹے معبد نے آپ سے روایات لیں۔ ابن عبدالبر کہتے ہیں کہ یہ ام معبد کعب ابن مالک انصاری کی زوجہ ہیں اور کعب ابن مالک کی زوجہ دوسری ام معبد ہیں تاریخ بخاری میں ایک باب میں ہے کہ معبد کعب ابن مالک انصاری کے بیٹے ہیں وہ اس کی تائید کرتی ہے۔
ام مالک آپ بہزیہ ہیں صحابیہ ہیں۔

م۔ تابعی بیویاں

معاذہ بنت عبداللہ آپ عدویہ ہیں حضرت علی و عائشہ سے روایات لیتی ہیں ۸۳ھ تراسی میں وفات ہے۔
مغیرہ آپ حجاج ابن حسان کی بہن ہیں انس ابن مالک سے روایات لیتی ہیں۔

ن۔ صحابہ کرام

نعمان ابن بشیر آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے انصاری ہیں آپ پہلے وہ ہیں جو انصار میں بعد اسلام پیدا ہوئے حضور کی ہجرت کے بعد جب آپ آٹھ سال سات مہینہ کے تھے تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی آپ خود اور آپ کے والدین صحابی ہیں کوفہ میں رہے امیر معاویہ کے زمانہ میں کوفہ کے حاکم رہے۔ پھر حمص کے پھر آپ نے لوگوں کو عبداللہ ابن زبیر کی بیعت پر رغبت دی اس پر آپ کو ۶۴ھ چونسٹھ میں قتل کر دیا گیا۔
نعمان ابن عمرو ابن مقرن آپ مزنی ہیں آپ مزنیہ کے چار سو آدمیوں کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے اولاً بصرہ میں پھر کوفہ میں رہے خلافت فاروقی میں نہاوند کے لشکر کے حاکم تھے ۲۱ھ اکیس میں اسی غزوہ نہاوند میں شہید ہوئے۔
نعیم ابن مسعود آپ اشجعی ہیں غزوۂ خندق میں حضور انور کی خدمت میں مہاجر ہو کر آئے آپ ہی جنگ احزاب میں ابوسفیان اور بنی قریظہ کے درمیان رابطہ پیدا کئے ہوئے تھے۔ جنگ احزاب میں ابوسفیان کفار کے سردار تھے یہ ان کے خاص مددگار ایلچی آپ کا واقعہ مشہور ہے آپ کی وفات خلافت عثمانیہ میں ہوئی بعض مؤرخین فرماتے ہیں کہ جنگ جمل میں قتل کئے گئے۔
نعیم ابن ہمار۔ آپ غطفانی ہیں۔ آپ سے ابوادریس روایت کرتے ہیں۔
نعیم ابن عبداللہ آپ قرشی عدوی ہیں نحام کے نام سے مشہور ہیں۔ بعض نے فرمایا کہ آپ نعیم ابن نحام ابن عبداللہ ہیں مکہ مکرمہ میں اول ہی سے اسلام لائے۔ بعض نے فرمایا کہ حضرت عمر سے پہلے ایمان لائے مگر اپنا ایمان چھپائے رہے۔ چونکہ اپنی قوم کے سردار

تھے اس لئے آپ کی قوم نے آپ کو ہجرت نہ کرنے دی بنی عدی کے یتیموں اور بیوگان پر بہت خرچ کرتے تھے لوگ بولے کہ آپ کسی دین میں رہیں ہمارے پاس ہی رہیں آخرکار حدیبیہ کے سال ہجرت کر کے حضور کے پاس پہونچے۔ خلافت صدیقی کے آخر میں غزوہ اجیاد میں شہید ہوئے۔

ناجیہ ابن جندب آپ اسلمی ہیں حضور انور کے بدنوں کے محافظ رہے بعض نے فرمایا کہ آپ ناجیہ ابن عمرو ہیں اہل مدینہ میں آپکا شمار ہے آپ کا نام ذکوان تھا۔ حضور انور نے ناجیہ نام رکھا کہ آپ نے قریش سے نجات پائی۔ امیر معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

نبیشۃ الخیر آپ ہذلی ہیں اہل بصرہ میں آپ کا شمار ہے۔ وہاں ہی آپ کی احادیث مشہور رہیں۔

نوفل ابن معاویہ آپ دیلی ہیں کہا جاتا ہے کہ آپ نے زمانہ جاہلیت میں ساٹھ سال گزارے اور زمانہ اسلام میں بھی ساٹھ سال گزارے بعض نے فرمایا کہ آپ کی عمر ایک سو سال ہوئی آپ فتح مکہ میں شریک ہوئے اہل حجاز میں آپ کا شمار ہے۔ یزید ابن معاویہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

نواس ابن سمعان آپ کلابی ہیں شام میں رہے ایک جماعت نے آپ سے روایات لیں۔

نفیع ابن حارث ثقفی آپ کی کنیت ابو بکرہ ہے۔ آپ کا ذکر ب کی تختی میں ہوچکا۔

نافع ابن عتبہ ابن ابی وقاص آپ زہری ہیں حضرت سعد ابن ابی وقاص کے بھائی فتح مکہ کے دن ایمان لائے آخیر میں کوفہ میں رہے۔

ابو نجیح۔ آپ کا نام عمرو ابن عتبہ ہے آپ کا ذکر عین کی تختی میں ہوچکا۔

ن۔ تابعین عظام

نافع ابن سرجس آپ حضرت عبداللہ ابن عمر کے آزاد کردہ ہیں دیلمی ہیں عظیم الشان تابعی ہیں حضرت ابن عمر اور ابو سعید خدری سے روایات لیتے ہیں اور آپ سے زہری امام مالک وغیرہ مشہور محدثین ثقہ علماء نے روایات لیں۔ حضرت ابن عمر کی اکثر روایات آپ سے مروی ہیں امام مالک فرماتے ہیں کہ جب میں حضرت ابن عمر کی احادیث حضرت نافع سے سن لیتا ہوں۔ تو مجھے کسی اور سے سننے کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ایک سو سترہ میں آپ کی وفات ہوئی۔

نافع ابن جبیر ابن مطعم آپ قرشی حجازی ہیں اپنے والد اور حضرت ابو ہریرہ وغیرہم سے روایات لیتے ہیں آپ سے امام زہری نے روایات لیں۔

نافع ابن غالب آپ کی کنیت ابو غالب ہے۔ درزی تھے یا باہلی تھے بصرہ والوں میں آپ کا شمار ہے۔

نبیہ ابن وہب آپ کعبی حجازی ہیں ابان ابن عثمان اور کعب وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔

نضر ابن شمیل آپ کی کنیت ابو الحسن ہے مازنی ہیں مقام مرو میں رہے وہاں ہی ۲۰۳ دو سو تین میں وفات پائی آپ لغت نحو اور علم ادب کے امام ہیں۔

ناصح ابن عبداللہ آپ محلمی ہیں آپ کا ذکر شفقت و رحمت کے باب میں آتا ہے۔

نفیلی آپ کا نام عبداللہ ابن محمد ابن علی ابن نفیل ہے حافظ ہیں امام احمد آپ کا بہت احترام فرماتے تھے ابو داؤد کہتے ہیں کہ میں نے آپ سے بڑھ کر حافظ نہ دیکھا آپ دین اسلام کا رکن تھے ۲۳۴ دو سو چونتیس میں وفات ہوئی۔ آپ کے فضائل بہت ہیں۔

نجاشی آپ حبشہ کے بادشاہ تھے آپ کا نام اصحمہ ہے۔ حضور انور پر ایمان لائے فتح مکہ سے پہلے آپ کی وفات ہوئی حضور انور نے مدینہ میں جماعت صحابہ کو لے کر آپ کی نماز جنازہ پڑھی ابن منذر نے آپ کو صحابی فرمایا مگر حق یہ ہے کہ تابعی ہیں مترجم کہتا ہے کہ نجاشی نے مسلمان مہاجروں کو اپنے ملک میں امان دی۔ حضرت جعفر طیار سے قرآن مجید سن کر ایمان لائے حضرت ام حبیبہ کا نکاح حضور انور سے غائبانہ آپ نے کیا عمرو ابن عاص کو آپ کے ذریعہ ایمان ملا یعنی آپ وہ تابعی ہیں جن سے ایک صحابی کو ایمان ملا۔ عرصہ تک آپ کی قبر سے نور نکلتا دیکھا گیا آپ کے متعلق یہ آیت اتری واذا سمعوا ما انزل علی الرسول تری اعینھم تفیض من الدمع رضی اللہ عنہ۔

ابو نضر آپ کا نام سالم ابن امیہ ہے عمر ابن عبید ابن معمر قرشی کے آزاد کردہ ہیں مدنی ہیں تابعین میں سے ہیں امام مالک۔ ثوری وغیرہ آپ سے روایات لیتے ہیں

ابو نضرہ منذر ابن مالک آپ عبدی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے بصری ہیں۔ حسن بصری سے کچھ پہلے وفات پائی

ابن نواحہ اس کا نام عبداللہ تھا یہ مسیلمہ کذاب کی طرف سے ابن اثال کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں آیا تھا۔ اس کا پیغام لے کر حضور نے فرمایا تھا کہ اگر ایلچی کا قتل جائز ہوتا تو میں تم کو قتل کر دیتا مسیلمہ کے قتل کے بعد یہ مسلمانوں میں شامل ہو گیا یہ اپنی قوم بنی حنیفہ کا امام تھا جب حضرت ابن مسعود کوفہ کے حاکم تھے تب یہ مسیلمہ کی جماعت کے ساتھ آکر ایمان لایا۔ حضرت ابن مسعود نے باقی لوگوں کا ایمان تو قبول کر لیا۔ مگر اس کا ایمان قبول نہیں کیا۔ چنانچہ قرظہ ابن کعب کو حکم دیا انہوں نے اسے قتل کیا یہ مسیلمہ کو نبی مانتا تھا۔ مسیلمہ سے جنگ خلافت صدیقی میں ہوئی۔

و۔ صحابہ کرام

واثلہ ابن اسقع آپ لیثی ہیں۔ جب حضور انور غزوہ تبوک کی تیاری فرما رہے تھے تب آپ ایمان لائے مشہور یہ ہے کہ آپ نے تین سال حضور انور کی خدمت کی صفہ والوں سے تھے پہلے بصرہ میں رہے پھر شام میں آپ کا گھر دمشق سے تین کوس دور بلاط میں تھا پھر بیت المقدس چلے گئے وہاں ہی وفات پائی سو برس عمر ہوئی۔

وہب ابن عمیر ابن وہب جمحی آپ بدر کے دن قید ہوئے پھر آپ کے والد آپ کو چھڑانے کے لئے مدینہ منورہ آئے مگر حضور کو دیکھ کر ایمان لے آئے حضور انور نے آپ پر احسان فرماتے ہوئے آپ کو

قید سے آزاد کر دیا اس کرم کریمانہ پر آپ بھی مسلمان ہو گئے دگر یا نبی کی صورت دیکھ کر عمیر ایمان لائے۔ سیرت دیکھ کر وہب مومن ہوئے) بارگاہ نبوی میں وہب کی بڑی عزت تھی حضور انور نے فتح مکہ کے زمانہ میں آپ کو دعوت اسلام دینے کے لئے صفوان ابن اُمیہ کے پاس بھیجا۔ آپ کی وفات شام میں مجاہدانہ شان سے ہوئی۔

وابصہ ابن معبد آپ کی کنیت ابو شداد ہے اسدی ہیں کوفہ میں رہے پھر جزیرہ میں رہے مقام رقہ میں وفات پائی۔

وائل ابن حجر آپ حضرمی ہیں حضرموت کے سرداروں میں سے آپ بھی سردار تھے آپ کے والد یعنی حجر وہاں کے بادشاہ تھے وائل حضور کی خدمت میں وفد بن کر آئے حضور انور نے آپ کی آمد سے پہلے خبر دیدی کہ وائل ابن حجر دور دراز زمین حضرموت سے بخوشی و رغبت اللہ رسول کی طرف آرہے ہیں۔ وہ بادشاہوں کی اولاد ہیں جب آپ حضور انور کے پاس پہونچے تو حضور انور نے مرحبا کہا اپنے پاس بلایا ان کے واسطے اپنی چادر شریف بچھا دی اس پر انہیں بٹھایا اور دعا کی کہ الٰہی وائل ان کی اولاد اولاد کی اولاد ان کی اولاد کی اولاد میں برکت دے اور حضرموت کے قبیلوں کا سردار بنایا آپ کے بیٹے عبدالجبار اور علقمہ وغیرہم آپ سے روایات لیتے ہیں۔

وحشی ابن حرب حبشی ہیں مکہ کے سوڈانی ہیں جبیر ابن مطعم کے غلام آپ نے غزوہ احد میں حضرت حمزہ کو شہید کیا تھا اس زمانہ میں آپ کافر تھے۔ پھر غزوہ طائف کے بعد ایمان لائے خلافت صدیقی میں غزوہ یمامہ میں آپ شریک ہوئے مسیلمہ کذاب کو آپ نے ہی قتل کیا آپ کہا کرتے تھے کہ میں نے اس نیزہ سے خیر الناس اور شر الناس دونوں کو قتل کیا ہے شام میں رہے۔ حمص میں وفات پائی۔ آپ سے آپ کے بیٹے اسحاق اور حرب نے روایات لیں۔

مترجم کہتا ہے کہ حضور انور نے ان سے فرمایا تھا کہ تمہارا ایمان تو ہم نے قبول فرمالیا مگر آئندہ ہمارے سامنے نہ آنا تم کو دیکھ کر مجھے مظلوم شہید حمزہ یاد آتے ہیں چنانچہ آپ گوشہ نشین ہو گئے اور حضور انور کی وفات کے بعد نکلے ایک آن کے صحابی ہیں۔

ولید ابن عقبہ آپ کی کنیت ابو وہب ہے قرشی ہیں حضرت عثمان غنی کے اخیافی بھائی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے اس وقت آپ قریب بلوغ تھے حضرت عثمان نے آپ کو کوفہ کا گورنر بنایا۔ بڑے شاعر اور نامور قرشی مقام رقہ میں وفات پائی۔

ولید ابن ولید آپ قرشی مخزومی ہیں حضرت خالد ابن ولید کے بھائی غزوہ بدر میں بحالت کفر قید کئے گئے آپ کے بھائی خالد اور ہشام نے آپ کو فدیہ دے کر آزاد کرایا فدیہ ادا ہو چکنے کے بعد آپ اسلام لائے کسی نے کہا کہ فدیہ سے پہلے تم مسلمان کیوں نہ ہو گئے فرمایا تاکہ تم یہ نہ کہو میں قید و بند کے ڈر سے مسلمان ہوا ہوں کفار مکہ نے آپ کو اسلام کی وجہ سے قید کر دیا۔ حضور انور نے آپ جیسے مجبور مظلوم

مسلمانوں کی خلاصی کی دعا کے لئے قنوت نازلہ پڑھی پھر آپ مکہ معظمہ سے چھوٹ کر مدینہ منورہ حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے عمرۃ قضا میں شریک ہوئے آپ سے حضرت عبداللہ ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ نے روایات لیں ۔

ورقہ ابن نوفل ابن اسد آپ قرشی ہیں زمانہ جاہلیت میں عیسائی بن گئے تھے توریت کے بڑے ماہر تھے ۔ بہت بوڑھے اور نابینا تھے ام المومنین خدیجہ کے چچازاد بھائی تھے ۔ مترجم کہتا ہے کہ حضور انور کی تصدیق سب سے پہلے آپ نے کی پہلی وحی حضور انور نے بی بی خدیجہ کو سنائی آپ حضور کو ورقہ کے پاس لے گئیں (بخاری شریف)

ابو واقد آپ کا نام حارث ابن عوف ہے لیثی ہیں ۔ پرانے مومن ہیں آپ کا شمار اہل مدینہ میں ہے مگر مکہ معظمہ میں رہے وہاں ہی وفات پائی پچھتر سال عمر پائی ۔ سنہ ۶۷ھ سرسٹھ میں وفات ہوئی فخ میں دفن ہوئے ۔

و - تابعین عظام

وہب ابن منبہ آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے صنعانی ہیں اولاد فارس سے ہیں حضرت جابر و ابن عباس سے ملاقات ہے سنہ ۱۱۴ھ ایک سو چودہ میں وفات ہے ۔

وبرہ ابن عبدالرحمٰن کنیت ابو خزیمہ ہے حارثی ہیں حضرت ابن عمر و سعید ابن جبیر سے ملاقات ہے ۔

وکیع ابن جراح کوفی ہیں قیس ابن غیلان کے قبیلہ سے ہیں نیشاپور کے علاقہ کے ہیں بغداد میں آئے وہاں خدمت حدیث کی وہاں کے مشائخ سے احادیث لیں ۔

جو ثقہ اور قابل اعتماد محدث تھے امام ابو حنیفہ کے مذہب پر فتویٰ دیتے تھے سنہ ۹۹ھ میں پیدائش ہے سنہ ۱۷۹ھ ایک سو اناسی میں وفات مکہ معظمہ سے لوٹتے ہوئے مقام فید میں وفات پائی وہاں ہی دفن ہوئے امام ابو حنیفہ سے کچھ سنا ہے ۔ مترجم کہتا ہے کہ آپ امام شافعی کے استاذ ہیں بڑے درجہ والے ہیں ۔

وحشی ابن حرب اپنے والد حرب اور اپنے دادا سے روایات لیتے ہیں اہل شام میں آپ کا شمار ہے ۔

ابو وائل آپ کا نام شقیق ابن سلمہ ہے اسدی کوفی ہیں زمانہ جاہلیت و اسلام دونوں پائے مگر حضور انور کی زیارت نہ کر سکے فرماتے ہیں کہ میں حضور انور کی نبوت سے پہلے دس سال کا تھا ۔ جنگل میں اپنے گھر کی بکریاں چراتا تھا ۔ جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں ثقہ ہیں حضرت ابن مسعود کے خاص ہیں حجاج کے زمانہ میں وفات پائی ۔ ثبت ہیں حجۃ ہیں ۔

ھ - صحابہ کرام

ہشام ابن حکیم ابن حزام آپ قرشی اسدی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے فضلاء صحابہ سے ہیں وعظ و نصیحت بہت فرماتے تھے ۔ بہت حضرات نے حتی کہ حضرت عمر نے آپ سے روایات لیں ۔ اپنے والد سے پہلے سنہ ۵۴ھ چون میں وفات پائی ۔

ہشام ابن عاص آپ حضرت عمرو ابن عاص کے بھائی ہیں پرانے مومن ہیں مکہ معظمہ میں ایمان لائے پہلے حبشہ کی طرف ہجرت کی پھر جب انہیں پتہ لگا کہ حضور انور

صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ ہجرت کر کے تشریف لے آئے ہیں تب آپ بھی مدینہ منورہ آ گئے بہترین صحابی ہیں ۱۳ھ تیرہ غزوہ یرموک میں شہید ہوئے ۔ یعنی خلافت فاروقی میں۔

ہشام ابن عامر آپ انصاری ہیں بصرہ میں رہے آپ سے خواجہ حسن بصری وغیرہم نے روایات لیں۔

ہلال ابن امیہ آپ واقفی انصاری ہیں بصرہ میں رہے وہاں ہی وفات پائی۔ غزوہ تبوک میں حاضر نہ ہو سکے۔ آپ پر بھی عتاب ہوا آپ نے ہی اپنی بیوی کو شریک ابن سحماء سے الزام لگایا۔

ہزال ابن ذباب آپ کی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی ہیں آپ سے آپ کے بیٹے نعیم وغیرہم نے روایات لیں۔

ابو ہریرہ آپ کے نام اور نسب میں بہت ہی اختلاف ہے زمانہ جاہلیت میں آپ کا نام عبد الشمس یا عبد عمرو تھا اسلام میں آپ کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمٰن ہوا قوی یہ ہے کہ آپ دوسی ہیں حاکم اور ابو احمد کہتے ہیں کہ آپ کا نام عبد الرحمٰن ابن صخر ہے مگر نام گم ہو کر رہ گیا خیبر کی فتح کے سال ایمان لائے اور غزوہ خیبر میں شریک ہوئے پھر حضور کے ساتھ سایہ کی طرح رہے علم کا بہت شوق تھا ہر دم حضور کے ساتھ رہتے تھے اللہ نے آپ کو غضب کا حافظہ دیا تھا آپ نے ایک بار حضور انور کی بارگاہ میں عرض کیا کہ میں حضور کے فرمان بھول جاتا ہوں فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ آپ نے پھیلائی حضور انور نے کچھ پڑھ کر دم فرمایا آپ نے چادر سینے سے لگائی پھر حافظہ بہت ہی قوی ہو گیا امام بخاری کہتے ہیں کہ آپ سے آٹھ سو حضرات سے زیادہ نے روایات لیں حتیٰ کہ حضرت ابن عباس۔ ابن عمر۔ جابر۔ انس نے بھی آپ کی عمر اٹھتر سال ہوئی ۵۷ھ ستاون یا اٹھاون میں مدینہ منورہ میں وفات ہوئی۔

ابو الہیثم آپ کا نام مالک ابن تیہان ہے آپ کا ذکر میم کی تختی میں گزر گیا۔

ابو ہاشم آپ کا نام شیبہ ابن عتبہ ابن ربیعہ ہے قرشی ہیں بعض نے کہا کہ آپ کا نام ہشام ہے امیر معاویہ ابن ابو سفیان کے ماموں ہیں۔ فتح مکہ کے دن ایمان لائے خلافت عثمانیہ میں وفات پائی فاضل صالح تھے۔

۵۔ تابعین عظام

ابو ہند آپ یسار کے بیٹے ہیں یسار حضور کے حجام تھے جنہوں نے حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کی فصد لی بنی بیاضہ کے آزاد کردہ تھے۔

ہشام ابن عروہ ابن زبیر آپ کی کنیت ابو المنذر ہے قرشی مدنی ہیں مدینہ منورہ کے مشہور تابعی ہیں بڑے محدث ہیں بڑے علماء سے ہیں حضرت ابن زبیر۔ ابن عمر وغیرہم سے روایات لیتے ہیں بغداد میں خلیفہ منصور کے پاس تشریف لے گئے ۶۱ھ اکسٹھ میں پیدا ہوئے ۱۴۶ھ ایک سو چھیالیس میں وفات پائی رضی اللہ عنہم۔

ہشام ابن زید ابن انس ابن مالک آپ انصاری ہیں۔ اپنے دادا انس سے روایات لیتے ہیں بصرہ والوں میں آپ کا شمار ہے ایک جماعت نے آپ سے روایات لیں

ہشام ابن حسان آپ قردوسیوں کے آزادہ کردہ ہیں آپ ہی فرماتے ہیں کہ گن لو جنہیں حجاج نے باندھ کر قتل کرایا ان کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار ہے آپ کی وفات ۱۴۷ھ ایک سو سنتالیس میں ہے قردوس قاف کے پیش سے ہے۔

ہشام ابن عمار۔ آپ کی کنیت ابوالولید ہے سلمی دمشقی مقری ہیں حافظ تھے۔ دمشق کے خطیب تھے بانوے سال عمر ہوئی ۲۴۵ھ دو سو پینتالیس میں وفات پائی بڑے بڑے محدثین نے آپ سے روایات لیں۔

ہشام ابن زیاد۔ آپ کی کنیت ابوالمقدام ہے محدثین نے آپ کو ضعیف کہا ہے۔

ہشیم ابن بشیر آپ سلمی واسطی ہیں بہت سے صحابہ سے سنا ہے ۱۰۴ھ ایک سو چار میں پیدائش ہے اور ۱۸۳ھ ایک سو تراسی میں وفات۔

ہلال ابن علی ابن اسامہ آپ اپنے دادا ہلال ابن ابی میمونہ کی طرف منسوب ہیں فہری ہیں حضرت انس۔ عطا ابن یسار وغیرہم سے روایات لیتے ہیں۔

ہلال ابن عامر آپ مزنی ہیں اہل کوفہ میں آپ کا شمار ہے رافع مزنی سے ملاقات ہے۔

ہلال ابن یساف آپ اشجع کے آزاد کردہ ہیں حضرت علی کی زیارت کی ہے۔

ہلال ابن عبداللہ آپ کی کنیت ابوہاشم ہے باہلی ہیں امام بخاری نے فرمایا کہ منکر الحدیث ہیں۔

ہمام ابن حارث آپ نخعی تابعی ہیں حضرت عائشہ صدیقہ ابن مسعود وغیرہم سے روایات لیتے ہیں

ہو و ابن عبداللہ ابن سعدان آپ مصری ہیں اپنے دادا مزیدہ سے روایات لیتے ہیں۔

ہبیرہ ابن مریم حضرت علی و ابن مسعود سے روایات لیتے ہیں قوی نہیں ہیں ۶۶ھ چھیاسٹھ میں فوت ہوئے۔

ہزیل ابن شرحبیل۔ آپ ازدی۔ کوفی ہیں عبداللہ ابن مسعود سے ملاقات ہے۔

ابوالہیاج آپ کا نام حیان ابن حصین ہے اسدی ہیں ہیں عمار ابن یاسر کے کاتب تھے جلیل القدر تابعی ہیں۔ حضرت علی و عمار سے ملاقات ہے۔

۵۔ صحابیات

ہند بنت عتبہ آپ ابوسفیان کی زوجہ اور امیر معاویہ کی ماں ہیں فتح مکہ کے دن ابوسفیان کے بعد ایمان لائیں۔ ان دونوں کو حضور انور نے ان کے نکاح پر قائم رکھا بڑی فصیحہ عاقلہ تھیں جب حضور انور نے خطبہ عالیہ میں عورتوں سے فرمایا کہ شرک نہ کرو چوری نہ کرو تو آپ نے پوچھا کہ ابوسفیان بخیل آدمی ہیں مجھے خرچ پورا نہیں دیتے۔ تو فرمایا کہ تم بقدر ضرورت ان کی جیب سے نکال سکتی ہو پھر فرمایا کہ زنا نہ کرو تو آپ بولیں کیا کوئی آزاد عورت بھی زنا کرسکتی ہے۔ فرمایا اپنے بچوں کو قتل نہ کرو آپ بولیں کہ ہمارے لوگ تو بدر میں قتل ہو گئے آپ کی وفات خلافت فاروقی میں ہوئی آپ اور صدیق اکبر کے والد ابو قحافہ نے ایک ہی دن وفات پائی۔ حضرت عائشہ نے آپ سے روایات لیں۔ مترجم کہتا ہے کہ احد کے دن ہندہ نے حضرت امیر حمزہ کی کلیجی نکال کر چبائی

ان کے اعضاء نہانی کا بار گلے میں ڈالا مگر پھر غزوہ یرموک میں بڑی بہادری سے جہاد کیا اس غزوہ کی فتح کا سہرہ آپ کے سر رہا احد کے دن کا بدلہ کر دیا ان کا احترام چاہیئے۔

ام ہانی آپ کا نام فاختہ بنت ابی طالب ہے حضرت علی کی بہن ہیں اسلام کے ظہور سے پہلے حضور انور نے آپ کو اپنے نکاح کا پیغام دیا اور ہبیرہ نے بھی پیغام دیا ابو طالب نے ہبیرہ سے آپکا نکاح کر دیا پھر ظہور اسلام کے بعد آپ ایمان لے آئیں ہبیرہ کافر رہا تو حضور انور نے نکاح ختم فرما دیا جیسا کہ اسلامی قانون ہے پھر حضور انور نے اپنے نکاح کا پیغام دیا تو آپ نے یہ کہہ کر معذرت فرمادی کہ میں بہت بچوں والی بی بی ہوں۔ حضور کو تکلیف ہوگی آپ سے حضرت علی ابن عباس وغیرہم نے روایات لیں مترجم کہتا ہے کہ آپ ہی کے گھر سے حضور انور کو معراج ہوئی۔

ام ہشام بنت حارثہ ابن نعمان آپ صحابیہ ہیں آپ سے ایک جماعت نے روایات لیں۔

ی ۔ صحابہ کرام

یزید ابن اسود آپ سوداتی ہیں اہل طائف میں آپ کا شمار ہے۔

یزید ابن عامر آپ سوائی حجازی ہیں غزوہ حنین میں مشرکین کے ساتھ تھے پھر اس کے بعد ایمان لائے آپ سے سائب ابن یزید نے روایات لیں۔

یزید ابن شیبان آپ ازدی ہیں صحابی ہیں آپ سے کئی صحابہ نے روایات لیں۔

یزید ابن نعامہ آپ ضبی ہیں آپ حنین میں مشرکین کے ساتھ تھے بعد میں اسلام لائے امام ترمذی نے کہا کہ آپ نے حضور انور سے کچھ سنا نہیں۔

یحییٰ ابن اسید ابن حضیر آپ انصاری ہیں حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے فضل قرات کے بیان میں آپ کا ذکر آتا ہے بحالت ہوش و سمجھ حضور انور کو دیکھا مگر آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں۔

یوسف ابن عبداللہ ابن سلام آپ کی کنیت ابو یعقوب ہے۔ اسرائیل یعنی یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ حضور انور کے زمانہ میں پیدا ہوئے حضور کی خدمت میں لائے گئے۔ حضور انور نے آپ کو اپنی گود میں لیا نام یوسف رکھا سر پہ ہاتھ پھیرا۔

یعلیٰ ابن امیہ آپ تیمی حنظلی ہیں فتح مکہ کے دن ایمان لائے حنین۔ طائف۔ تبوک میں شریک ہوئے جنگ صفین میں حضرت علی کے ساتھ رہے اور قتل ہوئے۔

یعلیٰ ابن مرہ آپ ثقفی ہیں حدیبیہ۔ خیبر۔ فتح مکہ حنین طائف۔ تبوک میں شریک ہوئے آپ کا شمار اہل کوفہ میں ہے۔

ابوالیسر آپ کا نام کعب ابن عمر ہے آپ کا ذکر کاف کی تختی میں چکا۔

ی ۔ تابعین کرام

یزید ابن ہارون آپ سلمی ہیں واسطی لوگوں کے آزاد کردہ بغداد میں آئے وہاں خدمت حدیث کی پھر واسط

چلے گئے وہاں ہی وفات پائی ۱۱۸ھ ایک سو اٹھارہ میں پیدا ہوئے اور ۲۱۲ھ دو سو سترہ میں وفات پائی حافظ ثقہ زاہد تھے ابن مدینی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ کوئی حافظ حدیث نہ دیکھا۔

یزید ابن زریع آپ کی کنیت ابو معاویہ ہے حافظ ہیں امام احمد ابن حنبل فرماتے ہیں کہ آپ بصرہ میں تحقیق حدیث کے ملجا و ماویٰ ہیں اکیاسی سال عمر پائی اور شوال ۱۸۲ھ ایک سو بیاسی میں وفات پائی۔

یزید ابن ہرمز آپ ہمدانی مدنی ہیں بنی لیث کے مولٰے ہیں حضرت ابو ہریرہ سے ملاقات ہے۔

یزید ابن ابی عبید آپ سلمہ ابن اکوع کے آزاد کردہ ہیں کئی صحابہ سے ملاقات ہے۔

یزید ابن رومان آپ کی کنیت ابو روح ہے۔ اہل مدینہ میں آپ کا شمار ہے۔

یزید ابن اصم آپ ام المومنین میمونہ کے بھانجے ہیں حضرت میمونہ و ابو ہریرہ سے ملاقات ہے۔

یزید ابن نعیم ابن ہزال آپ اسلمی ہیں اپنے والد اور حضرت جابر سے روایات لیتے ہیں۔

یزید ابن زیاد آپ دمشقی ہیں زہری اور سلیمان ابن حبیب سے ملاقات ہے۔

یعلی ابن ملک تابعی ہیں حضرت ام المومنین ام سلمہ سے روایات کرتے ہیں۔

یعیش ابن طخفہ ابن قیس آپ غفاری ہیں آپ کے والد صفوان والوں سے تھے۔

یعقوب ابن عاصم ابن عروہ ابن مسعود آپ ثقفی ہیں حجازی ہیں حضرت ابن عمر سے ملاقات ہے۔

یحییٰ ابن خلف آپ بابلی ہیں ۲۴۲ھ دو سو بیالیس میں وفات پائی۔

یحییٰ ابن سعید آپ انصاری مدنی ہیں بہت صحابہ سے ملاقات ہے بنی امیہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ کے قاضی تھے۔ پھر سلطان منصور آپ کو عراق میں لایا وہاں مقام ہاشمیہ کا قاضی رکھا وہاں ہی آپ کی وفات ہوئی ۱۴۳ھ ایک سو تینتالیس میں علم حدیث و فقہ کے امام تھے عالم متقی۔ زاہد صالح تھے فقہ اور دینداری میں مشہور زمانہ تھے۔

یحییٰ ابن حصین آپ اپنی دادی ام حصین سے روایت کرتے ہیں۔

یحییٰ ابن عبدالرحمٰن ابن حاطب ابن ابی بلتعہ آپ مدنی ہیں جماعت صحابہ سے روایات لیتے ہیں۔

یحییٰ ابن عبداللہ ابن بجیر آپ صنعانی ہیں فروہ ابن مسک سے روایات لیتے ہیں۔

یحییٰ ابن ابی کثیر آپ کی کنیت ابوالیسر ہے یمامی ہیں اصلی باشندے بصرہ کے تھے پھر یمامہ چلے گئے تھے حضرت انس ابن مالک سے ملاقات ہے۔

یونس ابن یزید آپ ایلی ہیں قاسم۔ عکرمہ اور زہری سے ملاقات ہے ۱۵۹ھ ایک سو انسٹھ میں وفات ہے۔

یونس ابن عبید بصری ہیں حسن بصری۔ محمد ابن سیرین کے شاگرد ہیں ۱۳۹ھ ایک سو انتالیس میں وفات ہے۔

ی۔ صحابیات

یسیرہ آپ کی کنیت ام یاسر ہے انصاریہ ہیں مہاجرین میں سے ہیں۔

۲۴ ذی الحجہ ۱۳۸۸ھ ۱۳ مارچ ۱۹۶۹ء پنجشنبہ ۹ بجے صبح

نسب نامہ

سیدنا عبداللہ کے صرف ایک فرزند ہی ہوئے ۔ یعنی حضور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جناب عبداللہ حضرت عبدالمطلب کے فرزند ہیں نسب شریف یہ ہے ۔

اولاد عبدالمطلب ابن ہاشم

آپ کی کل چھ بیویاں ہوئیں جن کی اولاد کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

ع۱ صفیہ بنت حجیر ابن زباب ابن سوادہ ابن عامر ابن صعصعہ ۔ از نسل نضر ابن کنانہ ۔ آپ کے بطن سے ایک بیٹا پیدا ہوا ۔ حارث ۔

ع۲ فاطمہ بنت عمرو ابن عائذ ابن عمران ابن مخذوم ابن یقظہ ابن مرہ ۔ آپ کے بطن سے چھ لڑکیاں اور چار لڑکے پیدا ہوئے ۔

لڑکیاں ۔ عاتکہ ۔ برہ ۔ اروی ۔ الیمہ ۔ بیضاء ۔ ام کلیم ۔

لڑکے ۔ زبیر ۔ ابوطالب ۔ عبدالکعبہ ۔ عبداللہ ۔

ع۳ بنی بنت ہاجرہ ۔ از اولاد خزاعہ

ابولہب ۔ عبدالعزیٰ ۔

ع۴ ہالہ بنت رہیب ابن عبدمناف ابن زہرہ ابن کلاب آپ سے ایک بیٹی چار بیٹے ہوئے ۔

بیٹی :۔ صفیہ ۔ بیٹے :۔ مقوم ۔ حجل ۔ مغیرہ ۔ حمزہ ۔

ع۵ نتظہ بنت خباب ابن کلیب از نسل نزار آپ کے بطن سے تین بیٹے ہوئے ۔

ضرار ۔ قثم ۔ عباس ۔

ع۶ منعمہ بنت عمرو ابن مالک ۔ از نسل خزاعہ کے بطن سے ۲ بیٹے ہوئے ۔

غیداق ۔ مصعب ۔

عبدالمطلب کی کل ۷ لڑکیاں اور سولہ لڑکے ہوئے ۔

بعض مورخین نے فرمایا عیذاق حجل ہی کا نام ہے اور عبدالکعبہ مقوم کا نام ۔ قسم کوئی نہیں ۔ اس حساب سے آپ کے تیرہ بیٹے ہوئے ۔ عبدالکعبہ کا نام عامر لقب شیبہ ہے آپ ۴۹۷ء میں پیدا ہوئے اور ۵۷۹ء میں انتقال ہوا ۔ بیاسی سال عمر ہوئی یہ کثیر الاولاد تھے ۔

اولاد ہاشم آپ کا نام عمر ہے

آپ کی چھ بیویاں ہوئیں اور اولاد یعنی بیٹے بیٹیاں۔

۱۔ سلمہ بنت عمرہ ابن زید بخاری آپ سے ایک بیٹا ایک بیٹی۔

عبدالمطلب ۔ رقیہ

۲۔ ہند بنت عمرہ ابن ثعلبہ خزرجی ان کے شکم سے صرف ایک بیٹا ہوا۔ صفی۔

۳۔ قیلہ بنت عامر ابن مالک ابن جزعہ کے شکم سے صرف ایک بیٹا ہوا۔ اسد

۴۔ امیمہ بنت عدی ابن عبداللہ ابن دینار۔ آپ کے شکم سے دو لڑکیاں ہوئیں۔ نضلہ۔ شفاء

۵۔ واقدہ بنت عدی آپ کے شکم سے دو بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ صیفہ۔ خالدہ۔

۶۔ عدی بنت حبیب ثقفیہ آپ کے بطن سے صرف ایک لڑکی ہوئی۔ حنّہ

عبد مناف کی اولاد آپ کا نام مغیرہ ہے۔

آپ کی کل تین بیویاں ہوئیں اور ان کے بطن سے چھ لڑکے لڑکیاں ہوئیں۔

۱۔ عاتکہ کبریٰ بنت مرہ ابن بلال آپ کے شکم سے تین بیٹے۔ پانچ بیٹیاں ہوئیں۔

بیٹے:۔ عبدالشمس۔ ہاشم۔ مطلب۔ بیٹیاں۔ مرہ۔ حنہ۔ ہالہ۔ قلابہ۔

۲۔ واقدہ بنت عامر ابن عبد کے شکم سے تین بیٹے ہوئے۔ ابو عبیدہ۔ ابو عمرو۔ نوفل۔

۳۔ کے بطن سے ایک لڑکی ریطہ ہوئی۔

خیال رہے کہ عبدالشمس کے بیٹے کا نام امیہ ہے اور ہاشم کے بیٹے عبدالمطلب ہیں اور مطلب کے تین بیٹے ہوئے۔ حصین۔ طفیل۔ عبیدہ۔

نسب نامہ صحابہ و اہلبیت!

ابوبکر صدیق آپ کی بیوی اسماء بنت عمیس ہیں ان سے تین بیٹے
اور تین بیٹیاں ہوئیں۔ بیٹے:۔ عبداللہ۔ عبدالرحمٰن محمد۔ بیٹیاں
اسماء۔ عائشہ صدیقہ۔ ام کلثوم۔ ام کلثوم کی ولادت آپکی وفات کے
بعد ہوئی عائشہ صدیقہ کا نکاح حضور انور سے ہوا حضرت اسماء کا نکاح
زبیر ابن عوام سے ہوا جن سے عبداللہ ابن زبیر پیدا ہوئے محمد ابن
ابوبکر حضرت علی کی طرف سے والئے مصر ہوئے ان کے
بیٹے قاسم فقیہ اعظم تھے آپ کی بیٹی یعنی فروہ کا نکاح امام
باقر سے ہوا اُن سے امام جعفر صادق پیدا ہوئے۔

عمر فاروق آپ کے چھ بیٹے ہیں۔ عبداللہ۔ عبیداللہ
عبدالرحمٰن (ابوشحمہ) زید۔ مجیر۔ عاصم۔ ان میں سے زید
ام کلثوم بنت فاطمہ زہرا کے بطن شریف سے پیدا ہوئے
آپ کی دو بیٹیاں ہیں۔ حفصہ۔ رقیہ۔
حفصہ حضور انور کے نکاح میں آئیں یہ جو مشہور ہے کہ
ابوشحمہ کو شراب یا زنا کی سزا دی گئی بالکل غلط ہے۔
(تذکرۃ الموضوعات مؤلفہ محمد طاہر اور کتاب اہل بیت)

عثمان غنی۔ آپ کے نکاح میں حضور انور کی دو بیٹیاں
آگے پیچھے آئیں۔ ام کلثوم۔ رقیہ۔ ام کلثوم سے کوئی اولاد
نہیں ہوئی۔ رقیہ سے عبداللہ ابن عثمان پیدا ہوئے جو چھ
سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے کل آٹھ بیٹے
اور پانچ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔
بیٹے:۔ عبداللہ۔ اکبر۔ عمرو۔ ابان۔ خالد۔ عمر
عبدالملک۔ سعید۔ ولید۔
بیٹیاں:۔ مریم کبریٰ۔ ام سعید۔ عائشہ۔ ام ابان۔ ام ایوب۔
عائشہ بنت عثمان کا نکاح امام حسن ابن علی سے ہوا۔
ام ایوب عبدالملک ابن مروان کے نکاح میں آئیں۔

علی مرتضےٰ۔ آپ کی کل نو بیویاں اور بہت اولاد
فاطمہ زہرا۔ حسن حسین۔ بیٹے۔
زینب۔ ام کلثوم۔ بیٹیاں
ام کلثوم کا نکاح حضرت عمر فاروق سے ہوا ان سے
حضرت زید ابن عمر اور رقیہ بنت عمر پیدا ہوئے (فروع
کافی جلد دوم باب تزویج۔ حضرت عمر کی شہادت کے
بعد ام کلثوم کا نکاح محمد ابن جعفر سے ہوا۔ ان کے
بعد عون سے نکاح ہوا۔ عون کے نکاح میں ام کلثوم فوت
ہوئیں (کتاب المعارف کتاب اہل بیت)
امّ بنین بنت حرام ان کے شکم سے چار بیٹے ہوئے۔
عباس۔ جعفر۔ عبداللہ۔ عثمان۔
لیلیٰ بنت مسعود۔ آپ کے شکم سے دو بیٹے ہوئے
عبداللہ۔ ابوبکر۔
اسماء بنت عمیس۔ آپ کے شکم سے دو بیٹے ہوئے
یحیٰ۔ محمد۔ یہ تمام مذکورہ حضرات کربلا میں شہید ہوئے۔
اُمامہ آپکے بطن سے ایک بیٹے محمد پیدا ہوئے۔
خولہ بنت جعفر حنفیہ آپ خلافت صدیقی میں غزوہ یمامہ
میں گرفتار ہو کر آئیں حضرت علی کے نکاح میں دی گئیں آپ
سے محمد ابن حنفیہ پیدا ہوئے۔
صہبہ بنت ربیعہ تغلبی آپکے شکم سے تین لڑکیاں پیدا ہوئیں
ام شعید بنت عروہ آپسے بھی تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔

محیاء بنت امرءالقیس آپ سے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔

خیال رہے کہ امام حسنؓ و حسینؓ کی اولاد سید کہلاتی ہے اور عباس جعفر محمد ابن حنفیہ کی اولاد علوی کہلاتی ہے۔

۲ امام حسن (ابو محمد)

امام حسن کے نکاح قریبًا ایک سو ہوئے آپ کے بیٹے چودہ تھے بیٹیاں چھ۔

بیٹے۔ حسن مثنیٰ حسین۔ طلحہ۔ اسماعیل۔ عبداللہ حمزہ یعقوب۔ عبدالرحمٰن۔ عبداللہ۔ ابوبکر۔ قاسم عمر۔ یزید۔ زید عمر۔ قاسم۔ عبداللہ کربلا میں شہید ہوئے۔

بیٹیاں۔ فاطمہ۔ ام سلمہ۔ ام عبداللہ۔ ام الحسین رملہ۔ ام الحسن۔

امام حسن کا نکاح عائشہ بنت عثمان سے ہوا۔ ان کے شکم سے ابوبکر ابن حسن اور عمر ابن حسن پیدا ہوئے نیز آپ کا نکاح حفصہ بنت عبدالرحمٰن ابن ابوبکر صدیق سے ہوا لہٰذا امام حسن حضرت صدیق اکبر کے پوتے داماد ہیں حضور غوث اعظم عبدالقادر جیلانی۔ عبداللہ ابن حسن ابن علی کی اولاد سے ہیں آپ حسنی حسینی سید ہیں۔

۱ امام حسین (ابوعبداللہ)

آپ کے گیارہ بیٹے ہیں اور چار بیٹیاں تفصیل یہ ہے

بیٹے۔ عابد۔ علی اکبر۔ علی اصغر۔ زید۔ ابراہیم محمد۔ حمزہ۔ ابوبکر۔ جعفر۔ یزید۔ عمر۔

بیٹیاں۔ فاطمہ کبریٰ۔ رقیہ۔ سکینہ۔ فاطمہ صغریٰ۔

آپ کے چار بیٹے علی اصغر۔ علی اکبر۔ ابوبکر اور عمر کربلا میں شہید ہوئے۔

عابد۔ زید۔ ابراہیم۔ یزید۔ محمد۔ حمزہ سے نسل چلی۔

سکینہ بنت حسین کا شام کی قید میں مرجانے کی روایت بالکل غلط ہے۔ آپ زندہ رہیں اور مصعب ابن زبیر کے نکاح میں آئیں ان کی وفات کے بعد آپ عبداللہ ابن عثمان ابن عفان کے نکاح میں آئیں جن سے ایک لڑکا پیدا ہوا پھر اصبغ ابن عبدالعزیز ابن مروان کے نکاح میں آئیں آپ یعنی سکینہ کی وفات خلیفہ ہشام کے زمانہ میں ہوئی بلکہ تاریخ داں حضرات پر مخفی نہیں کہ بعد شہادت امام حسین بقیہ اہل بیت کو قیدی بنانا جیل میں رکھنا یہ بھی محض بناوٹی ہے جو رلانے کے لئے گھڑا گیا ہے۔

زین العابدین

آپ کا نام عابد ہے لقب علی اوسط خطاب زین العابدین آپ کی والدہ بی بی شہر بانو بنت یزدگرد شاہ ایران ہیں۔ شہر بانو ایران کی شاہزادی تھیں جو خلافت فاروقی میں گرفتار ہو کر مدینہ منورہ آئیں حضرت عمر نے فرمایا کہ شاہزادی شہزادے کو دی جاوے گی اور امام حسین سے آپ کا نکاح کر دیا ان کے شکم سے امام زین العابدین پیدا ہوئے آپکے بیٹے گیارہ اور بیٹیاں چھ۔ تفصیل یہ ہے۔

بیٹے۔ محمد باقر۔ جعفر۔ ابوالحسن۔ زید۔ عبداللہ عبدالرحمٰن سلیمان عمر اشرف۔ حسن اصغر۔ حسن اکبر۔ علی۔

بیٹیاں۔ خدیجہ۔ زینب عالیہ۔ ام کلثوم۔ ملیکہ ام الحسن۔ ام الحسین۔

محمد باقر۔ عبداللہ۔ عمر اشرف۔ زید۔ شہید ہوئے۔

امام باقر

امام محمد باقر کے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں ۔

بیٹے ۔ جعفر ۔ عبداللہ ۔ رضا ۔ عبیداللہ ۔ ابراہیم ۔

بیٹیاں ۔ زینب ۔ ام سلمٰی ۔

امام باقر کی بیوی فردہ بنت قاسم ابن محمد ابن ابوبکر صدیق صدیق کے شکم سے امام جعفر پیدا ہوئے امام باقر کا انتقال ۱۱۷ھ ایک سو سترہ ہجری میں ہوا ۔

امام جعفر

آپ کے نو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں ۔

بیٹے موسیٰ کاظم ۔ حسن ۔ مطہر ۔ اسمٰعیل ۔ ہادی ۔ اسحاق ۔ محمد ۔ عباس ۔ علی ۔

بیٹیاں ۔ ام فروہ ۔ اسماء ۔ فاطمہ اسماء مسکین ۔

عجیب انکشافات

تاریخ آئینہ تصوف ۔ مجمع العارف ۔ بر حاشیہ حلیۃ المتقین طبع ایران اور کتاب اہل بیت میں ہے کہ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان ابن ثابت کی والدہ خدیجہ بنت امام زین العابدین ہیں اور آپکی زوجہ فاطمہ مسکین بنت امام جعفر صادق ہیں ۔ واللہ ورسولہ اعلم ۔

موسےٰ کاظم

آپ کی بہت اولاد ہے ۔ جن کی تفصیل یہ ہے ۔

بیٹے ۔ امام رضا ۔ ابراہیم ۔ عباس ۔ قاسم ۔ اسمٰعیل ۔ جعفر ۔ ہارون حسن ۔ احمد ۔ محمد ۔ حمزہ ۔ عبداللہ ۔ اسحاق ۔ عبیداللہ ۔

بیٹیاں ۔ فاطمہ کبریٰ ۔ فاطمہ صغریٰ ۔ رقیہ ۔ کلیمہ ۔ ام ابیہ ۔ رقیہ صغریٰ ۔ کلثوم ۔ ام جعفر لبابہ ۔ زینب ۔ خدیجہ علیا ۔ آمنہ حسینہ ۔ بریہہ ۔ عائشہ ۔ ام سلمہ ۔ میمونہ ۔ کلثوم صغریٰ ۔ تحقیق یہ ہے کہ امام رضا کے صرف ایک صاحبزادے تھے محمد تقی بعض مورخین نے فرمایا کہ آپکے بیٹے پانچ تھے ۔ بیٹی ایک ۔

بارہ امام

علی مرتضیٰ ۔ امام حسن ۔ امام حسین ۔ زین العابدین ۔ محمد باقر جعفر صادق ۔ موسیٰ کاظم ۔ علی رضا ۔ محمد جواد ۔ علی عسکری حسن خالص ابومحمد ۔ محمد الحجۃ ۔ ابوالقاسم ۔

شجرہ نسب رسول صلی اللہ علیہ وسلم
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عبداللہ
عبدالمطلب
ہاشم
عبدمناف
قصی
کلاب
مرہ
کعب
لوی
غالب
فہر
مالک
نضر
کنانہ
خزیمہ
مدرکہ
الیاس
مضر
نزار
معد
عدنان
علی ابن ابی طالب
عثمان ابن عفان ابن ابوالعاص ابن امیہ ابن عبدالشمس
عبدالرحمٰن ابن عوف ابن عبدعوف ابن حارث ابن زہرہ
مرتبِ حکیم الامت مفتی احمد یار خاں
مدظلہ العالی